ماہنامہ

طلسماتی دُنیا

دیوبند

ستمبر ۲۰۱۹ء

تسخیر خلائق کا نادر عمل

لوگوں پر اثر انداز ہونے کے روحانی گُر

ردّسحر و جنات کے فارمولے

عاطف ہاشمی

RS.30/-

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم



جلد نمبر ۲۶
شمارہ ۹
ستمبر ۲۰۱۹
سالانہ زرتعاون ۳۵۰ روپے سادہ ڈاک سے
فی شمارہ ۳۰ روپے

پاکستان سے
زرتعاون سالانہ
2000 روپے انڈین

اور ممالک سے
سالانہ زرتعاون
2300 سو روپے انڈین

دل میں تو ضعف عقیدت کو کبھی راہ نہ دے
کوئی کچھ دے نہیں سکتا اگر اللہ نہ دے

یہ رسالہ دین حق کا ترجمان ہے۔ یہ کسی ایک مسلک کی وکالت نہیں کرتا۔

ایڈیٹر
حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند
موبائل 09358002992

پوسٹنگ منیجر
ابوسفیان عثمانی
موبائل 09756726786

آفس ہاشمی روحانی مرکز
فون نمبر: 01336-224455
E-mail : hrmarkaz19@gmail.com

انتباہ

طلسماتی دنیا سے متعلق متنازعہ امور میں مقدمہ کی سماعت کا حق صرف دیوبند ہی کی عدالت کو ہوگا۔

(منیجر)

کمپوزنگ:
(عمرالٰہی، راشد قیصر)
ہاشمی کمپیوٹر
فون 08791792793

بینک ڈرافٹ صرف
"TILISMATI DUNYA"
کے نام سے بنوائیں

ہم اور ہمارا ادارہ
مجرمین قانون، ملک اور اسلام کے غداروں سے اعلان بیزاری کرتے ہیں

اطلاع عام

اس رسالہ میں جو کچھ بھی شائع ہوتا ہے وہ ہاشمی روحانی مرکز کی دریافت ہے اس کے کسی کلی یا جزوی مضمون کو شائع کرنے سے پہلے ہاشمی روحانی مرکز سے اجازت لینا ضروری ہے، اس رسالے میں جو تحریریں ایڈیٹر سے منسوب ہیں وہ 'ماہنامہ طلسماتی دنیا' کی ملک ہیں اس کے کل یا جز کو چھاپنے سے پہلے ایڈیٹر سے اجازت حاصل کرنا ضروری ہے خلاف ورزی کرنیوالے کے خلاف قانونی کارروائی کی جاسکتی ہے۔(منیجر)

پتہ: ہاشمی روحانی مرکز
محلہ ابوالمعالی دیوبند 247554

TILISMATI DUNYA (Monthly)
HASHMI ROOHANI MARKAZ
MOHALLA, ABUL MALI, DEOBAND 247554

پرنٹر پبلشر زینب ناہید عثمانی نے شعیب آفسیٹ پریس، دہلی سے چھپوا کر ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی، دیوبند سے شائع کیا۔

Printer Publisher Zenab Naheed Usmani Shoaib Offset Press Delhi
Hashmi Roohani Markaz, Abul Mali, Deoband (U. P.)

کیا اور کہاں

ادار یہ ۵
مختلف پھولوں کی خوشبو ۶
اسم اعظم ۱۱
درود شریف کے اعمال ۱۲
ذکر کا ثبوت قرآن حکیم سے ۱۴
عنقود رگذر اٹھ گیا کیا؟ ۱۵
اعمال اوج عطارد ۱۷
روحانی ڈاک ۱۹
رموزِ عملیات ۲۷
اسلام الف سے ی تک ۳۵
بسم اللہ کے اسرارِ مخفی ۳۹
اسرارِ غیبی ۴۲
اسمائے باری تعالیٰ ۴۳
کلید کامیابی ۴۷
نام کی اہمیت ۵۰
حسد انسانی زندگی کا چین وسکون تباہ کر دیتا ہے ... ۵۱
علاج بذریعہ غذا ۵۳
اللہ کے نیک بندے ۵۷
اس ماہ کی شخصیت ۶۱
اذان بتکدہ ۶۷
سورہ یوسف کے خادم کو بلانے کا عمل ۷۴
تیزی سے بدلتے حالات کا ذمہ دار کون ۷۵
ازدواجی زندگی میں محبت وایثار کی اہمیت ۷۷
۲۰۱۹ء کے بہترین اوقاتِ عملیات ۷۹
فہرست نظرات ۸۱
فہرست نظرات عاملین کی سہولت کے لئے ۸۱
شرف قمر وغیرہ ۸۲
نظرات سے فائدہ اٹھائیں ۸۳
انسان اور شیطان کی کشمکش ۸۵
خبر نامہ ۹۰

بقلم خاص

تین طلاق کا بل مسلمانوں کی غلطیوں کا سبب

سرکار کی کوششیں رنگ لائیں اور راجیہ سبھا میں ۳ طلاق بل پاس ہوگیا۔ لاریب یہ بل ایک مضحکہ خیز قسم کا بل ہے جو یقیناً ناواقفیت اور جہالت کا آئینہ دار ہے۔ یہ بل ایک مجلس میں دی گئی ۳ طلاق کو طلاق نہیں مانتا لیکن طلاق دینے والے کو از راہِ قانون جیل میں ڈال دیتا ہے اور طلاق دینے والے پر یہ سزا لاگو کرتا ہے کہ جب تک وہ جیل میں ہے اپنی منکوحہ کو جو مطلقہ نہیں ہے نان ونفقہ دیتا رہے۔ جیل میں پڑا ہوا انسان نان ونفقہ کیسے دے گا؟ یہ بات بل بنانے والوں نے نہیں سوچی۔ سرکاری قانون کے حساب سے جب طلاق نہیں ہوئی تو پھر شوہر کا سزائیں بھگتنا چہ معنی دارد؟

ظاہر ہے کہ بل محض ایک سیاست ہے، مسلم عورتوں کے ساتھ یہ ہمدردی محض ایک دکھاوا ہے۔ ہندو سماج میں شادی شدہ عورتیں بہت زیادہ پریشان ہیں۔ شوہر انہیں منہ نہیں لگاتے اور انہیں کسی طرح چھٹکارا بھی نصیب نہیں ہوتا۔ لاکھوں واقعات ہیں جو یہ ثابت کرتے ہیں کہ ہندو عورتوں کی سسرال میں درگت بن رہی ہے اور ان کی صورتِ حال یہ ہے کہ نہ جائے رفتن نہ پائے ماندن لیکن سرکار کو ان کی فکر نہیں ہے۔ سرکار کو مسلم خواتین کا غم ستا رہا ہے اور وہ سارے کام چھوڑ کر ۳ طلاق کے پیچھے پڑگئی ہے۔ جب کہ مسلم خواتین کی اکثریت اسلام کے قانون سے پوری طرح مطمئن ہے۔ انہیں اپنے غلط شوہروں سے گلہ ہے لیکن وہ اسلامی قوانین سے ایک ذرہ برابر بھی بیزار نہیں ہیں۔ نکاح وطلاق کے سلسلے میں اسلام کا قانون اتنا نپا تلا ہے کہ اس سے زیادہ نپا تلا قانون دنیا کا کوئی دماغ نہیں بنا سکتا۔ بے شک طلاق حلال ہونے کے باوجود اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہے اور اللہ کے نیک اور شریف بندے طلاق سے اُس صورت میں بھی بچنے کی کوشش کرتے ہیں جب بیوی انہیں پسند بھی نہ ہو کیوں کہ انہیں یہ بات معلوم ہے کہ طلاق حلال چیزوں میں اللہ کو قطعاً ناپسند ہے۔

ذرا سوچئے کسی مکان میں اندر جانے کا راستہ تو ہو لیکن مکان سے باہر نکلنے کا کوئی راستہ نہ ہو تو کیا ایسا مکان کسی کی نظروں میں محمود ہوگا؟ مکان تو وہی اچھا ہوگا جس میں داخل ہونا بھی آسان ہو اور اس سے نکلنا بھی ناممکن نہ ہو۔ طلاق کے سلسلے میں اسلام کا قانون یہ ہے کہ اگر میاں بیوی کے درمیان اتفاق ممکن نہ ہو۔ اگر دونوں کے دل کسی طرح بھی ملنے نہ پارہے ہوں۔ اگر گھر جنگ وجدال کا میدان بن کر رہ گیا ہو۔ اگر دونوں ایک دوسرے کے حقوق کا قتل عام کررہے ہوں تو پھر دونوں کے درمیان علیحدگی ہونی چاہئے لیکن اسلام کی اس بارے میں رائے یہ ہے کہ ایک ایک کرکے ۳ طہروں میں ۳ طلاق دی جائیں۔ پاکی کے زمانہ میں جب عورت کو ماہواری نہ آرہی ہو شوہر کو چاہئے کہ ایک طلاق دیدے۔ اس کے بعد دونوں میاں بیوی خوب غور وفکر کریں۔ اپنے بچوں کے بارے میں بھی سوچیں، شوہر کو زیادہ سوچ وفکر کرنا چاہئے لیکن ایک مہینے گذرنے کے بعد یا دورانِ عدت میں بھی اگر اس نے اپنی بیوی سے رجوع نہیں کیا تو بیوی اس پر حرام ہوجائے گی، بیوی کو اپنی زندگی سے نکالنے کے لئے ۳ طلاق کی ضرورت ہی نہیں ہے لیکن از راہِ جہالت کچھ لوگ جب بھی طلاق دیتے ہیں تو ایک ہی سانس میں ۳ طلاق دے ڈالتے ہیں۔ اس طلاق کو "طلاقِ بدعت" کہا گیا ہے جو ایک ناپسندیدہ طلاق ہے۔ کسی بھی انسان کو ختم کرنے لئے ایک ہی گولی کافی ہے، قتل کرنے کے لئے تین چار گولیاں چلانا ستم اور زیادتی ہے لیکن اگر کوئی شخص ایک ساتھ غصہ میں تین چار گولیاں چلا ہی دے تو اس کو بے جا کارروائی تو کہیں گے لیکن اس قتل کو بھی قتل ہی مانیں گے یہ کون کہے گا کہ چوں کہ ایک ہی گولی چلانے کا حکم تھا تو جب ۳ گولیاں ایک ساتھ چلائی گئیں تو قتل ہوا ہی نہیں۔ قتل تو ہوگیا لیکن قتل کرنے کا طریقہ غلط رہا۔ ایک مجلس میں ۳ طلاق دینا، طلاق دینے کا ایک مذموم طریقہ ہے لیکن طلاق تو پڑ ہی جاتی ہے اور اسلامی قانون طے شدہ ہے تو پھر دنیا کا بنایا ہوا کوئی قانون اسلام کے کسی قانون کو ختم نہیں کرسکتا۔ ایک صاحب ایمان کے لئے ہر حالت میں اور ہر صورت میں اسلامی قوانین ہی کی پیروی کرنی چاہئے۔

اگر یہ قانون پاس ہوجاتا ہے کہ ۳ طلاق۔ طلاق ہی نہیں ہے تو پھر مسلم معاشرہ تباہ ہوجائے گا اور زناکاری اور حرام خوری عام ہوجائے گی، لوگ غصہ میں ۳ طلاقیں دیں گے، اسلامی قانون کے حساب سے طلاق ہوجائے گی لیکن سرکاری قانون کے اعتبار سے طلاق ہوگی ہی نہیں تو بڑی مشکل پیش آئے گی۔ اسلامی قانون کے حساب سے میاں بیوی نہیں رہیں گے اور سرکاری قانون کے اعتبار سے وہ طلاق کے بعد میاں بیوی ہوں گے تو ان کا ازدواجی رشتہ ایک عذاب بن کر رہ جائے گا اور وہ عمر بھر زناکاری میں مبتلا رہیں گے۔ اب اس طرح کے عذاب سے بچنے کی صرف ایک ہی صورت ہے کہ مسلمان طلاق بدعت سے تائب ہوجائیں۔ نہ مسلمان ایک سانس میں ۳ طلاق دیں گے نہ کسی عذاب کی لپیٹ میں آئیں گے۔ یہ بات مسلم ہے کہ فرقہ پرستوں کا طلاق کو ہدف بنا کر اسلامی قوانین کا مذاق اڑانے کا جو موقع ملا اس کا سبب مسلمانوں کی اپنی غلطیاں ہیں۔ اپنی حماقتیں، اپنی جہالتیں ہیں۔ اگر ہم ان غلطیوں سے، ان حماقتوں اور ان جہالتوں سے باز نہ آئے تو آئندہ بھی اسلام کے قوانین جگ ہنسائی کا نشانہ بنیں گے۔ انگلیاں صرف ہم پر نہیں ہمارے مذہب پر بھی اٹھیں گی جب کہ ہمارا مذہب قطعاً بے قصور ہوگا۔

مختلف پھول

قول رسول صلی اللہ علیہ وسلم

جو شخص اپنے بڑوں کی عزت نہ کرے اور اپنے چھوٹوں کے ساتھ شفقت سے پیش نہ آئے تو اس کا ہم سے اور ہمارے مذہب سے کوئی تعلق نہیں۔

یاد رکھنے کی باتیں

☆ برے کاموں کے بجائے نیک کاموں (اعمال) کو اختیار کرنا۔

☆ جو تم سے نیچا ہو اس کے ساتھ نرمی کرو اور جو تم سے اوپر ہو اس کا ادب بجالاؤ اگر اپنے متعلق کسی سے خطا دیکھو تو عمل کرو، جو تمہیں نیک و بد سمجھے اس پر شکر کرو، غصے کو ضبط کرو، جہاں کہیں ہو خدا کی طرف دھیان رکھو اور دولت مندوں کے ساتھ تکبر کرو۔

☆ تھوڑے کاموں میں نیت خالص ہو تو اس کا اجر بہت سے اچھے کاموں کے برابر ہے اور تھوڑی سی تواضع کا بدلہ بہت سے نیک اعمال کو تحقیق سے کرنے کے مساوی ہے۔

رنگ اور خواتین

☆ جو خواتین سبز رنگ پسند کرتی ہیں، وہ ہر حال میں خوش رہتی ہیں۔

☆ جن خواتین کی پسند سرخ رنگ ہو وہ ہمیشہ غصے میں رہتی ہیں۔

☆ سفید رنگ پسند کرنے والی خواتین امن پسند ہوتی ہیں۔

☆ وہ خواتین جو رونا دھونا مچائے رکھتی ہیں، کالا رنگ پسند کرتی ہیں۔

☆ گلابی رنگ کی چاہنے والی خواتین قناعت پسند ہوتی ہیں۔

☆ پیلا رنگ پسند کرنے والی خواتین نرم خو ہوتی ہیں۔

☆ وہ خواتین بلندی کی جستجو رکھتی ہیں جو نیلا رنگ پسند کرتی ہیں۔

☆ نارنجی رنگ پسند کرنے والی خواتین نخرے باز ہوتی ہیں۔

☆ جامنی رنگ چاہنے والی سچائی پسند ہوتی ہیں۔

☆ بھورا رنگ پسند کرنے والی محنتی اور سخت جان ہوتی ہیں۔

باتوں سے خوشبو آئے

☆ آج کل کے دوست اظہار ضرورت پر فوراً پلٹ جاتے ہیں۔

☆ جو آدمی جلدی سے ہر ایک بات کا جواب دے دیتا ہے وہ ٹھیک جواب نہیں دے سکتا۔

☆ اگر تم طویل زندگی گزارنا چاہتے ہو تو غصے کی آگ سے بچو۔

☆ لکڑیاں ایک ایک کر کے جلاؤ تو دھواں دیتی ہیں اور اگر اکٹھی جلاؤ تو روشنی پیدا ہوتی ہے، یعنی اتحاد میں برکت ہے۔

☆ دوسروں کی بدقسمتی سے احتیاط کا درس لو۔

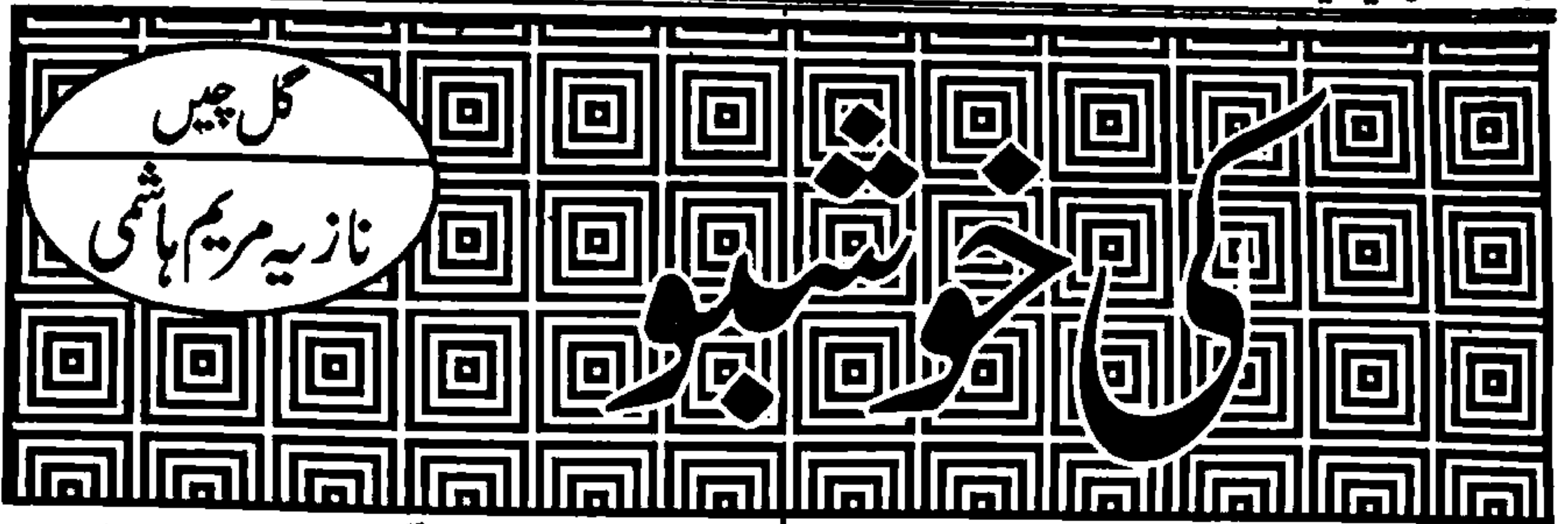
☆ احمق لوگ عالموں سے جتنا سیکھتے ہیں اس سے کہیں زیادہ عالم لوگ احمقوں سے سیکھتے ہیں۔

یادگار لمحے

☆ آپ کسی سے سب کچھ چھین سکتے ہیں مگر اس کے جذبات نہیں۔

☆ اندھیرے سے مت گھبراؤ کیوں کہ ستارے ہمیشہ رات میں چمکتے ہیں۔

☆ وفا کا درس پھولوں سے لو جو کانٹوں سے جدا ہوتے ہی مرجھا جاتے ہیں۔



☆ مصائب سے مت گھبراؤ کیوں کہ ہار ماننا بزدل لوگوں کا کام ہے۔
چلتے ہوئے خیال رکھو تمہارے قدموں سے اٹھنے والی دھول میں کسی کی منزل نہ گم ہو جائے۔

ماں اور باپ

☆ ماں کے قدموں تلے اگر جنت ہے تو باپ اس جنت کا دروازہ ہے۔
☆ ماں کی بانہیں اگر نیند کی راہیں ہیں تو باپ ان راہوں پر بچھنے والا بستر ہے۔
☆ ماں کا دامن اگر ہنستا ساون ہے تو باپ اس ساون میں برسنے والی بارش ہے۔
☆ ماں اگر دعا ہے تو باپ اس دعا کی وجہ ہے۔

بڑے لوگوں کی بڑی باتیں

☆ سارے ملک کا بگاڑ ان تین گروہوں کے بگڑنے پر موقوف ہے، حکمراں جب بے علم ہوں، عالم جب بے عمل ہوں اور فقراء جب بے توکل ہوں۔
☆ تصوف کے کئی مقامات ہیں۔ اول توبہ، دوم رجوع الی اللہ، سوم زاہد، یعنی لذت دنیا سے اجتناب اور چہارم توکل یعنی اللہ کا سہارا مسلسل عبادت سے مقام کشف ومشاہد ملتا ہے۔

قول علی رضی اللہ عنہ

☆ اگر یہ چاہتے ہو کہ تمہاری اولاد تمہارا احترام کرے تو اپنے والدین کا احترام کرنے کو اپنا فرض سمجھو۔

اقوال زرّیں

☆ اللہ کی رضا پر راضی ہونا ہی اصل ایمان ہے۔
☆ اللہ تعالیٰ کے نزدیک بدترین شخص وہ ہے جو زیادہ جھگڑا کرنے والا ہے۔
☆ شرک کے بعد سب سے بڑا گناہ والدین کی نافرمانی ہے۔
☆ تکبر اور غصہ عقل کا دشمن ہے۔
☆ علم سے بڑا کوئی خزانہ نہیں، بری عادت سے زیادہ کوئی دشمن نہیں اور شرم سے بہتر کوئی لباس نہیں۔
☆ جو لوگ زندگی کو ایک مقدس فریضہ سمجھ کر بسر کرتے ہیں، وہ کبھی ناکام نہیں ہوتے۔
☆ خاموشی غصے کا بہترین علاج ہے۔
☆ کسی کو اپنے سے کم تر سمجھنا سب سے بڑی بے وقوفی ہے۔
☆ لالچ ساری برائیوں کی جڑ اور علم تمام خوبیوں کا سرچشمہ ہے۔
☆ اگر بڑا بننے کی خواہش ہے تو پہلے چھوٹا بنو۔
☆ جس انسان میں خودداری نہیں وہ سب کچھ ہو سکتا ہے مگر انسان نہیں۔
☆ دل ایک آئینہ ہے اگر بدی سے پاک ہو تو اس میں اللہ بھی نظر آسکتا ہے۔

کرنیں

☆ انسان جب انتقام لیتا ہے تو وہ اپنے دشمن کے برابر ہوتا ہے

جمل ۱۰ مفتاحی

لیکن جب معاف کر دیتا ہے تو اس سے بلند ہو جاتا ہے۔

☆عاشق دنیا کو دوربین سے دیکھتا ہے اور حاسد خوردبین سے۔

☆سخت تنقید سے آدمی کا سارا جوش ٹھنڈا پڑ جاتا ہے لیکن ذرا سی تعریف اور معمولی سی حوصلہ افزائی جادوئی اثر دکھاتی ہے۔

شمع فروزاں

حقیقتیں

☆چاند کے بغیر رات بیکار ہے علم کے بغیر ذہن۔

☆جس شخص میں برداشت نہیں اس میں صبر نہیں۔

☆مضبوط ایمان ہر مشکل کو آسان بنا دیتا ہے۔

☆اگر کچھ سیکھنا چاہتے ہو تو پھر ہر وقت متحرک رہو۔

☆خوبصورتی اور بدصورتی کا معیار کردار کی عظمت پر ہے۔

☆نیک کام کرتے وقت مذہب وملت کا خیال مت کرو۔

☆اتحاد واتفاق جنگ کا مہلک ترین ہتھیار ہے۔

☆ہاتھ پر چاند لکھ کر روشنی کی امید نہیں رکھنی چاہئے۔

☆دنیا تلوار سے فتح ہو سکتی ہے لیکن دل صرف محبت سے جیتے جاتے ہیں۔

☆خوداعتمادی کامیابی کا سب سے بڑا راز ہے۔

☆اگر غرور کوئی علم ہوتا تو اس کے سند یافتہ بہت ہوتے۔

☆جھوٹ بولنے سے گونگا ہونا بہتر ہے۔

☆صبر جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔

☆ہم دولت سے بستر خرید سکتے ہیں نیند نہیں۔

☆دوسروں کی فکر میں خود کو نہ بھولو۔

☆علم مال سے بہتر ہے کیوں کہ علم تیری حفاظت کرتا ہے اور تو مال کی۔

☆انسان بیماری کے ڈر سے کھانا چھوڑ دیتا ہے مگر عذاب کے ڈر سے گناہ نہیں چھوڑتا۔

☆خوشی انسان کو اتنا کچھ نہیں سکھاتی جتنا غم اسے سکھاتا ہے۔

نمک پارے

☆جو مہربانی کرنے والے کو کمینہ سمجھتا ہے، اس سے زیادہ کمینہ کوئی دوسرا نہیں۔

☆اگر لوگوں کو ہم خیال بنانا چاہتے ہو تو اپنے خیالات کو ڈرامائی طور پر پیش کرو۔

☆بے وقوف کے ساتھ محل میں بیٹھنے سے عقلمند کے ساتھ قید خانہ میں بیٹھنا بہتر ہے۔

☆جو علم کو دنیا کمانے کے لئے حاصل کرتا ہے، علم اس کے قلب میں جگہ نہیں پاتا۔

☆کامل انسان وہ ہے جس سے اس کے دشمن بھی بے خوف ہوں۔

☆انسان کی دولت طمع اور حرص علم اور دانش کو بھی ضائع کر دیتی ہے۔

سنہری باتیں

☆ایماندار آدمی اپنی بیوی سے ناراض نہ رہا کرے کیوں کہ اس کی کوئی عادت ناپسند ہو تو کوئی پسند بھی ہوگی۔

☆جھوٹی قسم ملک کو برباد کر دیتی ہے۔

☆تیرا کسی شئے کو چاہنا اندھا اور بہرہ کر دیتا ہے۔

☆ہر قوم کے معزز آدمی کا احترام اور عزت کرو۔

☆جو شخص سلام سے پہلے بات کرے اس کا جواب مت دو جب تک وہ سلام نہ کرے۔

☆علماء اس لئے بے کس ہیں کیوں کہ اس دنیا میں جاہلوں کی تعداد زیادہ ہے اور وہ ان کی قدر و قیمت نہیں سمجھتے۔

☆اگر مومن لوگوں کو نیک بات بتائے یا برائی سے روکے تو وہ اس پر بڑی تہمتیں لگاتے ہیں اور اس کی عزت خراب کرتے ہیں۔

محبت

☆اعتماد محبت کی پہلی سیڑھی ہے۔

☆جھوٹے ساتھ سے سچی جدائی اچھی ہے کیوں کہ یہ کم از کم محبت کو زندہ رکھتی ہے۔

☆محبت پتوں کی سائیں سائیں کی طرح ہوتی ہے۔ یہ دکھائی دیتی ہے اور نہ پکڑ میں آتی ہے بلکہ اپنے حصار میں لے لیتی ہے۔

☆محبت کی کشتی شک کے ایک تنکے سے ٹوٹ جاتی ہے۔
☆کسی سے مت پوچھو کہ وہ تم سے کتنی محبت کرتا ہے بلکہ یہ نوٹ کرو کہ تم کس سے کتنی محبت کرتے ہو۔
☆محبت کو ہم جس سے بھی تشبیہ دیں، یہ اسی میں ڈھل جاتی ہے، محبت کرنے کا نہیں بلکہ ہونے کا نام ہے۔
☆اگر تمہیں کسی کی خوبصورتی سے محبت ہے تو وہ محبت نہیں بلکہ بے وقوفی ہے۔

اچھی بات : دوسروں کے آنسوز میں پر گرنے سے قبل اپنے دامن میں سمیٹ لینا انسانیت کی معراج ہے۔

عورت آخر ہے کیا؟

☆عورت سب سے اچھا اور سب سے آخری آسمانی تحفہ ہے۔
☆عورت کو اپنی زندگی اور دولت دونوں کی ہی ضرورت ہوتی ہے۔
☆اگر فیشن کی سرپرستی عورت نہ کرتی تو ہزاروں درزی بھوکے مرجاتے۔

مہکتی کلیاں

☆دنیا کے آسان ترین الفاظ "ہاں" اور "نہیں" ہیں، مگر بعض اوقات ان الفاظ کا استعمال ہی مشکل ترین ہوجاتا ہے۔
☆آنکھوں دیکھا کبھی جھوٹ نہیں ہوتا مگر بعض اوقات مطلب وہ ہرگز نہیں ہوتا جو ہماری عقل سمجھتی ہے۔
☆سورج گرہن وقتی ہوتا ہے لیکن اگر دلوں کو گرہن لگ جائے تو زائل کرنا بہت محال ہوتا ہے۔
☆ضد اور نفرت عکاس بیل کی طرح انسان کے وجود کو بنجر کردیتے ہیں۔
☆زمانہ برے لوگوں کی برائی کی وجہ سے خراب نہیں ہوتا بلکہ اچھے لوگوں کی خاموشی کی وجہ سے خراب ہوتا ہے۔

خوبصورت باتیں

☆پریشان ہونا انسان کے انسان ہونے کی دلیل ہے لیکن پریشان رہنا انسان کے اللہ تعالیٰ پر یقین نہ ہونے کی دلیل ہے۔

☆تم حق بات کہنے سے مت ڈرو کیوں کہ نہ کوئی تمہیں موت دے سکتا اور نہ کوئی تمہارا رزق کم کرسکتا ہے۔
☆اگر دنیا میں صرف سکون ہوتا تو لوگ اللہ تعالیٰ کو بھول جاتے، سکون تو صرف ان لوگوں کے پاس ہے جو اللہ تعالیٰ کی رضا کو اپنی رضا سمجھتے ہیں۔
☆جنت کے منتظر نہ رہو بلکہ ایسے کام کرو کہ جنت خود تمہاری منتظر رہے۔
☆جو عورت روپے کے لئے شادی کرے وہ لالچی ہے اور جو شخص حسن سیرت کی وجہ سے شادی کرے وہ حقیقی شوہر ہے۔

منتخب اشعار

کچھ نہ کہنے سے بھی چھن جاتا ہے اعجاز سخن
ظلم سہنے سے بھی ظالم کی مدد ہوتی ہے

☆

کرسی ہے تمہاری یہ جنازہ تو نہیں ہے
کچھ کر نہیں سکتے تو اتر کیوں نہیں جاتے

☆

کہہ رہا ہے موج دریا سے سمندر کا سکوت
جس میں جتنا ظرف ہے وہ اس قدر خاموش ہے

☆

قاتل تو صاف بچ گئے انصاف یوں ہوا
مقتول ہم تھے اور ہمیں کو ملی سزا

☆

روشنی بانٹ لی ابھرے ہوئے میناروں نے
پست ذروں کے مقدر میں وہی رات رہی

☆

دفتر میں ذہن گھر پہ نگاہ راستے میں پاؤں
جینے کی کاوشوں میں بدن ہاتھ سے گیا

☆

کیا زمانہ ہے کبھی یوں بھی سزا دیتا ہے
میرا دشمن مجھے جینے کی دعا دیتا ہے

محمد انعمل مغیث

ادارہ خدمت خلق دیوبند (حکومت سے منظور شدہ)

IDARA KHIDMAT-E-KHALQ (REGD.) DEOBAND

(دائرۂ کارکردگی، آل انڈیا)

گذشتہ ۳۸ برسوں سے بلاتفریق مذہب وملت رفاہی خدمات انجام دے رہا ہے

﴿اغراض ومقاصد﴾

جگہ جگہ اسکولوں اور ہسپتالوں کا قیام، گلی گلی نل لگانے کی اسکیم، غریبوں کے مکانوں کی مرمت، غریب بچوں کے اسکول فیس کی فراہمی، تعلیم وتربیت میں طلباء کی مدد، جو لوگ کسی بھی طرح کی مصیبت کا شکار ہیں ان کی مکمل دستگیری، غریب لڑکیوں کی شادی کا بندوبست، ضرورت مندوں کے لئے چھوٹے چھوٹے روزگار کے لئے مالی امداد، مقدمات، آسمانی آفات اور فسادات سے متاثرین لوگوں کا ہر طرح کا تعاون، معذور اور عمر رسیدہ لوگوں کی حمایت واعانت۔ جو بچے ماں باپ کی غربت کی وجہ سے اپنی تعلیم جاری رکھنے میں پریشان ہوں ان کی مالی سرپرستی وغیرہ۔

دیوبند کی سرزمین پر ایک زچہ خانہ اور ایک بڑے ہسپتال کا منصوبہ بھی زیرغور ہے۔ فاطمہ صنعتی اسکول کے ذریعہ لڑکیوں کی تعلیم وتربیت کو مزید استحکام دینے کا پروگرام ہے۔ تعلیم بالغان کے ذریعہ عام لوگوں کو دینی ودنیاوی تعلیم سے بہرہ ور کرنے کے لئے ایک بڑے تعلیمی مرکز کی بنیاد ڈالنے کا ارادہ ہے اور ایک روحانی ہوسٹل کا قیام زیرغور ہے۔ جس کی ابتدائی کوششیں شروع ہو چکی ہیں۔

ادارہ خدمت خلق اپنی نوعیت کا واحد ادارہ ہے جو ۳۵ سالوں سے خاموشی کے ساتھ بلاتفریق مذہب وملت اللہ کے بندوں کی بے لوث خدمات میں مصروف ہے۔ ملی ہمدردی اور بھائی چارے کو فروغ دینے کے واسطے سے اور حصول ثواب کے لئے اس ادارہ کی مدد کر کے انسانیت نوازی کا ثبوت دیں اور ثواب دارین حاصل کریں۔

ادارہ خدمت خلق اکاؤنٹ نمبر 019101001186 بینک ICICI (برانچ سہارنپور)
IFSC CODE No. ICIC0000191
ڈرافٹ اور چیک پر صرف یہ لکھیں۔ IDARA KHIDMAT-E- KHALQ

رقم اکاؤنٹ میں آن لائن بھی ڈالی جاسکتی ہے لیکن ڈالنے کے بعد بذریعہ ای میل اطلاع ضرور دیں تاکہ رسید جاری کی جاسکے۔
ہمارا ای میل نمبر idarakhidmatekhalq979@gmail.com آپ کی توجہ اور کرم فرمائی کا انتظار رہے گا۔
ویب سائٹ: www.ikkdbd.in

اعلان کنندہ: (رجسٹرڈ کمیٹی) ادارہ خدمت خلق دیوبند

قسط نمبر: ۱۹

اسم اعظم

حسن الہاشمی

اَلعلیُّ اَلعَظِیم. اَلعَلِیمُ الحَلِیم

علماء کرام کی ایک جماعت کا کہنا ہے کہ حق تعالیٰ شانہٗ کے یہ اسماء مبارکہ "اسم اعظم" کا درجہ رکھتے ہیں۔ اس کی سند میں علماء کرام کی طرف سے بطور سند علامہ تاسی کا یہ قول پیش کیا جاتا ہے۔ انہوں نے تحریر فرمایا ہے کہ اسم اعظم اللہ ہے یا پھر ھُو ہے یا پھر اَلْحَیُّ الْقَیُّوم ہے یا پھر ھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیم یا پھر ھُوَ الحَلِیمُ الْعَلِیم ہے۔

اکثر اکابرین نے ھُوَ الْعَلِیمُ الْعَظِیم اور ھُوَ العَلِیمُ الْعَلِیم سے استفادہ کیا ہے اور علماء کی رائے نے اس کی تائید کی ہے۔ تجربہ سے یہ ثابت ہوا ہے کہ ان اسماء کا ورد کرنے کے بعد جب دعا مانگی جاتی ہے تو دعا قبول ہوتی ہے۔ حضرت ابوالحسن شاذلیؒ کی ایک دعا جو دعاءِ حزب البحر کے نام سے مشہور ہے اور اولیاء کرام کے تمام سلسلوں میں اس کے پڑھنے کا معمول ہے۔ یہ دعا بہت ہی برکت والی ہے اور اس کے پڑھنے سے رحمتیں برستی ہیں۔ اس دعا سے ہزاروں لوگوں کی مشکلات حل ہوتی ہیں اور مہلک بیماریوں سے نجات ملتی ہے۔ اس دعا کا آغاز بھی ان اسماء الٰہی سے ہوتا ہے۔ یَـــا عَـــلِـیُّ یَاعَظِیمُ یَاحَلِیمُ یَاعَلِیمُ۔

حزب البحر سے بھی ان اسماء الٰہی کی اہمیت کا اندازہ ہوتا ہے، ان اسماء الٰہی سے متعلق حیات الحیوان میں ایک واقعہ لکھا ہے۔ مصنف لکھتے ہیں کہ ایک مرتبہ خلیفہ منصور عباسی کے پاس ابوبکر ابن ولید تشریف لائے۔ انہوں نے دیکھا کہ خلیفہ منصور بہت فکر وغم میں مبتلا ہیں۔ خلیفہ منصور نے ان سے پوچھا کہ کیا آپ کے پاس ایسی کوئی دعا ہے جو میرے غم کو دور کردے۔ ابوبکر ابن ولیدؒ نے کہا کہ ہاں میرے پاس ایک ایسی دعا ہے جو آپ کے ہر غم اور آپ کی ہر مشکل کو دفع کرسکتی ہے۔ اس کے بعد انہوں نے بتایا کہ بصرہ میں ایک مرتبہ ایک شخص کے کان میں مچھر گھس گیا اور اس کے دماغ میں چلا گیا، وہ شخص بہت پریشان ہوا اور مچھلی بے آب کی طرح تڑپتا رہا، مچھر کو نکالنے کی بظاہر کوئی سبیل نہیں تھی، اتفاق سے خواجہ حسن بصریؒ کے شاگرد اس کے پاس آئے اور اس شخص کو اس تشویشناک حالت میں دیکھ کر فرمایا تم اس دعا سے مدد کیوں نہیں لیتے۔ علامہ حضرمیؒ نے ایک شدید مصیبت و پریشانی کے وقت پڑھی تھی۔ اس شخص نے کہا۔ حضرت مدد کیجئے اور مجھے وہ دعا بتادیجئے تاکہ میں اس مصیبت سے نجات پاسکوں۔ انہوں نے فرمایا کہ جب امیر المؤمنین حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حضرت علامہ حضرمیؒ کو جہاد کے لئے بحرین کی طرف روانہ کیا تو اتفاق سے ان کا لشکر بھٹک گیا اور کسی صحرا کی طرف جانکلا، گرمی بہت تھی اور دھوپ کی تمازت سے لشکر کے لوگ پریشان تھے، گرمی کی شدت کی وجہ سے پانی بھی خشک ہوگیا تھا اور لوگ شدت پیاس کی وجہ سے ہلکان ہورہے تھے، لوگوں کو پریشان دیکھ کر حضرت علامہ حضرمیؒ اپنی سواری سے اترے اور آپ نے دو رکعت نماز ادا کرکے یہ دعا مانگی۔ "یَاحَلِیمُ یَاعَلِیمُ یَاعَلِیُّ یَاعَظِیمُ اِسْتِسْقَا"

دوسرے دن انہیں یہ مشکل پیش آئی کہ دوران سفر ایک دریا حائل ہوگیا اور ان کے لئے آگے بڑھنا مشکل ہوگیا، لشکر والوں کے سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ اب سفر کس طرح جاری رہے گا کیوں کہ دریا دور دور تک پھیلا ہوا تھا، حضرت علامہ حضرمیؒ نے پھر دو رکعت نماز ادا کی اور اس طرح دعا مانگی۔ "یَـــا حَـــلِـیمُ یَاعَلِیمُ یَاعَلِیُّ یَاعَظِیمُ اَجِزْنَا"

دعا مانگنے کے بعد حضرت علامہ حضرمیؒ نے لشکر کو حکم دیا کہ وہ ان کے پیچھے پیچھے چلے اور آپ دریا میں اتر گئے، لشکر بھی ان کی اتباع کرتے ہوئے دریا میں اتر گیا اور اس طرح آپ نے دریا پار کرلیا۔ دریا میں کافی گہرائی تھی لیکن آپ کی پنڈلیاں بھی تر نہ ہوئیں اور آپ لشکر سمیت دریا کے اس پار پہنچ گئے۔ اس کے بعد حضرت حسن بصریؒ کے شاگرد نے کہا کہ تم بھی اسی طرح دعا مانگو اللہ تمہاری مدد کرے گا، اور تمہیں اس مشکل سے نجات عطا کرے گا، چنانچہ اس شخص نے جب دعا مانگی تو مچھر اس کے کان سے اس طرح نکلا کہ سب نے اس کو نکلتے ہوئے دیکھا۔ اے امیر المؤمنین آپ یہ دعا کریں اور قدرت الٰہی کا کرشمہ دیکھیں، یہ سن کر خلیفہ منصور نے وضو کرکے دو رکعت نفل پڑھی اور پھر اس طرح دعا مانگی یَـاعَـلِـیمُ یَاحَلِیمُ یَاعَلِیُّ یَاعَظِیمُ اِکْشِفْ عَنَّا الْهَمَّ وَالْغَمَّ چند ہی منٹ کے بعد خلیفہ منصور عباسی نے ہنس کر فرمایا الحمدللہ میں جس غم میں مبتلا تھا مجھے اس سے چھٹکارا مل گیا اور خلیفہ نے کئی دن سے کھانا نہیں کھایا تھا اسی وقت اس نے کھانا طلب کیا، خود بھی کھایا اور سبھی حاضرین کو بھی کھلایا۔ ☆

درود شریف کے اعمال

دس دن میں پریشانی اور سختی سے نجات: اس درود شریف کو دس رات، روزانہ ایک ہزار بار پڑھا جائے، اچھی خوشبو جلا کر پڑھنا ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ الْحَبِیْبِ الشَّفِیْعِ الرَّؤُوْفِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ اَخْبَرَ عَنْ رَّبِّہِ الْکَرِیْمِ۔

اللہ آپ کو کرب وسختی سے نکال دے گا، آپ کی حالت اچھی کردے گا، آپ کا مقصد آپ کو حاصل ہوگا۔ انشاء اللہ

ناگہانی حادثات اور مصائب سے حفاظت کا نایاب درود: اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ وَكَرِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ وَ شَفِیْعِ الْاُمَّةِ الَّذِیْ اَرْسَلْتَهٗ رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ وَ عَلٰی آلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَ اَوْلَادِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ وَ اَهْلِ بَیْتِہٖ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ. وَعَلٰی اَزْوَاجِہٖ الطَّاهِرَاتِ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَفْضَلَ صَلَاةٍ وَّاَزْكٰی سَلَامٍ وَّ اَنْمٰی بَرَكَةٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِكَ وَزِنَةَ مَا فِیْ عِلْمِكَ وَ مِلْئَ مَا فِیْ عِلْمِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَ مَبْلَغَ رِضَاكَ وَ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ وَ كَرِّمْ كَذَالِكَ كُلِّهٖ اَفْضَلَ صَلٰوةٍ وَّ اَزْكٰی سَلَامٍ وَّ اَنْمٰی بَرَكَاتٍ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی آلِہٖ وَ اَزْوَاجِہٖ وَ اَصْحَابِ كُلٍّ مِّنْهُمْ وَالتَّابِعِیْنَ وَ عَلٰی كُلِّ وَلِیِّ اللّٰهِ فِی الْعَالَمِیْنَ. وَ سَائِرِ الْمُؤْمِنِیْنَ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْآخِرِیْنَ عَدَدَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ وَ زِنَةَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ وَارْحَمْنَا اِلٰهَنَا بِحُرْمَتِهِمْ اَجْمَعِیْنَ. وَاشْفِنَا وَ عَافِنَا مِنْ كُلِّ اٰفَةٍ وَّ عَاهَةٍ وَاعْفُ عَنَّا وَ عَامِلْنَا بِلُطْفِكَ الْجَمِیْلِ. وَلَا تُسَلِّطْ عَلَیْنَا بِذُنُوْبِنَا مَنْ لَّا یَرْحَمُنَا بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

فائدہ: اگر کوئی شخص کسی مصیبت میں گرفتار ہو جائے جس سے خلاصی کی راہ دکھائی نہ دیتی ہو تو وہ یہ درود شریف بعد نماز فجر اور بعد نماز مغرب اکیس بار پڑھ کر دعا کرے تو اللہ تعالیٰ غیب سے محض اپنے لطف وکرم کے ساتھ خلاصی عطا فرما دیتے ہیں، نیز اگر کوئی اس درود شریف کو ہر نماز کے بعد پابندی سے کم از کم ایک بار پڑھ لیا کرے تو اچانک حادثات اور ناگہانی آفات سے محفوظ رہتا ہے۔ (ذریعۃ الوصول، حوالہ: ۱۲۶)

حاجت برآری کے لئے عمدہ درود شریف: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَ مُسْتَحِقُّهٗ۔

ترجمہ: اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر جیسا کہ آپ ﷺ اس کے اہل اور اس کے مستحق ہیں۔

فائدہ: اگر کسی کو کوئی دشوار کام آجائے اور کسی بھی طرح حل ہوتا دکھائی نہ دے یا کوئی جائز حاجت پوری نہ ہو رہی ہو تو اس کو چاہئے کہ لوگوں کے سونے کے بعد تازہ وضو کر کے پاک جگہ قبلہ رخ بیٹھ جائے اور یہ درود شریف ایک ہزار مرتبہ بسم اللہ شریف کے ساتھ پڑھے، اس کے بعد ہزار مرتبہ کلمہ طیبہ مع بسم اللہ شریف پڑھ کر نہایت گڑگڑا کر مطلوبہ کام کے لئے دعا کرے۔ انشاء اللہ العزیز بہت جلد کام ہو جائے گا۔ مجرب المجرب ہے۔ (ذریعۃ الوصول، حوالہ: ۱۳۰)

تین دن میں پریشانیوں کا خاتمہ: اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ تَنْحَلُّ بِهِ الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِهِ الْكُرَبُ وَ تُقْضٰی بِهِ الْحَوَائِجُ وَ تُنَالُ بِهِ الرَّغَائِبُ وَ حُسْنُ الْخَوَاتِمِ وَ یُسْتَسْقَی الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِیْمِ وَ عَلٰی آلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ فِیْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّ نَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ۔

درود تنجینا سے مشکلات کا حل: درود تنجینا یہ ہے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنَجِّیْنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَهْوَالِ وَالْآفَاتِ وَ تَقْضِیْ لَنَا بِهَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَ تُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَ تَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَ تُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیَاةِ وَ بَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ. مشکلات کے حل کے لئے اکتالیس بار پڑھیں، انشاء اللہ سب مشکلیں حل ہوں گی۔

ہر مشکل سے نجات: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الطَّاهِرِ الزَّكِیِّ صَلٰوةً تَحُلُّ بِهَا الْعُقَدُ وَ تُفَكُّ بِهَا الْكُرَبُ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًی وَ لِحَقِّهٖ اَدَاءً وَ آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ. خشوع وخضوع کے ساتھ ہر مشکل سے نجات کے لئے گیارہ بار پڑھیں۔ ☆☆☆

آخری قسط

ذکر کا ثبوت قرآن حکیم سے

رہبر کامل حضرت مولانا ذوالفقار علی نقشبندی

چوتھا فائدہ

اس بیعت کی برکت سے اللہ تعالیٰ بندے کو حفاظت ایمان کے ساتھ اپنے وقت پر موت عطا فرماتے ہیں، اپنے اپنے وقت پر تو جانا سب کو ہے، لیکن اس روحانی تعلق کی یہ برکت ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ موت کے وقت اس کو ایمان کے ساتھ کلمہ کے ساتھ جانے کی توفیق عطا فرماتے ہیں۔ اس کی دلیل حدیث پاک سے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جو نیک لوگوں کی محفل ہوتی ہے۔ جس میں وہ بیٹھ کر اللہ کو یاد کرتے ہیں، ان کی مجالس میں جو آتا جاتا ہے تو یہ بندہ بھی محروم نہیں رہتا، اس کی بھی بخشش کردی جاتی ہے۔ فرمایا ''ھُمْ رِجَالٌ لَا یَشْقٰی جَلِیْسُھُمْ'' یہ بدبخت کے لفظ سے یہ نتیجہ نکالا کہ ایسے بندے کو اللہ تعالیٰ موت کے وقت کلمہ پر ہی موت عطا فرماتے ہیں، کلمہ سے محروم نہیں کرتے، اگر محروم کریں تو پھر تو وہ بدبخت ہوگئے اور اللہ فرماتے ہیں کہ وہ بدبخت ہو نہیں سکتا، لہٰذا یہ دلیل کہ ایسے بندے کو اللہ تعالیٰ موت کے وقت ایمان پر جانے کی توفیق عطا فرمادیتے ہیں، یہ اتنا بڑا فائدہ ہے کہ اس پر ہی انسان اگر اللہ کا شکر ادا کرتا رہے تو وہ کر نہیں سکتا۔

پانچواں فائدہ

یہ کہ اس بیعت کی برکت سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن عرش کا سایہ عطا فرمائیں گے، یہ کتنی بڑی نعمت ہے کہ قیامت کے دن بندے کو عرش کا سایہ نصیب ہوجائے۔ اس کی دلیل حدیث پاک سے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن عرش کے سایہ کے نیچے اللہ تعالیٰ سات بندوں کو جگہ عطا فرمائیں گے، ان سات میں سے دو بندے وہ ہوں گے ''ھُمُ الْمُتَحَابُّوْنَ فِی اللہِ'' اللہ کی خاطر ایک دوسرے سے محبت رکھنے والے اللہ تعالیٰ ان کو بھی عرش کا سایہ عطا فرمائیں گے، یہ جو بیعت کا ایک تعلق ہوتا ہے یہ اللہ کی رضا کے لئے محبت، عقیدت کا ایک تعلق ہوتا ہے، اس محبت کے صدقے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن عرش کا سایہ عطا فرمائیں گے، اب سوچیں! کہ یہ کتنا بڑا فائدہ ہے۔

چھٹا فائدہ

یہ کہ اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن بندے کو جنت میں جگہ عطا فرمائیں گے، اس کی دلیل حدیث پاک سے۔

نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ''اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ'' قیامت کے دن بندہ اسی کے ساتھ ہوگا، جس سے محبت ہوگی تو جب کوئی بندہ یہ روحانی تعلق جوڑتا ہے تو اس کو اپنے استاد کے ساتھ، شیخ کے ساتھ ایک قلبی، دینی محبت ہوتی ہے، یہ محبت انسان کا ایسا سرمایہ ہے کہ اس سرمایہ کی وجہ سے اگر استاذ کو اللہ تعالیٰ نے قیامت کے دن رحمت سے جگہ عطا فرمادی جنت میں، تو اللہ تعالیٰ شاگرد کو بھی انہیں کے ساتھ جنت عطا فرمائے گا۔ اب کون کہہ سکتا ہے کہ استاد کو جنت ملے گی؟ تو ذرا سنئے! اس کی دلیل کہ نبی علیہ السلام تو جنت میں تشریف لے جائیں گے ہی سہی، اب ان کے ساتھ مل کر توبہ کے کلمات پڑھے صدیق اکبرؓ نے، صدیقؓ کو ان سے محبت تھی، لہٰذا صدیق اکبرؓ بھی جنت میں پہنچیں گے، اب جن کا تعلق سیدنا ابوبکرؓ کے ساتھ تھا اور انہوں نے ان سے توبہ کے کلمات پڑھے تو وہ بھی اپنے استاذ کے ساتھ جنت میں پھر جن کو ان کے ساتھ محبت کا تعلق تھا، وہ بھی اپنے استاذ کے ساتھ جنت میں اور یوں نیچے والے بھی جنت میں، چلتے چلتے بالفرض اس عاجز کے شیخ تک بات پہنچے گی تو چونکہ اس عاجز کے شیخ بھی اپنے مشائخ کے ساتھ جنت میں ہوں گے اور اس عاجز کو اپنے شیخ کے ساتھ قلبی محبت تھی تو اس محبت کے عمل کے صدقے ہم دل سے پکا یقین رکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہم گنہگاروں پر رحم کریں گے اور ہمیں بھی اللہ تعالیٰ ہمارے بڑوں کے ساتھ، مشائخ کے ساتھ جنت میں جگہ عطا فرمائیں گے تو جن کا پھر اس عاجز گنہ گار کے ساتھ تعلق ہوگا، چونکہ یہ عاجز اس محبت کی وجہ سے اپنے مشائخ کے قدموں میں پہنچ گیا، تو جن کو اس عاجز کے ساتھ وہی محبت کا تعلق ہوگا۔ ''اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ'' بندہ وہیں ہوگا جس کے ساتھ محبت

ہوگی، اللہ تعالیٰ ان کو بھی اس محبت کے صدقے جنت میں مشائخ کے ساتھ اکٹھا فرمادیں گے۔

بیعت کوئی نیا عمل نہیں

تو اس لئے یہ کوئی ایسا عمل نہیں ہے کہ جو آج ہم کر رہے ہیں، یہ نبی علیہ السلام کے زمانہ سے چلا اور آج تک چلتا چلا آرہا ہے، اسی لئے اس کو سلسلہ کہتے ہیں۔ سلسلہ کا مطلب ہوتا ہے، زنجیر، کڑی سے کڑی ملتی جاتی ہے اور زنجیر لمبی بنتی جاتی ہے تو یوں سمجھیں کہ نبی علیہ السلام کا قلب مبارک پہلی کڑی تھی، پھر اس کے ساتھ صدیق اکبرؓ کا قلب مبارک جڑا وہ دوسری کڑی پھر ان کے ساتھ آگے سلمان فارسیؓ کا قلب جڑا، وہ تیسری کڑی پھر ان کے بعد امام قاسمؒ کا قلب وہ چوتھی کڑی چلتے چلتے اب اس عاجز کا اس سلسلہ میں چالیسواں نمبر بنتا ہے تو یہ عاجز اس سلسلہ کی چالیسویں کڑی ہے، جو لوگ اپنی بیعت کا تعلق اب اس عاجز کے ساتھ کرتے ہیں تو وہ گویا اکتالیسویں کڑی بن جاتے ہیں اور یہ پوری کی پوری لڑی آپس کے قلبی تعلق کی وجہ سے ایک ہی جگہ پر ہوگی، جہاں پہلے کڑی والے ہوں گے اور وہ اللہ کے محبوب چونکہ جنتوں میں ہوں گے، لہٰذا اس قلبی تعلق کی وجہ سے یہ ساری کڑیوں کو محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں سمیٹ دیا جائے گا۔

یہ فوائد وہ ہیں کہ کوئی خواب میں نہیں دیکھے، کوئی سوچ کر نہیں بتائے، قرآن اور حدیث میں پہلے سے موجود ہیں اسلئے آپ کے سامنے یہ مختصر بیان کر دیئے تاکہ آپ کو پتہ چل جائے کہ آخر اس کا فائدہ کیا ہوتا ہے، کئی مرتبہ شیطان ذہن میں ڈالتا ہے کہ جی بیعت کرلیں گے تو پابندیاں لگ جائیں گی، بھائی شریعت کی پابندیاں تو پہلے سے ہی لگی ہوئی ہیں کلمہ پڑھنے سے۔ اگر پابندیوں سے ہی ڈرنے والا کوئی ہے تو پھر اس کو کلمہ پڑھنے کی ضرورت نہیں، جب کلمہ پڑھ لیا تو شریعت کی پابندیاں پہلے سے موجود ہیں اس ایمان کی برکت سے، تو مشائخ کوئی اور ایسی پابندیاں نہیں لگاتے کہ جو بندے سے ہو نہ سکیں، بہت تھوڑے سے اعمال بتاتے ہیں۔

مثال کے طور پر سو سو مرتبہ صبح، شام درود شریف پڑھنا، سو سو مرتبہ استغفار پڑھنا، قرآن پاک کی تلاوت کرنا اور دس پندرہ منٹ صبح وشام ذکر قلبی (یعنی مراقبہ) کرنا، اب بتائیں یہ کتنا مشکل کام ہے۔ اگر کوئی عورت مصلے پر بیٹھ کر درود شریف نہیں پڑھ سکتی تو کام کے دوران وہ درود شریف پڑھ لے۔ اگر کوئی استغفار بیٹھ کر نہیں پڑھ سکتی تو چلتے پھرتے استغفار پڑھ لے اور کام آسان ہوگیا۔

تو یہ کام بہت آسان ہیں، مگر اس کے صدقے جو اجر اور بدلہ ملتا ہے وہ بہت عظیم ہے، اللہ تعالیٰ ہماری مغفرت فرمائے اور ہمیں اللہ تعالیٰ اپنے مشائخ کے ساتھ اس قلبی تعلق کے صدقے قیامت کے دن اپنی پسندیدہ جگہ جنت عطا فرمائے، چونکہ فرمایا۔ "اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ" بندہ وہیں ہوگا جس کے ساتھ ان کو محبت ہوگی۔

لہٰذا آج کی اس محفل میں یہ عاجز ان خواتین کو جو پہلے سے بیعت کر چکی ہیں ان کو بھی توبہ کے کلمات پڑھائے گا تاکہ تجدید ہوجائے اور جو نئی عورتیں، بچیاں جو دل کے اندر تمنا رکھتی ہیں کہ ہمارے گناہ آج معاف ہوجائیں اور ہم بھی اللہ تعالیٰ کے حضور قبولیت پائیں اور ہمیں بھی نئے اعمال کی توفیقیں ملیں اور قیامت کے دن عرش کا سایہ ملے اور جنت کے اندر اللہ تعالیٰ ہمیں نبی علیہ السلام کے قدموں میں جگہ عطا فرمائے تو وہ مستورات بھی ان کلمات کو سچے دل کے ساتھ پڑھیں گے تو اللہ تعالیٰ ان کو بھی اس سلسلہ کی کڑی بنادیں گے۔

عفوودرگزر

اللہ کیا کیا؟

حافظ وھیب طیب

دونو جوان حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی محفل میں داخل ہوتے ہی محفل میں بیٹھے ایک شخص کے سامنے جا کھڑے ہوتے اور اس کی طرف اشارہ کر کے کہتے ہیں:

"اے امیر المومنین یہ ہے وہ شخص جس نے ہمارے باپ کو قتل کیا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس شخص سے مخاطب ہوئے اور پوچھا، کیا واقعی تو نے ان نو جوانوں کے باپ کو قتل کیا؟

اس شخص نے جواب دیا:

امیر المومنین رضی اللہ عنہ ان کا باپ اپنے اونٹ سمیت میرے کھیت میں داخل ہوا۔ میں نے منع کیا، وہ باز نہیں آیا تو میں نے ایک پتھر دے مارا جو سیدھا اس کے سر میں لگا۔ وہ موقع پر ہی ہلاک ہو گیا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا، پھر تو قصاص دینا پڑے گا اور اس کی سزا تو موت ہے۔ اس نے عرض کیا:

اے امیر المومنین رضی اللہ عنہ اس کے نام سے جس کے حکم سے یہ زمین و آسمان قائم ہیں، مجھے صحرا میں واپس اپنی بیوی بچوں کے پاس جانے دیجئے تاکہ میں انھیں بتا آؤں، میں قتل کر دیا جاؤں گا۔ ان کا اللہ اور میرے سوا کوئی آسرا نہیں، میں پھر واپس آ جاؤں گا۔

سیدنا عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ کون ہے جو تیری ضمانت دے گا کہ تو صحرا جا کر واپس بھی آئے گا؟ مجمع پر خاموشی چھا جاتی ہے، کوئی بھی تو ایسا نہیں جو اس کے نام تک سے واقف ہو، قبیلے خیمے اور گھر کے بارے میں جاننا تو بہت دور کی بات ہے۔ اس کی کون ضمانت دے؟ کیا یہ دس درہم کے اُدھار، زمین کے ٹکڑے یا کسی اونٹ کے سودے کی ضمانت کا معاملہ ہے نہیں، ادھر تو ایک گردن کی ضمانت دینے کی بات ہے جسے تلوار سے اڑا دیا جانا ہے۔ پھر ایسا کوئی بھی تو نہیں جو اللہ کی شریعت کے معاملے پر سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے اعتراض کرے یا پھر اس شخص کی شفارش کرنے کھڑا ہو جائے؟ محفل میں موجود اصحابؓ پر خاموشی چھا گئی۔ صورت حال سے خود سیدنا عمر رضی اللہ عنہ بھی متاثر ہیں کیونکہ اس شخص کی حالت نے سب ہی کو حیرت میں ڈال کے رکھ دیا۔ کیا واقعی اسے قتل کر کے اس کے بچوں کو بھوکا مرنے کے لئے چھوڑ دیا جائے؟ یا پھر اس کو بغیر ضمانت کے واپس جانے دیا جائے؟

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سر جھکائے افسردہ بیٹھے ہیں۔ پھر سر اٹھا کے التجا بھری نظروں سے نوجوان کی طرف دیکھتے اور فرماتے ہیں، "معاف کر دو اس شخص کو۔" "نہیں امیر المومنین! جس نے ہمارے باپ کو قتل کیا ہم اسے معاف نہیں کر سکتے۔ نوجوان اپنا آخری فیصلہ بغیر کسی جھجک کے سامنے رکھ دیتے ہیں۔ عمر رضی اللہ عنہ پھر مجمع کی طرف دیکھ کر بلند آواز سے پوچھتے ہیں "اے لوگو! تم میں ہے کوئی جو اس کی ضمانت دے سکے؟"

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ اپنے زہد و صدق سے بھرپور بڑھاپے کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں" اور فرماتے ہیں میں اس شخص کی ضمانت دیتا ہوں"

سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ابوذر رضی اللہ عنہ اس نے قتل کیا ہے"۔ "چاہے قتل ہی کیا ہو۔ ابوذر رضی اللہ عنہ اپنا اٹل فیصلہ سناتے ہیں"۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "ابوذر دیکھ لو! اگر یہ تین دن میں لوٹ کے نہ آیا تو مجھے تیری جدائی کا صدمہ برداشت کرنا پڑے گا" ابوذر اپنے فیصلہ پر ڈٹے ہوئے فرماتے ہیں" اے امیر المومنین رضی اللہ عنہ پھر اللہ مالک ہے۔

یوں سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے تین دن کی مہلت پا کے وہ شخص رخصت ہو جاتا ہے۔ تین راتوں کے بعد نماز عصر کے وقت شہر میں الصلاۃ الجامعہ کی منادی گونجتی ہے۔ نوجوان اپنے باپ کا قصاص

لینے کے لئے بے چین ہیں۔ مجمع اللہ کی شریعت کو نافذ ہوتا دیکھنے جمع ہے۔ ابوذر رضی اللہ عنہ بھی تشریف لاتے اور عمر رضی اللہ کے سامنے بیٹھ جاتے ہیں۔

"کدھر ہے وہ آدمی؟" ابوذر مختصر جواب دیتے ہیں اور مغربی افق کی جانب دیکھنا شروع ہوجاتے ہیں، جہاں سورج ڈوبنے کی جلدی میں ہے۔ محفل میں ہو کا عالم ہے اور خدا کے سوا کوئی نہیں جانتا کہ آج کیا ہونے جارہا ہے۔ بالآخر مغرب سے کچھ لمحات قبل وہ شخص ہانپتا کانپتا آجاتا ہے۔ عمر رضی اللہ عنہ اس سے مخاطب ہو کے فرماتے ہیں: اے شخص! اگر تو لوٹ کے نہ بھی آتا تو ہم نے تیرا کیا کر لینا تھا۔ یہاں کوئی نہ تو تیرا گھر جانتا تھا اور نہ ہی کوئی تیرا ٹھکانا۔"

آدمی نے جواب دیا: امیر المومنین رضی اللہ! اللہ کی قسم، بات آپ کی نہیں، اس ذات کی ہے جو سب ظاہر و پوشیدہ کے بارے میں جانتا ہے۔ دیکھ لیجئے، میں آگیا ہوں، اپنے بچوں کو چوزوں کی طرح صحرا میں تنہا چھوڑ کے، جہاں نہ درخت کا سایہ ہے اور نہ ہی پانی کا نام ونشان، میں قتل کئے جانے کے لئے حاضر ہوں۔ مجھے بس یہ ڈر تھا کہ کوئی یہ نہ کہہ دے، اب لوگوں میں وعدہ کا ایفا اٹھ گیا۔"

سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کی طرف رخ کر کے پوچھا: "آپ رضی اللہ عنہ نے کس بنا پر اس شخص کی ضمانت دی تھی؟" ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: "اے عمر رضی اللہ عنہ مجھے اس بات کا ڈر تھا کہ کہیں کوئی یہ نہ کہہ دے کہ، اب لوگوں میں سے خیر ہی اٹھا لی گئی ہے۔

سیدنا عمر ایک لمحے کے لئے رکے اور پھر نوجوانوں سے پوچھا کہ اب کیا کہتے ہو؟ نوجوانوں نے روتے ہوئے جواب دیا: اے امیر المومنین! ہم اس کی صداقت کی وجہ سے اسے معاف کرتے ہیں، ہمیں اس بات کا ڈر ہے کہ کوئی یہ نہ کہہ دے کہ اب لوگوں میں سے عفو و درگزر ہی اٹھ گیا"۔

قارئین! یہ واقعہ سنے کئی دن گزر چکے۔ ہیں اس سوال کے جواب کا متلاشی ہوں کہ ہم بھی تو اسی نبی مہربان ﷺ کے امتی ہونے کا دعوے دار ہیں جس میں عمر رضی اللہ عنہ، ابوذر رضی اللہ اور ان جیسے ہزاروں خوش بخت لوگ شامل تھے۔ لیکن ان میں اور ہم میں آخر اتنا فرق کیوں پیدا ہوگیا؟ وہ اپنے ہر فیصلہ سے پہلے اس بات کا لحاظ رکھا کرتے تھے کہ اس پر اللہ اور لوگوں کا ردعمل کیا ہوگا؟ یہی وجہ ہے کہ آج ہندو، سکھ اور یہودی سمیت بھی اقوام عمر رضی اللہ عنہ کے عدل کو مثال کے طور پر پیش کرتی ہیں لیکن ہم ہیں کہ اپنے ہی بے گناہ بھائیوں کو سرعام موت کے گھاٹ اتارتے دیکھ رہے ہیں۔ عدالتیں سزا کے ان مطالبوں پر مبنی مقدمات سے بھری ہیں جو برسوں لوگوں کو اذیت اور عذاب سے دوچار رکھتے ہیں۔ وہاں موجود لوگوں کی زندگیاں اور دل نفرت سے بھرے رہتے ہیں۔ یہ کیسا نظام عدل ہے جس میں اور جس کے لئے کام کرنے والوں کے دل ہی نہیں ہیں؟

ہمارے لوگوں کو ضرور سر جوڑ کر بیٹھنا چاہئے کہ اسلام اور اسلامی شخصیات کی زندگی کی کہکشاں جو ہمدردی، غم گساری، اور معافی سے سجی ہے ہمارے ہاں بدلے پر تل جانے والے فریق سے معاملات سلیقے اور درگزر کی بنیاد پر سلجھانے اور نمٹانے پر آمادہ کرنے کا نہ کوئی نظام باقی رہا ہے نہ خواہش۔ جج اور عدالتیں صرف بے زبان قانون اور کتابوں کا نام نہیں، ان کا بھی تو دل ہوتا ہے اور ان کے اندر بھی روح ہونی چاہئے۔

بری عادت سے نجات کے لئے

غلط صحبت میں پڑنا، والدین کو پریشان کرنا، گھر والوں سے لڑائی جھگڑا کرنا وغیرہ۔ ایسے بچے کے لئے اس کے والدین سوتے ہوئے بچے پر ایک میٹر دور کھڑے ہو کر تھوڑی اونچی آواز میں سورۂ توحید یعنی سورۂ اخلاص (قل ھو اللہ احد) ایک مرتبہ پڑھ کر ۲۱ دن تک دم کریں۔ انشاءاللہ فوائد حاصل ہوں گے۔

حصول اولاد کے لئے

جس کو اولاد سے مایوسی ہو اس کو چاہئے کہ ہر نماز کے بعد اس دعا کو پڑھا کرے۔ اللہ پاک صاحب اولاد کرے گا۔ اور فرزند نیک صالح پیدا فرمائے گا۔ یہ دعا حضرت زکریا علیہ السلام کی ہے۔ رَبِّ لَاتَذَرْنِی فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ۔

☆ اگر بانجھ عورت سات روزے رکھے اور روزانہ یَا مُصَوِّرُ ۳۲ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور پھر اسی پانی سے روزہ افطار کرے۔ انشااللہ وہ عورت حاملہ ہوگی اور اللہ تعالیٰ فرزند صالح عطا فرمائیگا۔

اعمالِ اوجِ عطارد

از تحریر: حکیم سرور شباب

(۱) عطارد نطق سے متعلق ہے، اس لئے نطق کی تمام قوتوں کو قوی کرتا ہے۔ قوتِ فصاحت و بلاغت، حصول علم، تکمیل علم، قوی الحافظہ اور کند ذہنی کو دور کرنے نیز ان طلباء اور طالبات کے لئے جو تعلیم میدان میں کمزور ہیں۔ ان کی تعلیم اور علم کی طرف رغبت بڑھانے اور تعلیمی معاملات میں ہمہ قسم کی رکاوٹ دور کرنے کے لئے تاکہ وہ تعلیمی میدان میں احسن طریقے سے آگے بڑھ سکیں۔

مندرجہ ذیل لوح کو نیلے کاغذ پر زعفران سے عطارد کی ساعت میں تحریر کر کے اپنے پاس رکھیں۔ انشاء اللہ اس لوح کی برکت سے نطق کی تمام ترقوتیں قوی ہوں گی۔ لوح یہ ہے۔

۷۸۶

قل	رب زدنی	علماً	وارزقنی فہما
۱۴۲	۴۹۹	۱۳۱	۲۷۲
۴۹۸	۱۳۹	۲۷۵	۱۳۶
۲۷۴	۱۳۳	۴۹۷	۱۴۰

لوح کے نیچے یہ تحریر کریں۔

سُبْحٰنَ مَنْ لَایَاخُذُ اَھْلَ الْاَرْضِ عَلٰی الْعَذَابِ سُبْحَانَ الرَّءُوْفِ الرَّحِیْمِ ۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَصَبْراً وَّفَھْماً وَّعِلْمًا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ۔

رفتار لوح کی یہ ہے:

۷۸۶

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

اور وہ اس مضمون میں امتیازی نمبروں سے پاس ہونا چاہتا ہے تو اس کے لئے خاص اس کے نام کا نقش مخمس ذوالکتاب تیار کریں، جس میں نام طالب علم مع والدہ، نام مضمون، آیت مبارکہ تحریر کریں۔ مثلاً طاہر بنت سکینہ کیمسٹری میں کمزور ہے اور چاہتی ہے کہ کیمسٹری میں امتیازی نمبروں سے پاس کرے تو اس کے لئے خصوصی نقش کی عبارت یوں ہوگی۔

(۱) طاہر بنت سکینہ: ۲۶۰

(۲) کیمسٹری: ۷۶۱

(۳) رب یسر: ۴۷۲

(۴) ولا تعسر: ۷۶۷

(۵) وتمم بالخیر: ۱۳۲۹

نقش اس طرح تحریر کریں۔

۷۸۶

طاہر سکینہ	کیمسٹری	رب یسر	ولا تعسر	وتمم بالخیر
۴۷۳	۷۶۸	۱۳۲۵	۳۶۱	۷۶۲
۱۳۲۶	۳۶۲	۷۶۳	۴۷۴	۷۶۴
۷۶۴	۴۷۰	۷۶۵	۱۳۲۷	۳۶۳
۷۶۶	۱۳۲۸	۳۶۴	۷۶۰	۴۷۱

یاشلمکفیا یا شمکیفا

وفق ۳۷۸۹ ہوا۔ مؤکل نکالنے کے لئے ۴۱ تفریق کے باقی ۳۷۴۸ ہوئے۔ حروف ح م ذ ج غ ہوئے اور مؤکل ھمذ جغائیل ہوا۔

عزیمت نقش کے نیچے اس طرح سے لکھی جائے۔ عَزَمْتُ عَلَیْکُم وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْیَا حمز جغائیل طاہر بنت سکینہ کو کیمسٹری میں کامیابی دلاؤ بحق کلام اللہ بِسْمِ رَبِّکَ الَّذِیْ

بحق خلق الانسان مِنْ عَلَق اقراء وربک الکرم الذی علم بالقلم علم النسان مالم یعلم نقش کو نیلے رنگ کے کاغذ پر زعفران سے ساعت عطارد میں تحریر کرکے پاس رکھیں، مقصد پورا ہوگا۔ نقش مخمس پر کرنے کی رفتار درج ذیل ہے۔

۷۸۶

۲۵	۱۹	۱۳	۷	۱
۸	۲	۲۱	۲۰	۱۴
۱۶	۱۵	۹	۳	۲۲
۴	۲۳	۱۷	۱۱	۱۰
۱۲	۶	۵	۲۴	۱۸

(۳) ترقی کاروبار

رکے ہوئے کاموں میں ترقی یعنی کہ ان لوگوں کے لئے جن کی کاروباری حالت صحیح نہیں ہے۔ باوجود کوششوں کے کام نہیں چلتا اور نقصان ہورہا ہے۔ انہیں شرف عطارد کی قوت سے اسم اعظم الباعث کی روحانیت سے مدد حاصل کرنا چاہئے۔ اللہ پاک حکم کاملہ سے ایسے اسباب وذرائع کا بندوبست فرمادیں گے کہ کام اور مقصد پورا ہوجائے گا۔ انشاء اللہ تھوڑے ہی عرصہ میں ایسے اسباب پیدا ہوں گے کہ کام میں آمند اور ترقی ظاہر ہونی شروع ہوجائیگی۔ آپ کسی بھی حاجت یا مقصد کے حصول کے لئے اس اسم کی روحانیت سے مدد لے سکتے ہیں۔

طریقہ : طریقہ یہ ہے کہ وقت مقررہ پر کسی تنہا پاکیزہ جگہ پر عمل کے لئے بیٹھیں اور مصطگی رومی کا بخور روشن کریں اور سیسہ کی لوح پر کسی نوک دار چیز سے اسم اعظم الباعث کا نقش ذوالکتابت تحریر کریں۔ نقش ذوالکتابت یہ ہے۔

۷۸۶

ث	ع	ب ا	ا ل
۲	۳۲	۴۹۹	۷۱
۳۳	۵	۶۸	۴۹۸
۶۹	۴۹۷	۳۴	۴

نقش ذوالکتابت کی رفتار یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

اس لوح کے دوسری طرف جو آپ کا مقصد ہے مثلاً طلب رزق، ترقی رزق، ترقی مرتبہ، ادائیگی قرض، رہائی محبوس، آمدن غائب وغیرہ۔ اپنے نام معہ والدہ کے اعداد، مقصد کے اعداد اور اسم اعظم الباعث کے اعداد کے مجموعہ سے ایک نقش مذکورہ رفتار سے پر کریں۔ لوح کے دونوں طرف ہر مربع کے نیچے اپنے مقصد کی عزیمت تحریر کریں۔

مثلاً محمد عتیق بن حمیدہ: ۷۳۹
ترقی رزق: ۱۰۱۷
الباعث: ۶۰۴
میزان: ۲۳۶۰
تفریق عدد قانونِ جفر ۳۰

۲۳۳۰ کو ۴ پر تقسیم کیا تو ۵۸۲ حاصل ہوا۔ ۵۸۲ سے نقش پر کرنا شروع کریں۔ باقی بچا "۲" تو خانہ نمبر "۹" میں ایک کا اضافہ کریں۔ دوسری طرف کا نقش مربع یہ ہے۔

۷۸۶

۵۹۸	۵۹۳	۵۸۷	۵۸۲
۵۸۶	۵۸۳	۵۹۷	۵۹۴
۵۸۴	۵۸۹	۵۹۱	۵۹۶
۵۹۲	۵۹۵	۵۸۵	۵۸۸

یاالٰھی مسبب الاسباب محمد عتیق بن حمیدہ کے رزق میں ترقی کے اسباب پیدافرما بحق الباعث .

لوح کو تیار کرکے نیلے رنگ کے کپڑے میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھیں۔ انشاء اللہ ترقی رزق کے اسباب پیدا ہونے شروع ہوجائیں گے۔ اگر تکمیل مقصد کے لئے چالیس یوم سے زیادہ لگ جائیں تو اسم اعظم الباعث کا روزانہ ۶۰۴ مرتبہ ورد کریں اور ورد کے بعد مقصد کے پورا ہونے کی بھی دعا کریں۔

دعا کے الفاظ روزانہ ایک ہی ہونے چاہئیں۔ یعنی جو الفاظ نقش کے نیچے تحریر کئے ہیں، وہی پڑھیں۔

مستقل عنوان

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند





ہر شخص خواہ وہ طلسماتی دنیا کا خریدار ہو یا نہ ہو ایک وقت میں تین سوالات کر سکتا ہے، سوال کرنے کے لئے طلسماتی دنیا کا خریدار ہونا ضروری نہیں۔ (ایڈیٹر)

اعترافِ حقیقت

سوال از: محمد شعیب طلحہ ــــــــــــ محبوب نگر

احقر محمد شعیب طلحہ متوطن محبوب نگر تلنگانہ کافی عرصہ سے ماہنامہ ''طلسماتی دنیا'' کا قاری ہوں۔ بحمد اللہ اس رسالہ کی افادیت کو اور رسالوں کی بہ نسبت بہتر پایا۔ ہمارے عالم کورس کے طلبہ بھی کافی ذوق وشوق سے پڑھتے ہیں اور آپ کے زرّیں مفید مشوروں سے جو قوم وملت کے افراد کو دیتے ہیں، محظوظ ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ حضرت والا کی سرپرستی میں نکلنے والے اس ماہنامہ ''طلسماتی دنیا'' کو چہار دانگ عالم میں مقبولیت عطا فرمائے اور آپ کو مع معاونین وانصار کو خصوصی صحت وتندرسی عطا فرمائے آمین۔

گزارش ہے کہ ''اس ماہ کی شخصیت'' میں احقر کا نام اور شخصیت سے متعلق اپنی مفید ہدایات اور نصائح عالیہ سے نوازیں، تفصیلات درج ذیل ہیں، جزاک اللہ خیر الجزاء۔

نام: محمد شعیب طلحہ

والد کا نام: عبداللہ حامد

والدہ کا نام: بشریٰ بتول

تاریخ پیدائش: ۲۱ اگست ۱۹۹۵ء

تعلیمی قابلیت: دینی تعلیم، ناظرہ قرآن مع تجوید مکمل، حفظ منتخب سورۂ جات۔ مختصر مولوی کورس میں تعلیم جاری۔

عصری تعلیم: دسویں جماعت کامیاب۔ کمپیوٹر سے واقفیت۔

اللہ تعالیٰ حضرت والا کے فیض کو عام اور تام فرمائیں آمین۔

جواب

رب العالمین کا فضل بیکراں ہے کہ اس نے طلسماتی دنیا کو زبردست مقبولیت اور محبوبیت سے سرفراز کیا، یہ رسالہ ۲۵ سالوں سے علم ومعرفت کے خزانے بکھیر رہا ہے اور عوام وخواص اور مردوں اور خواتین میں یکساں طور پر مقبول ہے اور اس کے روحانی مضامین سے بے شمار لوگ استفادہ کررہے ہیں۔ ۱۹۹۴ء میں جب ہم نے اس رسالہ کی شروعات کی تھی اس وقت ہمیں یقین نہیں تھا کہ ہم اس موضوع پر دو چار سال سے زیادہ لکھ سکیں گے لیکن اللہ کی دی ہوئی توفیق اور اس کی عطا کردہ صلاحیتوں کی بنا پر ہمیں لکھتے لکھتے ۲۵ سال گزر چکے ہیں لیکن ہنوز یہ محسوس ہوتا ہے کہ ہم نے اس موضوع کا ابھی حق ادا نہیں کیا ہے۔

بچپن سے سنتے آئے تھے کہ علم کے سمندر کا کوئی کنارہ نہیں ہوتا، طلسماتی دنیا نکال کر روحانیت پر قلم چلاتے ہوئے ہمیں یہ اندازہ ہوا کہ واقعتاً علم کا سمندر ایک ایسا سمندر ہے کہ جس کا کوئی کنارہ نہیں ہے۔ اگر زندگی باقی رہی تو ابھی ہم سالہا سال تک اس موضوع پر لکھتے رہیں گے۔ ابھی ہم نے ''رموز عملیات'' کا ایک سلسلہ شروع کیا ہے جو انشاء اللہ عوام کے لئے بے حد مفید ثابت ہوگا۔ اس مضمون میں آئندہ ہم ایسے رازوں سے پردہ ہٹائیں گے جو قارئین کے لئے تعجب خیز ہوں گے اور یہ ''راز'' اس سے پہلے کسی کی نظروں سے نہیں گزرے ہوں گے۔ آپ جیسے مخلص حضرات کی توجہ درکار ہے اور آپ جیسے لوگوں سے یہ درخواست ہے کہ طلسماتی دنیا کو گھر گھر پہنچا کر اس کی حوصلہ افزائی کا حق ادا کریں۔

اس دور میں اردو کا رسالہ نکالنا اور اس کو جاری رکھنا نہایت آزمائش کی بات ہے۔ اردو سے محبت کرنے والوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اردو کے رسالوں کو خرید کر اور ان کو گھر گھر پہنچا کر اردو زبان کو تقویت پہنچائیں "اس ماہ کی شخصیت" کے کالم میں آپ کی شخصیت سے پردے ہٹائے گئے ہیں، امید ہے کہ آپ بھی اپنی خوبیوں کے بارے میں پڑھ کر آپ خوش ہوں گے اور اپنی خامیوں کا اندازہ کر کے آپ ان سے نجات حاصل کرنے کی جدوجہد کریں گے۔

اس کالم سے اندازہ کیجئے کہ طلسماتی دنیا لوگوں کی اصلاح کے لئے کس قدر محنت کر رہا ہے اور کس کس انداز میں امت مسلمہ کی خدمت انجام دے رہا ہے۔

اعترافِ خدمات اور عمل کی اجازت

سوال از: نعمان احمدانی ــــــــــ سانگھڑ (پاکستان)

آپ کی بہت ساری کتب پڑھی ہیں، بہت متاثر ہوا ہوں، آپ کی کتابوں میں لکھے سب نمبروں پر فون کیا ہے مگر رابطہ نہیں ہو پایا۔ میں کمزور دل کا بندہ ہوں، مجھے سورۂ فاتحہ شریف سے بہت محبت ہے۔ ۶۱ مرتبہ ۶۰ دن کا چلّہ صبح کی سنت اور فرض کے درمیان لگایا ہے۔ میں اس سورۂ فاتحہ کا عامل بننا چاہتا ہوں بغیر رجعت والے کسی عمل کی اجازت دیں مشکور دعا گو رہوں گا۔ آپ کی کتب انٹرنیٹ سے ڈاؤن لوڈ کر کے پڑھتا رہتا ہوں، کچھ کتب بھی چاہے اس کا طریقہ کار کیا ہے؟ آپ کا شاگرد بننا چاہتا ہوں مجھے قبول کریں، اللہ پاک آپ کی زندگی میں برکت دے، روزی میں برکت دے، خوشحالی میں برکت دے آمین یارب العالمین۔

جواب

خدا کا شکر ہے کہ آپ بھی دوسرے صاحب عقل لوگوں کی طرح روحانی عملیات سے دلچسپی رکھتے ہیں اور اس موضوع کی کتابیں آپ دلچسپی کے ساتھ پڑھ رہے ہیں۔ آپ نے طلسماتی دنیا کے نمبروں کا مطالعہ بھی کیا ہے۔ آپ انٹرنیٹ پر ہماری تصنیفات کا مطالعہ بھی نہایت ذوق وشوق کے ساتھ کر رہے ہیں، آپ کو یہ اندازہ تو ہو ہی گیا ہوگا کہ اس فن کو جو ایک دقیق اور مشکل ترین فن تھا ہم نے کس قدر آسان بنا کر اس کو پیش کیا ہے۔ اس فن کی پیچیدگیاں دور کرنے میں ہم نے بہت محنت کی ہے اور رب العالمین کا فضل وکرم ہے کہ ہماری محنت رائیگاں نہیں ہوئی۔ آج بے شمار شائقین اس فن سے استفادہ کر رہے ہیں اور ان اکابر کا احسان ماننے پر مجبور ہیں جنہوں نے یہ گرانقدر اثاثہ اپنے بعد میں پیدا ہونے والے لوگوں کے لئے چھوڑا ہے، ہم گزارش کریں گے کہ آپ مطالعہ برابر کرتے رہیں اور اس موضوع کو اپنے دل ودماغ میں تروتازہ رکھنے کے لئے اس موضوع کی بھی کتابوں کو دلچسپی اور دل جمعی کے ساتھ پڑھتے رہیں۔ پاکستان میں حکیم غلام سرور شباب جیسے معتبر عاملین موجود ہیں، ان کی کتابیں پڑھ کر آپ کو اندازہ ہوگا کہ بزرگوں نے کیسے کیسے نایاب اور نادر قسم کے فارمولے قیامت تک پیدا ہونے والی امت کے لئے چھوڑے ہیں اللہ ان کی قبروں کو نور سے بھر دے اور ان کو بروز محشر قابل رشک مقام عطا کرے۔

لاریب سورۂ فاتحہ قرآن حکیم کی ایک عظیم الشان سورت ہے، اس کی انفرادیت کا اندازہ اس بات سے لگائیے کہ اس سورت کا نزول دوبار ہوا، ایک بار یہ سورت ہجرت سے پہلے مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اور دوسری بار اس سورت کا نزول ہجرت کے بعد مدینہ منورہ میں ہوا۔ ہر سورت یا تو مکی ہے یا مدنی، لیکن سورۂ فاتحہ مکی بھی ہے اور مدنی بھی۔ یوں تو قرآن حکیم کی یہ سورت بلکہ قرآن حکیم کی ہر آیت روحانیت اور افادیت سے لبریز ہے لیکن خاص طور پر جن سورتوں کی ضرورت عملیات کی لائن میں بار بار پڑتی ہے ان سورتوں میں سورۂ فاتحہ بھی شامل ہے۔ اس سورت کا نقش ہر بیماری میں مؤثر ثابت ہوتا ہے۔ اس نقش کو الحمد للہ میں دس لاکھ سے زائد بار لکھ چکا ہوں اور یہ نقش جسمانی اور روحانی بیماریوں میں ہمیشہ تریاق ثابت ہوتا ہے، آپ بھی اس کا تجربہ کر سکتے ہیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳۶۵	۲۳۶۸	۲۳۷۱	۲۳۵۷
۲۳۷۰	۲۳۵۸	۲۳۶۴	۲۳۶۹
۲۳۵۹	۲۳۷۳	۲۳۶۶	۲۳۶۳
۲۳۶۷	۲۳۶۲	۲۳۶۰	۲۳۷۲

شاگرد بننے کے لئے آپ کو اپنے چار فوٹو، اپنا شناختی کارڈ، اپنا مکمل پتہ، اپنا فون نمبر اور انڈین کرنسی میں پندرہ سو روپے بھجوانے

ہوں گے۔ اس کے بعد آپ کو ایک کتابچہ روانہ کیا جائے گا جس میں درج شدہ ریاضتوں کی آپ کو پابندی کرنی ہوگی اگر آپ کو سچ مچ کا عامل بننا ہے تو آپ کو دو تین سال تک محنت کرنی ہوگی اور گناہ کو ترک کرنے کی مشق کرنی ہوگی اور اگر آپ ہتھیلی پر سرسوں جمانے کے خواہش مند ہوں تو پھر زحمت نہ فرمائیں۔ یہ فن محنت کرنے والوں ہی کو نصیب ہوتا ہے، سڑکوں پر پھرنے والے شیخ چلی قسم کے حضرات اس فن سے خاطر خواہ فائدہ نہیں اٹھا پاتے۔

ہماری تصنیف سورۂ فاتحہ کی عظمت وافادیت کو غور وفکر کے ساتھ پڑھئے اور اس کے فارمولوں سے استفادہ کیجئے۔ ہماری طرف سے اجازت ہے لیکن اگر باقاعدہ شاگرد بن کر اللہ کے بندوں کی خدمت کریں گے تو زیادہ بہتر ہوگا۔

عجیب سوال

سوال از: عبدالرشید نوری ——— بھوپال

گزارش یہ ہے کہ اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا بریلویؒ اور حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ کیا دونوں سید تھے اور کیا ان دونوں عالموں نے ایک ہی مدرسہ میں اور ایک ہی استاد سے تعلیم حاصل کی تھی۔

جواب

حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی فاروقی تھے، ان کا سلسلہ نسب امیر المؤمنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ تک پہنچتا ہے اور اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خاں تو پٹھان تھے اس لئے وہ ''خان'' کہلائے۔ سنا ہے کہ مولانا احمد رضا خاں صاحبؒ نے بھی ابتدائی تعلیم دارالعلوم دیوبند میں حاصل کی تھی، جب کہ حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ دارالعلوم دیوبند سے نہ صرف فارغ تھے بلکہ وہ دارالعلوم دیوبند کے سرپرستوں میں رہے۔

ان دونوں حضرات کے مسلک میں اختلاف تھا لیکن ان دونوں حضرات نے اپنے اپنے حلقوں میں زبردست مقبولیت حاصل کی۔ آج بھی دونوں کے چاہنے والے کروڑوں کی تعداد میں دنیا میں موجود ہیں۔ اس امت کو اختلاف کی وجہ سے شدید نقصان اٹھانا پڑا، اس نئے دور میں جب مسلمانوں کی مخالفت پورے عروج پر ہے اور مسلمانوں کی مخالفت کرنا ضرورت اور فیشن میں داخل ہوگیا ہے مسلمانوں کو آپسی اختلاف سے حتی الامکان نجات حاصل کرنی چاہئے۔ جو مسلمان خود کو سب سے اچھا سمجھتے ہیں اور اپنے حریف مسلمانوں کو ترچھی نظروں سے دیکھتے ہیں وہ اپنے تئیں کتنے معتبر ہوں لیکن شاید خدا کی نظروں میں انہیں وقعت حاصل نہیں ہوتی۔ آج کے دور میں ضرورت ہے اس بات کی کہ ہم مسلک ومشرب کے اختلاف سے چھٹکارہ حاصل کرکے یہودیت کے خلاف نصرانیت کے خلاف اور فرقہ پرستوں کے خلاف متحد ہوجائیں اور آپسی اختلافات سے اپنی انرجی برباد نہ کریں، جن گھر کے رہنے والے آپس میں دست وگریباں ہوں وہ گھر بیرونی فتنوں اور حملوں سے محفوظ نہیں رہ سکتا۔ فروعی اختلافات اپنی جگہ لیکن ہمیں سبھی جماعتوں کے سربراہوں کی عزت کرنی چاہئے اور کسی بڑے آدمی کی توہین کرکے مسلمانوں کی دل شکنی سے بچنا چاہئے، مسلمان اور ان کے سربراہ تو ہیں ہی واجب الاحترام ہمیں تو ان ہندوؤں کی بھی عزت کرنی چاہئے جنہیں اس دنیا میں اللہ نے عزت سے نوازا ہو۔ اگر عقیدہ درست ہے تو پھر ہمیں یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ اس دنیا میں کسی کو بھی عزت وعظمت اللہ کی مرضی کے بغیر حاصل نہیں ہوسکتی۔ آپ اس فکر میں دُبلے نہ ہوں کہ مذکورہ دونوں شخصیتوں نے کیا تعلیم حاصل کی، آپ کو حق ہے کہ ان دونوں میں سے کسی ایک کی پیروی کریں لیکن شاید کسی کو بھی یہ حق حاصل نہیں ہے کہ وہ اپنے صرف من پسند بزرگ کی تعریف میں رطب اللسان رہے اور جو پسند نہ ہو اس کے خلاف تبرے بازی کرے یہ سچ مچ کے مسلمانوں کا وطیرہ نہیں ہے۔

ہم نے دارالعلوم دیوبند میں ہی تعلیم حاصل کی ہے اور اپنے بزرگوں اور استادوں کی جوتیاں سیدھی کرکے جو علم حاصل کیا ہے اسی علم سے ہم آج تک پوری دنیا کو سیراب کررہے ہیں۔ ہمیں دارالعلوم دیوبند میں ہرگز ہرگز یہ تعلیم نہیں دی گئی کہ ہم دوران اختلاف کسی شخصیت کا قتل کریں یا کسی کی توہین وتضحیک کے مرتکب ہوں، آپ کسی بھی مسلک پر رہیں اور کسی بھی بزرگ کا دامن پکڑیں لیکن کسی کی تذلیل کرکے اللہ کی نظروں سے نہ گریں اور اس شیطان لعین کی سازشوں سے خود کو محفوظ رکھیں جو دینداروں کو دین ہی کے راستوں سے گمراہ کرتا ہے اور انہیں ایسی مار مارتا ہے کہ وہ تمام عمر خود کو ''اہل حق'' سمجھنے کی حماقتوں میں مبتلا رہتے ہیں اور انہیں کبھی توبہ کی بھی توفیق نصیب نہیں ہوتی۔

یَارَزَّاقُ کا عمل کیا ہے؟

سوال از:(ایضاً)

گزارش یہ ہے کہ روزی، روزگار، رزق میں برکت کے لئے یَــارَزَّاقُ کا عمل کس طرح پڑھا جاتا ہے، پڑھنے کا طریقہ مع تعداد کے ماہنامہ میں عطا ہو۔ مفصل طریقہ عنایت فرمائیں۔

جواب

یَـارَزَّاقُ کی ایک تسبیح اگر صبح شام آپ پڑھ لیا کریں یعنی نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد تو اس کے فائدے آپ محسوس کریں گے اور چند ماہ میں اس وظیفہ کا ورد کرنے کے بعد آپ کو محسوس ہوگا کہ آپ کے رزق میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اکابرین نے یہ بھی فرمایا ہے کہ اسم الٰہی کا ورد اگر اس کے اعداد کے مطابق کیا جائے تو نتائج جلد برآمد ہوتے ہیں۔ یَـارَزَّاقُ کے اعداد ابجد قمری سے ۳۰۸ ہوتے ہیں۔ اگر صبح شام کی تعداد ۳۰۸ مرتبہ رہے گی تو انشاء اللہ نتائج جلد برآمد ہوں گے اور روزی میں اور آمدنی میں امید سے زیادہ اضافہ ہوگا۔ اس بارے میں بزرگوں سے اور بھی تفصیل منقول ہے۔ بزرگوں کا فرمانا ہے کہ اسم رزّاق کی زکوٰۃ نصاب کے ساتھ ادا کی جائے، اس کے بعد پھر اس اسم کا ورد کیا جائے تو ہر طرف سے رزق کے دروازے کھل جاتے ہیں اور زکوٰتیں ادا کرنے کے بعد ورد کرنے والا اگر کسی کے لئے رزق کے لئے دعا کرتا ہے یا کسی کو رزق کے لئے نقش دیتا ہے تو اس میں زبردست اثر ہوتا ہے، گویا کہ یَـارَزَّاقُ کی جو زکوٰۃ ادا کی جاتی ہے وہ رائیگاں نہیں جاتی پھر ان کی برکت سے پڑھنے والے کو رزق کی اور رزق رسانی کی عظیم دولت نصیب ہوجاتی ہے۔ زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے چلّے میں یَـارَزَّاقُ کو روزانہ ۷۷ مرتبہ پڑھیں، اول و آخر درود شریف پڑھیں، یہ زکوٰۃ اصغر الصغائر ہوگی۔ دوسرے چلّے میں یَارَزَّاقُ روزانہ ۱۵۴ مرتبہ پڑھیں اول و آخر سات مرتبہ درود شریف پڑھیں، ۴۰ دن میں زکوٰۃ ادا ہوگی اور یہ زکوٰۃ، زکوٰۃ صغائر ہوگی۔ تیسرے چلّے میں روزانہ یَـارَزَّاقُ کو ۳۰۸ مرتبہ پڑھیں، اول و آخر سات مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ چالیس دن میں زکوٰۃ ادا ہوگی اور یہ زکوٰۃ، زکوٰۃ صغیر ہوگی۔ چوتھے چلّے میں روزانہ یَـارَزَّاقُ کو ۱۲۳۲ مرتبہ پڑھیں، اول آخر سات مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ ۴۰ دن میں زکوٰۃ ادا ہوگی اور یہ زکوٰۃ، زکوٰۃ کبیر ہوگی اس کے بعد یَـارَزَّاقُ کو روزانہ ۴۹۲۸ مرتبہ پڑھیں، اول و آخر سات مرتبہ درود شریف پڑھیں، انشاء اللہ ۴۰ دن میں زکوٰۃ ادا ہوگی اور یہ زکوٰۃ، زکوٰۃ اکبر ہوگی۔ زکوٰۃ اکبر ادا کرنے کے بعد آپ جس کے لئے بھی رزق کی دعا کریں گے دعا قبول ہوگی اور آپ یَـارَزَّاقُ کے عامل بن جائیں گے۔ زکوٰۃ اکبر کے بعد اس زکوٰۃ کو ہمیشہ مؤثر رکھنے کے لئے آپ روزانہ صبح شام ۳۰۸ مرتبہ یارزاق پڑھتے رہیں اس طرح آپ خود بھی فائدہ اٹھائیں اور آپ اللہ کے ضرورت مند بندوں کو بھی فائدہ پہنچائیں۔ زکوٰۃ اکبر ادا کرنے کے بعد اگر آپ کسی کو یارزاق کا نقش دیں گے تو انشاء اللہ مؤثر ثابت ہوگا اور اس نقش کی برکت سے غریبوں کی غربت اور مفلسوں کا افلاس دور ہوگا اور نقش کی برکت سے لوگوں کے گھر میں رزق کی برسات ہوگی۔

یارزاق کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۷۶	۸۰	۸۳	۶۹
۸۲	۷۰	۷۵	۸۱
۷۱	۸۵	۷۸	۷۴
۷۹	۷۳	۷۲	۸۴

اسماء الٰہی کے ورد سے فائدہ اٹھانے کے لئے یہ اصول پیش نظر رکھیں کہ آپ جس اسم الٰہی کو پڑھیں اس اسم الٰہی کے رنگ میں خود کو ڈھالنے کی کوشش کریں۔ مثلاً آپ ''یاودودُ'' کا ورد کریں جس کے معانی ہیں محبت کرنے والی ذات تو اس اسم کا ورد کرتے وقت آپ اللہ کے سبھی بندوں سے محبت کرنے کی روش کو اپنائیں، اپنوں سے، بیگانوں سے، دشمنوں سے بڑوں سے چھوٹوں سے سبھی سے محبت کریں، پھر یاودود کے ورد کا زبردست فائدہ سامنے آئے گا۔ اگر آپ یالطیف کا ورد کریں تو لوگوں سے لطف و کرم کا معاملہ کریں، پھر اس ورد کے فوائد دیکھیں عقل حیران ہوگی۔ اگر ہم رات بھر یالطیف پڑھتے رہیں لیکن کسی کے ساتھ مہربانی کا معاملہ نہ کریں تو یالطیف پڑھنے کا ہمیں کچھ بھی فائدہ نہیں ہوگا۔ اسی طرح اگر ہم رات بھر ''یَـارَزَّاقُ'' پڑھنے کا معمول رکھیں لیکن کبھی غریبوں کو کھانا نہ کھلائیں یا مہمانوں اور رشتے داروں کے لئے ہم اپنے دسترخوان کو وسیع نہ کریں تو

یارزاق پڑھنے کے نتائج ظاہر نہیں ہوں گے۔حاصل یہ ہے کہ اللہ کے ناموں کو حرز جان بنانے کا فائدہ جب ہے ہم خود کو اللہ کے رنگ میں رنگ لیں اور اللہ کے اخلاق کو اپنا کر پھر اسماء حسنیٰ کا ورد کریں، انشاء اللہ ایسی کامیابی ملے گی کہ دیکھنے والے رشک کریں گے۔ ہمارا مشورہ ہے کہ چلتے پھرتے یارزاق پڑھا کریں اور ضرورت مندوں کو رزق تقسیم کریں اور عملاً اس اسم الٰہی کے قدردان بنیں۔

کشف اور روشن ضمیری کیا ہے؟

سوال از: محمد یعقوب ــــــــــــ بھوپال

گزارش یہ ہے کہ کشف اور روشن ضمیری کیا ہے؟ یہ کس طرح حاصل ہوتی ہے، اس کی پہچان کیا ہے، کشف اور روشن ضمیری کا خاص ذکر کیا ہے۔ تعداد مع مکمل طریقہ کے عمل شائع کریں۔

جواب

کشف والہام اور روشن ضمیری جیسی دولتیں پڑھنے پڑھانے سے حاصل نہیں ہوتیں بلکہ گناہوں کو ترک کرنے سے حاصل ہوتی ہیں۔ آج امر بالمعروف کا بازار گرم ہے لیکن نہی عن المنکر کی وادیوں میں سناٹے بکھرے پڑے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ مسلمان ہزار قسم کے دعوے کرنے کے باوجود بھی صاحب ایمان نہیں بن پارہا ہے۔ شوگر کا مریض اگر دواؤں کا اہتمام رکھے لیکن بدپرہیزی سے باز نہ آئے تو اسے شوگر سے کبھی نجات نہیں مل سکتی اور آہستہ آہستہ اس کا جگر، اس کے گردے، اس کا دل اس کا دماغ اور اس کی بینائی اور اس کے جسم کے تمام جوڑ وغیرہ بیکار ہوتے چلے جائیں گے، اسی طرح اگر مسلمان عبادتوں کا تو اہتمام کرلے اور من پسند قسم کے اچھے کاموں میں تو لگا رہے لیکن گناہوں سے باز نہ آئے تو روحانی طور پر وہ کبھی صحت مند نہیں ہوسکتا اور گناہوں کی وجہ سے اس کی روح آہستہ آہستہ تباہ ہوجائے گی اور اس کے احساسات نظریات مردہ ہوجائیں گے اس کے بعد ضمیر تقریباً مردہ ہوکر رہ جاتا ہے۔ آپ دیکھ لیجئے کہ مسلمانوں میں نمازیں بھی ہیں، زکوتیں بھی ہیں، عمرے اور حج بھی ہیں لیکن بے حسی اور بے ضمیری بھی پورے شباب پر ہے اور اس کی وجہ یہی ہے کہ ہم سب لوگ نہی عن المنکر سے بے نیاز سے ہوکر رہ گئے ہیں۔ اگر ہم گناہوں کو ترک کردیں پھر اگر عبادتوں میں کچھ کمی بھی رہ جائے گی تب بھی ہماری روح تندرست رہے گی اور ضمیر ہشاش بشاش رہے گا۔ حاصل جواب یہ ہے کہ ذکر الٰہی اور تلاوت قرآن تو اپنی جگہ لیکن اگر ہم یہ چاہتے ہیں کہ ضمیر روشن اور تابناک ہوجائے اور کشف والہام کی دل ودماغ پر بارشیں ہونے لگیں تو ہمیں چھوٹے بڑے گناہوں سے مکمل طور پر کنارہ کشی کرلینی چاہئے۔

یاد رکھیں جو لوگ نہی عن المنکر سے بے نیاز ہوتے ہیں وہ کبھی اپنے ضمیر کو روشن نہیں کرسکتے، خواہ وہ کتنے ہی اچھے کاموں میں لگے ہوئے کیوں نہ ہوں۔

اس شمارہ میں جو اسم اعظم دیا گیا ہے اس کے ورد کا اہتمام رکھیں اور عزم کرلیں کہ اب کبھی کوئی گناہ نہیں کریں گے اور اگر از راہ بشریت کوئی گناہ ہوجائے تو توبہ کرنے میں عجلت سے کام لیں گے۔ حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق جو لوگ گناہ کرنے کے بعد توبہ کرلیں وہ ایسے ہیں جیسے انہوں نے گناہ کیا ہی نہ ہو۔ بار بار توبہ کرنے والوں کا مرتبہ بھی بڑا ہی ہوتا ہے اور ان کا ضمیر بھی زندہ اور روشن ہی ہوتا ہے تب ہی تو انہیں توبہ مانگنے کی بار بار توفیق نصیب ہوجاتی ہے۔ جن لوگوں کے ضمیر مرجاتے ہیں انہیں نہ اپنے گناہوں پر شرمندگی ہوتی ہے اور نہ ہی انہیں توجہ کرنے کی توفیق نصیب ہوتی ہے۔

روحانی عملیات کی اجازت

سوال از: عبدالواحد ڈار ــــــــــــ سرینگر (کشمیر)

احقر آپ کا شاگرد ہے۔ میراثی نمبر 1401/17 ہے۔ یہ میرا تیسرا خط ہے، پہلے دو خطوط کا جواب نہیں ملا اس بار امید قوی ہے کہ جواب دے کر مشکور فرمائیں گے۔ میں نے شاگردی والے کتابچہ کی ریاضتوں کو پورا کیا، مستقبل کے لئے آپ کی راہنمائی اور توجہ کا طالب ہوں، پہلے بھیجے ہوئے دو خطوط میں سے ایک میرے لئے اہمیت رکھتا تھا جس میں کچھ ایسی باتوں کا ذکر تھا جو صرف استاد اور شاگرد کے بیچ ہوسکتی ہے وہ خط نومبر ۲۰۱۸ء کو بھیجا تھا، خط تین صفحات پر مشتمل تھا اس لئے شاید آپ نے نہ پڑھا ہو پر بہ حیثیت شاگرد میرے لئے اس پر آپ کی رائے اہمیت کی حامل تھی۔ اس خط میں کچھ عملیات کی اجازت کی درخواست بھی شامل تھی جو کہ مؤکلات نمبر میں شائع ہوئی ہیں اس بار خط مختصر لکھ رہا ہوں تا کہ آپ

کو پڑھنے میں مشکل نہ ہو۔

جواب

خط کتنا ہی طویل ہو جب ہماری نظروں سے گزرتا ہے تو ہم اس کو حرف بہ حرف پڑھتے ہیں اور لکھنے والے کے درد، کرب اور اس کی ضرورت کو محسوس کرتے ہیں اور اس کو تشفی بخش جواب دینے کی کوشش کرتے ہیں۔ جب سے موبائل اور انٹرنیٹ اور واٹس اپ کا سلسلہ شروع ہوا ہے تب سے خطوں کی تعداد کچھ کم ہوگئی ہے، پہلے تو خطوط موسلا دھار بارش کی طرح برستے تھے، اب ہلکی پھلکی بارش کی طرح برستے ہیں لیکن خطوط کی آمد کا سلسلہ بدستور جاری ہے اور اللہ کی دی ہوئی توفیق سے ان کے جوابات بھی ہماری طرف سے جاتے ہی رہتے ہیں۔ ہر ماہ چند خطوط کے جوابات روحانی ڈاک میں دیئے جاتے ہیں کیوں کہ رسالہ میں اس سے زیادہ کی گنجائش نہیں ہے۔

آپ نے اپنے جن دو خطوں کا ذکر کیا ہے وہ ہماری نظروں سے نہیں گزرے، آئندہ آپ ان خطوں کو دوبارہ بھیجنے کی زحمت کریں، انشاء اللہ ہم انہیں غور وفکر کے ساتھ پڑھیں گے اور آپ کو تسلی بخش جواب دینے کی کوشش کریں گے۔ خوشی کی بات ہے آپ نے شاگردی والے کتابچے کی ریاضتیں پوری کرلی ہیں، اب آپ فن کی کتابوں کا مطالعہ کریں تاکہ آپ اس لائن کی شدھ بدھ سے واقف ہوسکیں، شاگردی والے کتابچہ تو صرف ریاضتوں پر مشتمل تھا اور یہ ریاضتیں روحانی عملیات میں بنیاد کی حیثیت رکھتی ہیں۔ اب آپ کو اس فن کی گہرائیاں سمجھنے کے لئے فن کی کتابیں پڑھنی چاہئے۔ اس موضوع پر ہماری لکھی ہوئی تحفۃ العاملین بھی آپ کی صحیح رہنمائی کرسکتی ہے اور اس کو پڑھ کر آپ اس لائن کی ضروری باتوں سے اور ضروری رہنمائی سے بخوبی واقف ہوسکتے ہیں۔

نقش کی کتنی قسمیں ہیں، کتنی چالیں ہیں، نقش کس طرح بنتا ہے اور نقش بنانے کے شرائط وقواعد کیا ہیں، اچھی بری ساعتوں کی جانکاری کیسے حاصل ہوتی ہیں اور روحانی عملیات کا سلسلہ کب سے چل رہا ہے اور علم جفر کی اصل بنیاد کیا ہے، عزیمتیں، زکوتیں اور اجازتیں کیا درجہ رکھتی ہیں اور ان کو ملحوظ رکھ کر عامل کو اس راہ میں کس طرح اقدامات کرنے چاہئیں، یہ سب باتیں آپ کو تحفۃ العاملین پڑھ کر معلوم ہوں گی اور آپ کو اندازہ ہوگا کہ یہ فن ایک سمندر ہے جو طویل وعریض بھی ہے اور بہت وسیع بھی ہے اور بہت عمیق بھی۔

افسوس کی بات یہ ہے کہ اس لائن میں قدم رکھتے ہی ہر طالب علم کو ہمزاد اور مؤکل کی فکر ستانے لگتی ہے اور لوگ بھی ان کو گمراہ کرنے کے لئے انہیں ہمزاد اور مؤکل تابع کرنے پر اکساتے ہیں۔ حد تو یہ ہے کہ بعض لوگ طالب علموں سے روپیہ اینٹھ کر انہیں ہمزاد اور مؤکل تابع کرنے کے دعوے کرنے لگتے ہیں۔ اس طرح وہ انہیں غلط راستہ بتا کر انہیں عامل بننے کی صحیح راہ سے ہٹا دیتے ہیں۔

یاد رکھئے کہ معتبر عامل وہ نہیں ہے کہ جو اس بات کا دعویٰ کرے کہ اس کے پاس مؤکل ہے بلکہ معتبر عامل وہ ہے جو کلام الٰہی سے اور اسماء حسنیٰ سے لوگوں کو فائدہ پہنچانے کی اہلیت رکھتا ہو اور اس کو یہ پتہ ہو کہ قرآن حکیم کی کونسی آیت اور اللہ کا کونسا اسم مبارک کونسے مرض کو دفع کرنے کی تاثیر رکھتا ہے۔ ہم عمل کی اجازت دینے میں بخل سے کام نہیں لیتے لیکن خواہ مخواہ کے وظائف اور عملیات میں الجھانے کو ہم جائز نہیں سمجھتے۔ اس سے زندگی کا قیمتی وقت ضائع ہوتا ہے۔ آپ سے گزارش ہے کہ آپ تحفۃ العاملین کا مطالعہ کریں اور سردست علاج ومعالجے کے لئے کشکول عملیات سے استفادہ کریں۔

ہماری دعا ہے کہ اللہ آپ کو روحانی عملیات کی اہلیت عطا کرے اور آپ صحیح معنوں میں اللہ کے بندوں کی خدمت کرسکیں۔

ہمزاد ومؤکل کا شوق

سوال از: پیرزادہ عبدالحمید ——— کشمیر

آپ کی سالانہ روحانی تقویم کئی سالوں سے خریدتا ہوں اور یہ کہنے پر مجبور ہوجاتا ہوں کہ بازار میں اس کے ساتھ کئی کتابیں جیسے محبوب عالم جنتری، نظامی جنتری، اور دیگر کئی جنتریاں آتی ہیں مگر روحانی تقویم بے شک روح کو ٹھنڈک بخش دیتی ہے۔ طلسماتی دنیا اور سلور جوبلی نمبر بھی حاصل کرچکا ہوں، اس کے علاوہ آپ کی تصنیف کردہ کئی کتابوں کو منگا چکا ہوں، جن میں مجموعہ آیات قرآنی، ہمزاد نمبر، علم الاعداد، کرشمہ اعداد، حاضرات نمبر وغیرہ پڑھ چکا ہوں۔ عمر سے اس وقت ۷۰ سال کا ہوں، مختلف امراض نے آگھیرا ہے مگر شکر ہے اللہ کا کہ اب بھی چلنے پھرنے کے قابل ہوں۔

خاندانی حساب سے میں پیرزادہ گھرانے سے تعلق رکھتا ہوں۔ ہمارے بزرگوں کے ذریعہ بہت سے بلکہ ہزاروں زن ومرد کو آسائش اور فائدہ ملا مگر اب وہ بزرگ نہیں رہے چونکہ لوگ اب میرے پاس آتے ہیں، کروں تو کیا کروں مجھے آپ کی مدد کی زبردست ضرورت ہے، رہنما کے بغیر کوئی کام پورا نہیں ہوگا، تسخیر ہمزاد کا شوق رکھتا ہوں اور حاضرات کی بھی دل میں زبردست خواہش ہے۔ رہنما کے بغیر کام نہیں ہوسکتا۔ اگر آپ مناسب سمجھیں تو حاضرات نمبر سے مجھے صفحہ ۴۷ طریقہ ۱۱ صفحہ ۵۱ سے طریقہ ۳۲،۳۳ صفحہ ۵۳ طریقہ ۳۷ اور صفحہ ۶۸ سے طریقہ ۷۱ کی اجازت دیں۔ آپ سے اجازت کا طلب گار ہوں، آپ سے جونہی کوئی اجازت ملے گی تو کام شروع کروں گا تا کہ میں لوگوں کے کام آسکوں۔ تسخیر ہمزاد اور حاضرات کے لئے جو بھی آپ میرے لئے تجویز کریں گے تو میں شروع کروں گا۔ مزید مجموعہ آیات قرآنی سے نقش برائے تعویذ وغیرہ لکھنے کی اجازت دیں، مگر عمل آسان ہو۔ یہاں کشمیر میں حالات خراب رہتے ہیں، کبھی کبھی نمازیں بھی چھوٹ جاتی ہیں اور روحانی عمل کا سوال ہی نہیں ہوتا اس لئے آپ سے گزارش ہے کہ آپ کی سرپرستی میں ہمزاد تسخیر اور حاضرات کے لئے اجازت دیں اور خود ہی تجویز کریں۔

تحفۃ العاملین، کشکول عملیات منگانے کی خواہش ہے یا آپ کی طرف سے تجویز کردہ کوئی اور کتاب منگوالوں، حکم کا انتظار رہے گا۔ مزید میرے ایک دوست بزرگ بھی یہی چاہتے ہیں جو عمل میں کرنا چاہتا ہوں پابند نمازی اور مکمل مسلمان ہیں، میں اس کے مقابلہ میں بالکل کچھ نہیں اس کا نام پیر مشتاق احمد شاہ ہے۔ بارہمولہ کا رہنے والا ہے اس کے لئے بھی اجازت دیں۔ جوابی لفافہ ساتھ میں روانہ ہے۔ امید ہے کہ آپ پہلی فرصت میں جواب سے نوازیں گے، مزید مجموعہ آیات قرآنی میں درج منزل کی بھی اجازت فرمائیں۔ اگر کوئی ہدیہ ہو تو وہ بھی لکھیں تا کہ روانہ کرسکوں۔ کئی بار آپ کو فون کیا مگر فون کوئی اٹھاتا نہیں، مزید میری درخواست شائع نہ کریں، یہ گزارش ہے مگر جواب کا منتظر ہوں۔

جواب

ہم ہر سال اس بات کی کوشش کرتے ہیں کہ روحانی تقویم کو بہت عام فہم زبان میں پیش کریں، اکثر جنتریوں کا حال یہ ہے کہ پڑھنے والے ان کی ادق زبان کو اور مشکل ترین انداز کو سمجھ نہیں پاتے اور جب سمجھ نہیں پاتے تو پھر ان سے استفادہ کرنا کیسے ممکن ہے۔ روحانی تقویم کو ایک بچہ بھی سمجھ لیتا ہے اور جو لوگ علم اعداد اور علم نجوم کی تھوڑی سی بھی شدھ بدھ رکھتے ہیں وہ تو اس کے مضامین کو بہ آسانی ہضم کر لیتے ہیں اور ایک ایک مضمون سے وہ استفادہ کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی فائدہ پہنچاتے ہیں۔

روحانی عملیات کا بہت بڑا ذخیرہ جو قدیم کتابوں میں مذکور ہے وہ ایسی زبان میں ہے جو لوگوں کے پلّے نہیں پڑتی ہم اس زبان کو مروجہ زبان میں ڈھالنے کی کوشش کی ہے اور اللہ کا فضل وکرم ہے کہ ہم اپنی کوشش میں کامیاب ہوئے ہیں۔ ہم روحانی تقویم اور ماہنامہ طلسماتی دنیا میں مروجہ اردو زبان میں جو مضامین پیش کررہے ہیں ان کو سمجھنا اور ان سے فائدہ اٹھانا بہت آسان ہے اس لئے کثیر لوگ اب روحانی عملیات کی طرف بڑھ رہے ہیں اور روحانی عملیات سیکھنے کی جدوجہد میں لگے ہوئے ہیں۔

آپ نے روحانی تقویم کو جو اہمیت دی ہے وہ قابل قدر ہے اللہ سے دعا کیجئے وہ اسی طرح ہم سے روحانی خدمات لیتا رہے اور ہم اسی طرح بہتر سے بہتر انداز میں روحانی تقویم اور طلسماتی دنیا آپ جیسے مخلصین کی خدمت میں پیش کرتے رہیں۔ قابل قدر ہے یہ بات آپ کی کہ آپ باقاعدہ شاگرد بن کر اس لائن میں قدم رکھنا چاہتے ہیں، ہم اس وقت کا انتظار کریں گے جب آپ اس عظیم الشان علم سے فائدہ اٹھانے کے لئے آپ حلقہ تلامذہ میں داخل ہوجائیں گے اور سنجیدگی کے ساتھ اس علم روحانیت کو حاصل کرنے کی جدوجہد کریں گے۔ آپ کو تسخیر ہمزاد اور تسخیر مؤکل کا بھی شوق ہے، یہ شوق برا شوق نہیں ہے لیکن اس شوق کو فی الحال ملتوی کرکے روحانی عملیات کی بنیادی ریاضتوں کا سفر تہہ کریں اور جب آپ اس لائن کی بنیادی مشقتیں برداشت کرلیں پھر ہمزاد اور مؤکل کو تسخیر کرنے کی محنت کریں تا کہ آپ کا شوق آسانی سے پورا ہوسکے۔ جہاں تک اجازت کا معاملہ ہے تو ہمیں اجازت دینے میں کوئی تامل نہیں ہے۔ آپ طلسماتی دنیا کے ہمزاد نمبر اور مؤکلات نمبر میں سے کسی عمل کا انتخاب کریں اور ہمیں بتائیں تو ہم بے تکلف اس کی اجازت آپ کو عطا کردیں گے۔

ہمارا مشورہ یہ بھی کہ ہماری تصنیف تحفۃ العاملین کا مطالعہ غور وفکر کے ساتھ کریں تا کہ آپ صحیح معنوں میں عامل بننے کی اصولوں سے واقف ہوجائیں، فن کو جانے بغیر آپ اس لائن میں تیز رفتاری کے ساتھ

نہیں چل سکیں گے۔ اللہ سے دعا ہے کہ وہ آپ کو اور آپ کے دوست پیر احمد مشتاق شاہ کو معتبر عامل بنائے اور صحیح معنوں میں آپ دونوں حضرات اللہ کے بندوں کی خدمت کرسکیں۔

آپ سے عرض ہے کہ اس شمارے میں ''رموز عملیات'' والا مضمون ذرا غور وفکر کے ساتھ پڑھ لیں۔ اس میں ایک روحانی راز سے پردہ اٹھایا جارہا ہے۔ اگر یہ مضمون اپ نے سمجھ لیا تو آپ کو کسی اور فارمولے پر محنت کرنے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔

علاج کی اجازت

سوال از: (نام وپتہ مخفی)

شاگردی والا کتابچہ مکمل ہوگیا ہے، کیا میں اب ضرورت مندوں کا علاج کرسکتا ہوں؟ اگر آپ روحانیت پیدا کرنے اور اس کو بڑھانے کا طریقہ بتادیں تو بہت اچھا ہوگا۔ روحانیت کس طرح پیدا ہوتی ہے اور پھر کس طرح بڑھتی ہے اس پر روشنی ڈالیں۔ حروف تہجی کی زکوٰۃ میں نے حسب قاعدہ ادا کردی ہے، کیا یہ زکوٰۃ ہمیشہ کے لئے ہوگئی؟

جنات اور جادو سے پریشان لوگوں کا علاج کس طرح کیا جاتا ہے؟ اگر آپ رہنمائی کریں تو عنایت ہوگی۔ اس مقصد میں بازاری قسم کے عاملین خوب لوٹ مار کررہے ہیں، میں چاہتا ہوں کہ اس فن سے لوگوں کی خدمت کروں اور روحانی علاج کرکے لوگوں کی مدد کروں، مجھے آپ کی اجازت درکار ہے، جواب ضرور دیں میں انتظار کروں گا۔

جواب

حق تعالیٰ کا شکر ادا کیجئے کہ اس نے آپ کو روحانی عملیات کی بنیادی ریاضتیں ادا کرنے کی توفیق عطا کی اور آپ مخلصانہ محنت کے بعد ان ریاضتوں سے فارغ ہوگئے۔ ان ریاضتوں سے فارغ ہونے کے بعد آپ خود کو عامل سمجھنے کی غلطی نہ کریں، ابھی تو آپ کو صرف یہ حق حاصل ہوا ہے کہ آپ اس لائن پر چل سکیں، حروف تہجی کی زکوٰۃ اگر آپ حسب قاعدہ تین سال تک دے لیں گے تو پھر یہ زکوٰۃ دائمی ہوجائے گی، شاگردی کے کتابچے سے فارغ ہونے کے بعد آپ کی ذمہ داری ہے کہ روزانہ سورۂ یٰسین کی ایک بار تلاوت کرتے رہیں تاکہ سورۂ یٰسین کے چلوں کا اثر باقی رہے۔ گناہوں سے تو آپ بچ ہی رہے ہوں گے، صرف عامل ہی کا نہیں بلکہ ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ اللہ کی نافرمانیوں سے خود کو محفوظ رکھیں۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی زبان میں آپ کی دعا میں اثر پیدا ہو تو زبان کو ہر اس بات سے روکیں جو اللہ کو ناراض کرنے والی ہے۔ اگر ہماری زبان ہی بے اثر ہوگی تو اس لائن میں بات نہیں بنے گی، اصل زبان ہی ہے اور اس لائن میں کامیابیاں جب ہی ممکن ہیں جب ہماری زبان ہمارے کنٹرول میں ہو۔ شاگردی کے کتابچے سے فارغ ہونے کے بعد آپ تحفۃ العاملین کا غور وفکر کے ساتھ مطالعہ کرنا چاہئے تاکہ آپ کو روحانی عملیات کے فن سے واقفیت ہو، کشکول عملیات سے چھوٹے موٹے کام کرتے رہیں لیکن قابل اعتبار عامل بننے کے لئے تحفۃ العاملین کا مطالعہ ضرور کریں تاکہ آپ کو اندازہ ہوجائے کہ نقش کس طرح بنائے جاتے ہیں، نیک وبد ساعتیں کونسی ہیں، عزیمت کس کو کہتے ہیں اور اس لائن پر چلنے اور چلتے رہنے کے اصول وقواعد کیا ہیں۔

شروع میں ہلکے پھلکے علاج کرنے چاہئیں، آہستہ آہستہ سحر وآسیب وغیرہ کی طرف توجہ دینی چاہئے، کوئی بھی ڈاکٹر ایک دم سرجن نہیں بن جاتا اور ڈاکٹر بنتے ہی کوئی آپریشن شروع نہیں کردیتا، ہر لائن میں بتدریج انسان ترقی کرتا ہے اور آہستہ آہستہ ہی اس کو تجربات حاصل ہوتے ہیں۔ شاگردی کے کتابچے کی تکمیل کے دوران رجال الغیب وغیرہ کا لحاظ نہیں رکھنا تھا اور نہ ہی جلالی اور جمالی پرہیز کا خیال رکھنا تھا صرف زبان کی حفاظت کرنی تھی وہ آپ نے کرلی ہوگی۔

آپ لوگوں کے علاج کی شروعات ہماری تصنیف کشکول عملیات کو سامنے رکھ کر کریں اور ہمیشہ باوضو ہوکر تعویذ لکھیں، ایمان ویقین کے ساتھ لوگوں کا علاج کریں، ہدیہ بھی لوگوں سے وصول کریں لیکن زور زبردستی اور دل شکنی سے خود کو بچائیں، اس کے ساتھ ساتھ ہماری تصنیف تحفۃ العاملین کا مطالعہ غور وفکر کے ساتھ کریں اور ایک ایک صفحہ کو سبق کی طرح پڑھیں اور اس کو ذہن نشین رکھیں، تب ہی آپ ڈھنگ کے عامل بن سکیں گے اور تب ہی آپ کو خود اعتمادی اور خدا اعتمادی کی دولت حاصل ہوگی۔

ہماری دعا ہے کہ رب العالمین آپ کے اندر روحانی علاج کی اہلیت پیدا کرے اور آپ آنے والے کل میں اس کے بندوں کی قابل قدر خدمات انجام دے سکیں۔ ☆

قسط (۳) مولانا حسن الہاشمی

رموزِ عملیات

خاتم سلیمانی

اپنی مشہور ومعروف تصنیف رموز خاتم سلیمانی عالی جناب حکیم غلام سرور شباب صاحب جواس دور کے عامل کامل ہیں خاتم سلیمانی سے پردہ اٹھاتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:

واضح رہے کہ مفصل نقوش میں سب سے چھوٹا نقش مثلث کا ہوتا ہے، اس نقش کی زکوٰۃ کے بارے میں صد ہا برس سے لوگ لکھ رہے ہیں اور اس کی زکوٰۃ ایسے طریقے بیان کئے ہیں کہ جو عقل کو چکرا دینے والے ہوتے ہیں۔

محض نقوش کے سوالاکھ مرتبہ لکھنے سے کچھ نہیں ہوتا ہمارے پاس ایسے بے شمار لوگ آئے جنہوں نے یا بدوح کی نقش کی سوالاکھ مرتبہ لکھ کر زکوٰۃ ادا کی لیکن تاثیر سے خالی رہے، اس لئے دوسرے کئی لوگ ملے جنہوں نے دیکھ کر نقوش کو سوالاکھ مرتبہ لکھ کر زکوٰۃ ادا کی مگر وہ بھی تاثیر سے خالی تھے۔

واضح رہے کہ پرانے دور کے عاملین کاملین نقش مثلث پر ہی اکتفاء کرتے تھے، اس کے بعد حضرت غلام سرور شباب صاحب فرماتے ہیں کہ خاتم سلیمانی کی توضیحات سے قارئین کو آگاہ کیا جاتا رہا ہے، ہم اس کی زکوٰۃ کا طریقہ بھی درج کریں گے اور اس نقش سے بغیر زکوٰۃ کے قارئین استفادہ کریں گے اور سوالاکھ کی مفروضہ زکوٰۃ کے جھنجھٹ سے نکل آئیں گے۔

اب وہ مثلث ملاحظہ کیجئے کہ جس میں اسماءِ تسعہ درج ہیں۔ ان اسماء کو جو جس خانہ سے منسوب ہے اس کے لکھتے وقت صرف ایک مرتبہ تشنیہ سے پڑھنا ہے مثلاً آیہ آیہ۔

مثلث خاتم سلیمانی

(و) وَهِيم (٦)	(ا) آيه (١)	(ح) حَدايةِ (٨)
(ز) زُنُقطا (٧)	(ہ) هَططُوشِ (۵)	(ج) جليشِ (٣)
(ب) بقطريالِ (٢)	(ط) طفيالِ (٩)	(د) دَمَيالِ (۴)

اس نقش کو تحریر کرتے وقت ہر خانہ پر اسماءِ تسعہ میں سے ایک منسوبی اسم پڑھنے کے بعد ہر خانہ میں اسی اسم کے ساتھ آیاتِ تسعہ میں سے ایک آیت پڑھیں۔ مثلاً چال کے اعتبار سے اس نقش کو پر کیا اور جس خانہ میں لکھنے کی کارروائی کی اُس خانہ سے متعلق جو اسم نقل کیا گیا ہے اس کو لکھتے وقت ایک بار پڑھیں بھی اور وہ آیت بھی پڑھیں جو اس اسم سے منسوب ہے۔ وہ نو آیات (آیاتِ تسعہ) یہ ہیں۔

(۱)(الف) آيه آيه اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ. (سورہ آل عمران:)

(۲)(ب) بقطريالِ بقريالِ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِذَا قَضٰى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ. (سورہ بقرہ:۱۱۷)

(۳)(ج) جَلِيْش جَلِيْش جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا. (بنی اسرائیل:۸۱)

(۴)(د) دَمَيالِ دَمَيالِ دَعْوٰهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ وَاٰخِرُ دَعْوٰهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ.

(۵) هَططُوشِ هَططُوشِ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ. (سورہ حشر، آیت:۲۲)

(٦) وَهِيْمِ وَهِيْمِ وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ. (سورہ قصص: آیت ۶۸)

(٧) زَنْقَطَا زَنْقَطَا زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ. (سورہ آل عمران:۱۴)

(٨) حَذَايَةٍ حَذَايَةٍ حٰمٓ عٓسٓقٓ. كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ. لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ. (سورہ شوریٰ:۱-۳)

(٩) (ط) طفيالِ طفيالِ طٰهٰ. مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى. اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى. تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى. اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى. (سورہ طٰہٰ: آیت ۱-۵)

نقش لکھتے وقت اس بات کا دھیان رکھنا چاہئے کہ اس کے چاروں اضلاع کو حسب قاعدہ پُر کریں، جس دن نقش لکھ رہے ہیں اس دن کے متعلقات نقش کے چاروں طرف تحریر کریں، ہفتہ بھر کے متعلقات کی تفصیل اس جدول میں دیکھیں اور اس کو ذہن نشین رکھیں۔

جدول متعلقات ایام

ایام	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ
آیات	سورۂ فاتحہ آیت نمبر ۱	سورۂ فاتحہ آیت نمبر ۲	سورۂ فاتحہ آیت نمبر ۳	سورۂ فاتحہ آیت نمبر ۴	سورۂ فاتحہ آیت نمبر ۵	سورۂ فاتحہ آیت نمبر ۶	سورۂ فاتحہ آیت نمبر ۷
اسماءِ الٰہی	فرد	جبار	شہید	ثابت	ظہیر	خبیر	زکی
اسماء سریانی	لنطھطیل	مھطیطل	فھطیطل	فھطیطل	مھطیطل	جھطیطل	لمحصطیطل
حروف طلاسم	ف ✡	ج ا آ	ش م	ث #	ط اااا	ر خ ھے	ز ھ
موکلات علوی	لاطھطیل	جبرائیل	سمسائیل	میکائیل	صرفیائیل	عنیائیل	کسفیائیل
اعوان ارضی	المذہب	مرۃ الابیض	الاحمر	برقان	شمورس	زوبعہ	میمون
حروف ابجد	ابجد	ھوزح	طیکل	منسع	فصقر	شتشخ	ذضظغ
کواکب	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
بخورات	سندرس	کبابہ	صندل احمر	جاوی	مصطگی	قرنفل	اذن عنبری

مثلاً اگر کوئی شخص اتوار کے دن عمل شروع کرے تو وہ اس طرح لکھے گا۔

المذھب ابجد ردقیائیل الحمد للّٰہ رب العلمین فرد لکھطھطیل. اس کے بعد وہ آیات خمسہ جن کا شروع کٓھٰیٰعٓصٓ اور جن کا آخر حٰمٓ عٓسٓقٓ ہے لکھے گا اور نقش کے چاروں طرف دیگر تفصیلات درج کرنی پڑیں گی۔ اس کے بعد عامل انار کی لکڑی کا ایک سہ پایہ تیار کرے اور نقش کو اس سہ پایہ میں ایک دھاگہ میں باندھ کر لٹکا دے اور نقش کے نیچے جو نقش کا بخور ہے وہ روشن کرے، اسکے بعد عامل آیات خمسہ ۴۵ مرتبہ اور عزیمت بر ہتیہ ۴۵ مرتبہ پڑھے۔ تھوڑی دیر میں نقش خود بخود گھومنا شروع ہو جائے گا۔ یہ عمل کی مقبولیت کی علامت ہے۔ اس سے یہ ثابت ہوگا کہ روحانیت عمل کو کامیابی سے ہمکنار کرانے کی حمایت کر چکی ہے۔ یہ بات یاد رکھیں کہ روحانی عملیات کے اہم ترین رازوں میں سے یہ ایک راز ہے اور اکابرین نے اس طرح کے رازوں کو اپنے اخلاف سے چھپانے کی کوشش کی ہے۔

عزیمت بر ترتیب یہ ہے:

برھتیۃ. کَرِیْرِ طُوْزَان. مَزْجَلِ. بَزْجَلِ. تَرْقَبِ. بُرْھَشِ. غَلْمَشِ. خُوْطِیْرِ فَلَنَهُوْدِ. بَرْشَانِ. کَظْهِیْرِ. نموشلخ. بَرهیولاً. بشکیلخ. فزمرزِ. اَلْغَلَّیطُ. قَبراتِ. غَیَاهَا. کینهولا. شمخاهر. شمخاهیر. شمهاهیر. بکھطھونیہ. بشارِشِ. طونسِ. شمخاہاروُخ.

آیاتِ خمسہ جن کا ذکر شروع کھیعص اور جن کا ذکر حمعسق ہے آیات مع موکلات تحریر ہیں۔ ان آیات کے موکلات کا دائرہ کار بہت وسیع ہے۔ تصرفات کائنات تمام امور دنیا اور ہر مقصد میں کامیابی وکامرانی حاصل کی جاسکتی ہے۔ محبت ونفرت، امراض سے نجات، تکلیفوں اور مصیبتوں سے چھٹکارا، دشمنوں کے حملوں سے بچاؤ، ظالم افسران کے ظلم سے نجات، آفات وبلیات سے حفاظت وغیرہ غرض کہ بے شمار مقاصد میں اس عمل سے مدد لی جاسکتی ہے۔ اکابرین اور ماہرین عملیات اسی طرح کے اعمال کے ذریعہ دنیا پر تصرف کیا کرتے اور بھرپور کامیابیاں ان کے حصہ میں آتی تھیں۔

آیاتِ خمسہ کا جدول یہ ہے:

کھیعص	آیاتِ خمسہ جن کا اول کھیعص اور آخر میں حمعسق ہے۔	حمعسق
ک	کَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ (سورہ کہف: ۴۵)	ح
ہ	هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ (سورہ حشر: ۲۲)	م
ی	يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ. (سورہ غافر: ۱۸)	ع
ع	عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا اَحْضَرَتْ. فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ. الْجَوَارِ الْكُنَّسِ. وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ. وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ (سورہ تکویر: ۱۴ تا ۱۸)	س
ص	صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِى الذِّكْرِ. بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِىْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ (سورہ ص: ۱ تا ۲)	ق

طریقۂ زکوٰۃ

تصرفات کے لئے اس کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ نوچندی اتوار سے زکوٰۃ کی شروعات کریں اور نوچندی اتوار اُس اتوار کو کہتے ہیں کہ جو چاند کی ۳ رتاریخ کو یا ۳ تاریخ کے بعد آئے۔ شب اتوار (یعنی وہ رات جو سنیچر گذرنے کے بعد آئے، صرف دودھ چاول کھائیں، اس کے سوا رات کو کچھ نہ کھائیں۔ رات کو کچھ نہ لیں مکمل تنہائی میں رہیں، کسی سے ملاقات نہ کریں اور اہل خانہ میں سے کسی سے بات چیت نہ کریں۔ شام کو افطار کے وقت جو کی ایک روٹی خود پکا کر کھائیں اور جب آٹا گوندھیں تو اس میں نمک نہ ڈالیں، پینے والا پانی خود مہیا کریں اس کو حاصل کرنے میں کسی کی مدد نہ لیں۔ طہارت وپاکیزگی کا مکمل اہتمام رکھیں۔ ہر وقت باوضو رہیں بقدر ضرورت وصحت نیند لے سکتے ہیں لیکن اکثر وقت جاگ کر گذاریں اور اس وقت کو زیادہ سے زیادہ نفلیں پڑھنے اور استغفار پڑھنے میں گذاریں۔

مغرب کی نماز کے بعد اسم آیہ آیہ کو ۱۶ مرتبہ پڑھیں، پھر عشاء کے بعد ۱۶ مرتبہ پڑھیں۔ واضح رہے کہ یہ رات پیر کی رات ہوگی۔ اس رات

کو بھی زیادہ سے زیادہ نفلیں پڑھنے میں گذاریں، تہجد کا اہتمام کریں اور بکثرت استغفار پڑھیں، سحری میں دودھ، دہی چاول لیں اور اتنا پیٹ بھر کر نہ کھائیں کہ جس سے جسم میں کثافت پیدا ہو۔نماز فجر، نماز ظہر اور نماز عصر کے بعد مذکورہ اسم آبِدٗ آبِدٗ ۱۶ مرتبہ پڑھیں۔اس اسم کی زکوٰۃ ادا ہوگئی۔

پیر گذرنے کے بعد اب منگل کی رات آئی، رات عبادت و ریاضت میں گزری۔سحر کے وقت دودھ اور چاول لئے، حسب سابق پورا دن گذارا، کسی سے ملاقات نہیں کی اور اہل خانہ سے بھی زیادہ بات چیت نہیں۔اپنا آرام کرنے یا استغفار پڑھنے میں گذارا۔نمازیں باجماعت ادا کیں اور افطار اپنے ہاتھ سے بنائے ہوئے جو کی روٹی سے کیا اور مغرب کے بعد اسم بِقَطْرِیَالِ بِقَطْرِیَالِ کو ۳۵۲ مرتبہ پڑھا، اس کے بعد نماز عشاء، نماز فجر، نماز ظہر اور نماز عصر کے بعد بھی اس اسم کو اتنی ہی تعداد میں پڑھا۔دوسرے اسم کی زکوٰۃ بھی ادا ہوگئی۔منگل گذرنے کے بعد اب بدھ کی رات آئی۔تمام رات جاگنے میں گذاری، نفلوں کا استغفار کا اہتمام رکھا، سحری دودھ اور چاول سے کی۔فجر کے بعد مذکورہ اسم کو ۳۵۲ بار پڑھا، اس کے بعد حسب ضرورت نیند لی، جاگنے کی صورتمیں استغفار پڑھتے رہے، ورنہ خاموش رہے، موبائل وغیرہ کا استعمال نہیں کیا کیوں کہ کسی سے بات چیت کی اجازت نہیں ہے۔افطار جو کی روٹی سے کیا جو اپنے ہاتھوں سے بنائی ہو۔مغرب کی نماز کے بعد اسم جَلِیشِ جَلِیشِ کو ۳۲۳ مرتبہ پڑھا، پھر نماز عشاء نماز ظہر، نماز عصر کے بعد اسی اسم کو اتنی ہی تعداد میں پڑھا۔تیسرے اسم کی زکوٰۃ ادا ہوگئی۔بدھ گذرنے کے بعد جمعرات کی شب آئی۔رات حسب سابق گذاری، ساری رات جاگے، عبادت کا اہتمام کیا، بہ کثرت استغفار پڑھا، سحری، دودھ اور چاول سے کی پھر پورا دن حسب سابق گذارا۔حسب ضرورت نیند لی۔کسی سے ملاقات نہیں کی، غیر ضروری باتوں سے مکمل پرہیز کیا، افطار جو کی روٹی سے کیا۔یہ روٹی خود اپنے ہاتھوں سے بنائے۔مغرب کی نماز کے بعد اسم دَمْیَالِ دَمْیَالِ کو ۸۵ مرتبہ پڑھا، پھر نماز عشاء، نماز فجر، نماز ظہر اور نماز عصر کے بعد اس اسم کو اسی تعداد میں پڑھا۔چوتھے اسم کی زکوٰۃ ادا ہوگئی۔

جمعرات گذرنے کے بعد جمعہ کی رات آئی۔رات بھر عبادت و ریاضت کرنے کے بعد سحری کی سحری میں دہی دودھ چاول کھائے۔جمعرات حسب معمول آرام کیا، نمازیں باجماعت ادا کیں، فجر و ظہر اور عصر کی نمازوں کے بعد ۸۵ مرتبہ دمیال دمیال پڑھا۔افطار جو کی روٹی سے کیا اور مغرب کی نماز کے بعد ھطٰوش ھطٰوش کو ۳۲۹ مرتبہ پڑھ کر پھر اس اسم کو عشاء کی نماز کے بعد اور اگلے دن نماز فجر نماز ظہر اور نماز عصر کے بعد اسی تعداد میں پڑھا۔پانچویں اسم کی زکوٰۃ ادا ہوگئی۔

جمعہ گزر کے ہفتہ کی رات آئی، رات کو سحری کھائی، روزہ رکھا، حسب سابق معمولات میں مصروف رہے۔ہفتہ کے دن بھی افطار جو کی روٹی سے کیا اور مغرب کی نماز کے بعد اس وَھِیمِ وَھِیمِ کو ۹۲ مرتبہ پڑھا، پھر عشاء کی نماز کے بعد اور اگلے دن نماز فجر، نماز ظہر اور نماز عصر کے بعد اس اسم کو اتنی ہی تعداد میں پڑھا۔چھٹے اسم کی زکوٰۃ ادا ہوئی۔

ہفتہ گذر کے اتوار کی رات آئی، رات کو سحری کی، اتوار کو روزہ رکھا، معمولات جوں کے توں رہے اور افطار جو کی روٹی سے کیا اور مغرب کی نماز کے بعد ساتواں اسم زَنْقَطَا زَنْقَطَا کو ۱۲۷ مرتبہ پڑھا، پھر نماز عشاء اگلے دن نماز فجر، نماز ظہر اور نماز عصر کے بعد اس اسم کو ۱۲۷ مرتبہ پڑھا۔ساتویں اسم کی زکوٰۃ ادا ہوئی۔

اتوار گذرنے کے پیر کی رات آئی، رات بھر جاگے، نفلیں پڑھیں اور بکثرت استغفار کیا، سحری دودھ اور چاول سے کی اور پیر کو روزہ رکھا۔دن میں حسب ضرورت نیند لی، لوگوں سے ملاقاتوں میں احتیاط برتی، غیر ضروری باتوں سے پرہیز کیا۔باجماعت نمازیں ادا کیں، افطار جو کی روٹی سے کیا اور مغرب کی نماز کے بعد آٹھوے اسم حَذَایَہ حَذَایَہ کو ۲۸ مرتبہ پڑھا، پھر عشاء کی نماز کے بعد اور اگلے دن نماز فجر، نماز ظہر اور نماز عصر کے بعد اسی اسم کو ۲۸ مرتبہ پڑھتے رہے، آٹھوے اسم کی زکوٰۃ ادا ہوئی۔

پیر گذر کر منگل کی رات آئی۔رات حسب معمول گذری، سحری میں دودھ، چاول پر قناعت کی، روزے کی حالت میں نماز فجر، نماز ظہر اور نماز عصر کے بعد ۲۸ مرتبہ حَذَایَہ حَذَایَہ پڑھا، افطار جو کی روٹی سے کیا اور مغرب کے بعد نوے اسم طَفْیَالِ طَفْیَالِ کو ۱۳۰ مرتبہ پڑھا۔پھر عشاء کے بعد

اگلے دن نماز فجر کے بعد نماز ظہر کے اور نماز عصر کے بعد اس اسم کو اسی تعداد میں پڑھا۔ نوے اسم کی زکوٰۃ ادا ہوئی۔ نو اسموں کی زکوٰۃ تو چندی اتوار سے شروع ہو کر منگل کے دن عصر کے وقت مکمل ہوگی۔ اس دوران زبان اور خیالات کی بطور خاص احتیاط رکھیں، ہر روز سحری میں دودھ، چاول ہی لیں۔ اس سلسلہ کو شروع کرنے سے سات دن پہلے گوشت کھانا بند کر دیں، کھانا اپنے ہاتھوں سے پکائیں اور افطار میں روزانہ جو کی روٹی ہی پر قناعت کریں۔ اس زکوٰۃ کے بعد عامل مذکورہ مثلث خالی البطن کا عامل بن گیا اور ایک عظیم دولت اس کے ہاتھ میں آگئی۔

جب اس نقش سے کام لینا مقصود ہو تو ترکیب استعمال یہ ہے:

میدہ، مشک، عود اور لوبان کو آپس میں ملا کر چھوٹی چھوٹی گولیاں بنالیں، گولیاں جھاڑی کے بیر کے برابر ہونی چاہئیں۔ ایک انگیٹھی دہکا کر اپنے سامنے رکھ لیں اور دوران عمل گولیاں ایک ایک کر کے انگیٹھی میں ڈالتے رہیں۔ یہ اس عمل کا بخور ہے جس کا اہتمام کرنا ضروری ہے۔

عمل کے لئے پاک صاف مٹی یا ریت بچھائیں اور اس کو ہموار رکھیں تاکہ اس پر لکھنا آسان رہے۔ اگر مٹی کو باریک کپڑے میں چھان لیں تو بہتر ہے۔ انار یا عود کی لکڑی کا قلم تیار رکھیں۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو پھر سیدھے ہاتھ کی شہادت کی انگلی سے نقش بنائیں۔ جس چیز کا نقش بنانا ہو اس کے اعداد نکال کر ان میں سے ۱۲ گھٹا دیں اور باقی اعداد کو ۳ سے تقسیم کریں۔ خارج قسمت کو خانہ اول میں رکھیں۔

جب خانہ اول میں اعداد لکھیں تو ایک بار آیہ آیہ پڑھیں۔

خانہ دوم میں اعداد لکھتے وقت دو بار بِقطریالِ بِقطریالِ پڑھیں۔

خانہ سوم میں اعداد لکھتے وقت ۳ بار جَلِیشِ جَلِیش پڑھیں۔

خانہ چہارم میں اعداد لکھتے وقت چار مرتبہ دمیالِ دمیالِ پڑھیں۔

پانچویں خانہ کو خالی چھوڑ دے، اس میں کوئی عدد نہ لکھیں۔ البتہ پانچ مرتبہ هططُوشِ هَططُوش پڑھیں۔

چھٹے خانہ میں اعداد لکھتے وقت ۶ بار وَهِیم وَهِیم پڑھیں۔

ساتویں خانہ میں اعداد لکھتے وقت سات مرتبہ زنقطارِ زنقطار پڑھیں۔

آٹھویں خانہ میں اعداد لکھتے وقت ۸ بار حَذَایہ حَذَایہ پڑھیں۔

نویں خانہ میں اعداد لکھتے وقت ۹ مرتبہ طفیالِ طفیالِ پڑھیں۔

درمیان میں جو خانہ چھوڑا گیا تھا اور وہاں صرف پانچ مرتبہ هَططُوش هَططُوشِ پڑھنے پر اکتفا کیا گیا تھا۔ اس خانہ میں ۷ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر یہ عزیمت لکھیں۔

اَجِیبُوا بِمَا اَمَرْتُکُمْ بِه یہ عزیمت لکھ کر جو بھی اپنا مقصد ہو مختصراً وہ لکھ دیں، مثلاً اگر عامل نقش اس لئے بھر رہا ہے کہ مطلوب آجائے تو مذکورہ عبارت لکھنے کے بعد لکھے کہ فلاں ابن فلاں کو لاؤ۔

یاد رکھیں کہ ایک دن میں ۴۵ مرتبہ اس عمل سے کام لے سکتے ہیں، یعنی ۴۵ چیزیں طلب کر سکتے ہیں۔ بحکم خدا جن اشیاء کو یا جن شخصیتوں کو طلب کیا جائے گا وہ حاضر ہوں گی۔

طلب کی گئی چیزیں: اناور، بادام، کشمش، کاجو، کھجور، کرنسی، روٹی، سالن، جواہرات، ادویات یا افراد وغیرہ۔ اگر افراد کے لئے عمل کرنا ہو تو مطلوب کا نام مع والدہ لکھنا ہوگا۔

اگر عامل کی روحانی قوت بڑھی ہوئی ہوگی اور اس کی نظر کھلی ہوئی ہوگی تو وہ دوران عمل اپنی آنکھوں سے مؤکلین کو دیکھ سکتا ہے۔ اس نقش کے مؤکلات خواہ عامل کو نظر آئیں یا نظر نہ آئیں وہ عامل کے ساتھ رہتے ہیں اور اس کی غائبانہ مدد کرتے ہیں۔

مثالی نقش یہ ہے: اس نقش کے ایک ایک جز پر غور کریں۔ اور اس کی چال کو پیش نظر رکھیں کیوں کہ عامل کو کسی بھی کام کے لئے اسی طرح نقش

تیار کرنا ہوگا۔

۷۸۶

سمکیائیل

قولہ یاجرائیل الحق

قہطتائیل یاعزرائیل یامیکائیل نوائیل

۴	۹	۲
۳	اجیبو بما امرتکم بہ اپنا مقصد لکھیں	۷
۸	۱	۶

ولہ یااسرائیل الملک

للعفیائیل

مثلاً عامل کا مطلوب انار ہے۔ انار کے اعداد نکالے جو ۲۵۲ ہیں، ۱۲ گھٹائے تو حاصل تفریق ۲۴۰ ہوئے، ان کو ۳ سے تقسیم کیا تو حاصلِ تقسیم ۸۰ آئے۔

نقش اس طرح بنائیں۔ پہلے نقش کا دائرہ کھینچیں، نقش کے چاروں کونوں پر قولہ الحق ولہ الملک لکھیں، چاروں طرف موکلین اور خدام کے نام لکھیں۔ نقش بناتے وقت ایک ایک بار مذکورہ اسماء کے نام لیتے رہیں، جن کی زکوٰۃ ادا کی گئی ہے۔

انار کا موکل اس طرح برآمد ہوگا۔ انار کے اعداد ۲۵۲ ہیں، ان کے حروف بنائے تو حروف بنے: ب ن ر، ان کے آگے ائیل لگایا تو موکل بنرائیل اس موکل کو عزیمت میں شامل کرلیں۔

نقش تیار کرنے کے بعد جو عزیمت پڑھی جائے گی وہ یہ ہے:

اَجِبْ یَاَیہا الملك الروحانی (موکل کا نام) بحق اسم اللّٰہ العظیم الاعظم بارك اللّٰہ فیكَ علَیْكَ وَافْعَلُوْا مَا اَمَرْتُکم بہ وَ اِنَّہٗ لَقَسَمٌ لَوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِیْم. یا خدام ھذہ الاسماء اَسْرِعُوا بالاجابة و اظھرو برھان الاجابة بدوران الورقة.

اکابرین کا طریقہ کار یہ تھا کہ نقش کو پاک صاف ریت پر بناتے تھے اور حاجت پوری ہوتے ہی نقش کو مٹا دیتے تھے۔

امام غزالیؒ فرماتے ہیں کہ جب یہ نقش جو نقش سلیمانی کہلاتا ہے اس کو تیار کرلیا جائے تو اس پر ایک سفید کاغذ رکھ دیں اور مذکورہ عزیمت کو ۷ بار پڑھیں اور جب کاغذ حرکت میں آجائے تو سمجھ لیں کہ کامیابی مل گئی ہے۔ کامیابی کے بعد نقش کو اپنے ہاتھوں سے مٹا دیں اور کاغذ کو جیب میں رکھ لیں۔ اس کاغذ کی بے ادبی نہ کریں۔

عزیمت پڑھتے وقت اللہ کی طرف متوجہ رہیں اور اپنے دل میں اس یقین کو بیدار رکھیں کہ اللہ کی مرضی کے بغیر اس دنیا میں کوئی عمل کامیاب نہیں ہوگا۔ واضح رہے کہ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بغیر یہ عمل کسی بھی وقت کیا جاسکتا ہے۔ اس میں زوالِ ماہ یا عروجِ ماہ کی کوئی شرط نہیں ہے اور اس عمل کو ثابت ذد جسدین مہینوں میں سے کسی بھی مہینے میں کیا جاسکتا ہے۔ یہ ایک عظیم دولت ہے، اس کی قدر اہل ایمان اور اہل یقین ہی کرسکتے ہیں۔

اس طرح کے اعمال کے لئے اپنے ذہن کو صاف ستھرا رکھنا ضروری ہے۔ خدمت خلق کرنے کے لئے اس عمل کو حاصل کریں اور صرف جائز امور میں لوگوں کی مدد کریں اور موکلین کے ذریعہ ممنوع چیزوں کو طلب کرنے سے پرہیز کریں ورنہ اس عمل مقدس کی توہین ہوگی۔

اکابرین نے اس طرح کے عمل پر قابو پانے کے لئے اپنی زندگیاں وقف کردیں تب جا کر وہ دور اندیشی کے مقام تک پہنچے۔ اس دور کے

عاملین سے محنت نہیں ہوتی اور وہ اپنی نیت کو بھی پاک صاف نہیں رکھ پاتے۔ اس لئے بار بار ناکامی حصے میں آتی ہے۔ ہم یقین رکھتے ہیں کہ جو لوگ اس عمل کو ظاہری اور باطنی طہارت کے ساتھ اور ایمان و یقین کے ساتھ کریں گے انہیں یقیناً کامیابی ملے گی اور جو عامل کامیاب ہوجائے گا وہ روحانیت کا بادشاہ بن جائے گا۔ انار کا مثالی نقش یہ ہوگا۔

۷۸۶

۸۳	۸۸	۸۱
۸۲		۸۶
۸۷	۸۰	۸۵

امام غزالی نے اس نقش خالی البطن کی چال یہ لکھی ہے۔

۷۸۶

۴	۸	۲
۳		۶
۷	۱	۵

عامل کی مرضی ہے کہ اس کا جس چال پر دل ٹھکے اُس چال سے نقش بنائے۔

اس عمل کی شرط یہ ہے کہ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد جب اس عمل سے کام لینا مقصود ہو تو نقش تیار کر کے اپنی پشت نقش کی طرف کرلیں اور آنکھیں بند کر کے عزیمت کم سے کم ۷ مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ اس وقت ایک آواز سنائی دے گی جب آواز آنی بند ہو جائے پھر پلٹ کر نقش کی طرف دیکھیں۔

بعض اکابرین کی رائے یہ ہے کہ نقش کے خانہ تیار کرنے کے بعد ہی اپنے دل کو تصرف سے کام لیتے ہوئے یہ عمل کیا جائے اور نقش کا ہر خانہ بھرنے سے پہلے روحانیت کو اپنی طرف متوجہ کرنا چاہئے۔ ہر خانہ کی تکمیل سے پہلے آواز آئے گی، اور جب آواز آنی بند ہو جائے تب نقش کا اگلا خانہ پر کیا جائے لیکن اگر پہلے طریقہ کو پیش نظر رکھیں گے تو افضل ہوگا کیوں کہ ہر خانہ کی کارروائی کے وقت اگر یہ عمل کیا جائے تو عامل کو زحمت ہوگی۔

واضح رہے کہ اس طرح کے اعمال جو روحانی عملیات کا ایک خاص راز ہیں اور جنہیں ہمارے اکابرین نے خاص مصلحت کی وجہ سے خلائق کی نظروں سے پوشیدہ رکھا ہے اس لئے ان اعمال کو انجام دیتے ہوئے ایمان و یقین کے ساتھ اور مکمل یکسوئی کے ساتھ اور تمام شرائط و قواعد کو پیش نظر رکھتے ہوئے کرنا چاہئے۔ انشاء اللہ کامیابی ملے گی اور ایسی کامیابی ملے گی کہ عقل حیران ہو جائے گی۔

اگلی قسط میں ہم آیات خمسہ کے کچھ نادر اعمال پیش کریں گے۔ ان اعمال میں وہ سب کچھ ہوگا جن کی ایک عامل کی خواہش بھی ہوتی ہے اور ان اعمال سے وہ ضرورتیں اور حاجتیں بھی پوری ہو جاتی ہیں جو تمام اہل ایمان کے لئے اہم مانی جاتی ہیں۔ ان اعمال کی تکمیل اور کامیابی سے عامل خلق کی نظروں میں روحانی عملیات کا بادشاہ بن جاتا ہے۔

بے شمار عاملین کو یہ شکایت ہے کہ ہم روحانی عملیات کے وہ سربستہ راز کھول رہے ہیں جن کو خلق خدا سے مخفی رکھا گیا تھا اور عاملین ان ہی عملیات کے ذریعہ اپنی چاندی بناتے تھے لیکن چوں کہ ہم نے روحانی تحریک شروع کرتے وقت یہ عزم کرلیا تھا کہ ہم اپنے قارئین کو تمام پوشیدہ رازوں سے واقف کرائیں گے اس لئے ہم ان رازوں سے پردے ہٹانے پر مجبور ہیں۔ حق تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اہل حضرات کو ان فارمولوں سے استفادہ کرنے کی توفیق دے اور ان فارمولوں اور رازوں پر نااہلوں کی نظر نہ پڑنے دے (آمین)

☆☆☆

ایک منہ والا رودراکش

پہچان

رودراکش پیڑ کے پھل کی گٹھلی ہے۔اس گٹھلی پر عام طور پر قدرتی سیدھی لائنیں ہوتی ہیں۔ان لائنوں کی گنتی کے حساب سے رودراکش کے منہ کی گنتی ہوتی ہے۔

فائدہ

ایک منہ والا رودراکش میں ایک قدرتی لائن ہوتی ہے۔ایک منہ والے رودراکش کے لئے کہا جاتا ہے کہ اس کو دیکھنے ہی سے انسان کی قسمت بدل جاتی ہے تو پہننے سے کیا نہیں ہوگا۔یہ بڑی بڑی تکلیفوں کو دور کر دیتا ہے۔جس گھر میں یہ ہوتا ہے اس گھر میں خیر و برکت ہوتی ہے۔

ایک منہ والا رودراکش سب سے اچھا مانا جاتا ہے۔اس کو پہننے سے کسی بھی طرح کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔چاہے وہ حالات کی وجہ سے ہوں یا دشمنوں کی وجہ سے۔جس کے گلے میں ایک منہ والا رودراکش ہے اس انسان کے دشمن خود ہار جاتے ہیں اور خود ہی پسپا ہو جاتے ہیں۔

ایک منہ والا رودراکش پہننے سے یا کسی جگہ رکھنے سے ضرور فائدہ ہوتا ہے۔یہ انسان کو سکون پہنچاتا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ قدرت کی ایک نعمت ہے۔

ہاشمی روحانی مرکز نے اس قدرتی نعمت کو ایک عمل کے ذریعہ اور بھی زیادہ موثر بنا کر عوام کی خدمت کے لئے تیار کیا ہے اس مختصر عمل کے بعد اس کی تاثیر اللہ کے فضل سے دوگنی ہوگئی ہے۔

خاصیت: جس گھر میں ایک منہ والا رودراکش ہوتا ہے اللہ کے فضل سے اس گھر میں بفضل خداوندی خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔ناگہانی موت سے حفاظت رہتی ہے، جادوٹونے اور آسیبی اثرات سے حفاظت رہتی ہے اور نجات بھی ملتی ہے،ایک منہ والا رودراکش بہت قیمتی ہوتا ہے اور بہت کم ملتا ہے، یہ چاند کی شکل کا یا کاجو کی شکل کا بھی ہوتا ہے جو کہ عام طور پر دستیاب ہے اس کا کوئی فائدہ نہیں۔اصلی ایک منہ والا رودراکش جو گول ہونا ضروری ہے جو کہ مخصوص مقامات میں پایا جاتا ہے، جو کہ مشکل سے اور بہت کوششوں سے حاصل ہوتا ہے،ایک منہ والا رودراکش گلے میں رکھنے سے گلا کبھی پیسے سے خالی نہیں ہوتا،اس رودراکش کو ایک مخصوص عمل کے ذریعہ مزید معتبر بنایا جاتا ہے، یہ اللہ کی ایک نعمت ہے،اس نعمت سے فائدہ اٹھانے کے لئے ہم سے رابطہ قائم کریں اور کسی وہم میں مبتلا نہ ہوں۔

(نوٹ) واضح رہے کہ دس سال کے بعد رودراکش کی افادیت متاثر ہو جاتی ہے،دس سال کے بعد اگر رودراکش بدل دیں تو دوراندیشی ہوگی۔

قسط نمبر:٦٨

اسلام الف سے ی تک

(ص)

مختار بدری

نماز کسوف

سورج گرہن کے وقت آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم جماعت کے ساتھ دو رکعت نماز ادا فرماتے تھے۔ اس نماز میں اذان اور اقامت نہیں ہے البتہ لوگوں کو جمع کرنے کے لئے اعلان کیا جاسکتا ہے اور ان دونوں رکعتوں میں بڑی بڑی سورتیں پڑھنی چاہئیں۔ اگر کسی فرض نماز کا وقت یا مکروہ وقت آجائے تو نماز موقوف کرنی چاہئے۔

نماز خسوف

نماز خسوف کی طرح چاند گرہن کے وقت دو رکعت نماز پڑھنی چاہئے اس کے لئے جماعت نہیں ہوتی۔ اپنے اپنے گھروں میں یہ نماز ادا کی جائے۔

نماز استسقاء

پانی نہ ملے تو دو رکعت نماز پڑھ کر خدا سے دعا کرنا سنت ہے۔ اس کے لئے اعلان کرایا جائے اور لوگ پھٹے پرانے کپڑے پہن کر کسی میدان میں جائیں۔ امام دو رکعت نماز بلند آواز سے پڑھے اور پھر جمعہ اور عیدین کی طرح دو خطبے ممبر پر کھڑے ہو کر دے اور کھڑے ہی کھڑے بلند آواز سے خشوع اور عاجزی کے ساتھ دعا کرے اور تمام مقتدی آمین کہیں۔

نماز جنازہ

نماز جنازہ کے لئے دو چار آدمی ہوں تو ایک صف بنائی جائے اگر آدمی زیادہ ہوں تو پھر تین یا پانچ یا سات یعنی طاق صفیں بنائی جائیں۔ امام یہ نیت کرے کہ خدا کے لئے یہ نماز پڑھتا ہوں اور یہ نماز اس میت کے لئے دعائے مغفرت ہے۔ اور مقتدیوں کی نیت بھی یہی ہو۔ امام بلند آواز سے اور مقتدی آہستہ سے تکبیر تحریم کہیں اور دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر اسی طرح باندھ لیں جس طرح دوسری نمازوں میں باندھتے ہیں پھر ثنا پڑھیں اس ثنا میں وتعالیٰ جدک کے بعد وجل ثناؤ بھی پڑھیں، پھر بغیر ہاتھ اٹھائے امام بلند آواز سے اور مقتدی آہستہ سے اللہ اکبر کہیں، پھر سب لوگ درود پڑھیں پھر بغیر ہاتھ اٹھائے تکبیر کہیں، پھر دعا پڑھیں۔ نماز جنازہ چھوٹ جانے کا ڈر ہو تو اس کے لئے تیمم کی اجازت ہے۔ اس نماز میں کوئی رکوع کوئی سجدہ نہیں ہے۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس مسلمان پر تین صفیں نماز پڑھ لیتی ہیں اس کے لئے جنت ثابت ہوجاتی ہے۔ چنانچہ امام مالکؒ تھوڑے آدمیوں کی بھی تین صفیں کرلیا کرتے تھے۔ (مشکوٰۃ شریف، ترمذی شریف، ابوداؤد شریف)

تحیۃ الوضو

کوئی شخص وضو کرکے دو رکعت نماز ادا کرے تو اس کا بڑا ثواب ہے۔ اسے تحیۃ الوضو کہتے ہیں، اسی طرح مسجد میں پہنچنے کے فوراً بعد دو رکعت نفل نماز پڑھے تو اسے تحیۃ المسجد کہتے ہیں۔

صلوٰۃ اشراق : سورج نکلنے کے بعد چار رکعت نفل نماز پڑھنے کو نماز اشراق کہتے ہیں اور دو رکعت کرکے پڑھنا چاہئے۔

صلوٰۃ الضحیٰ : سورج جب بلندی پر آجائے تو چار رکعت نماز دو دو رکعت کرکے پڑھنے کو صلوٰۃ الضحیٰ کہتے ہیں، مغرب کے بعد جو چھ رکعتیں نفل پڑھی جاتی ہیں اس کو صلوٰۃ الاوابین کہتے ہیں۔

صلوٰۃ التسبیح

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے ہر روز پڑھو، نہ ہوسکے تو ہفتہ میں ایک دن، یہ بھی نہ ہوسکے تو مہینے میں ایک بار، یہ بھی ممکن نہ ہو تو کم از کم زندگی میں ایک دن ضرور پڑھو۔ چار رکعت کی نیت کرکے ثنا اور سورۂ فاتحہ کے بعد پندرہ بار سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر، پھر رکوع میں سبحان ربی العظیم کے بعد دس مرتبہ پھر سمع اللہ لمن حمدہ اور ربنا

لک الحمد کے بعد دس مرتبہ، سجدے میں سبحان ربی الاعلیٰ کے بعد دس مرتبہ اس تسبیح کو پڑھے اور اسی طرح سجدے سے اٹھ کر دس بار، دوسرے سجدے میں دس بار اور دوسرے سجدے سے اٹھ کر دس بار پڑھے۔ اس طرح سے ہر رکعت میں ۷۵ بار اور چار رکعتوں میں ۳۰۰ مرتبہ پڑھ لے۔

صلوٰۃ الحاجات

ایک حدیث نبویؐ ہے اگر کسی شخص کو کوئی حاجت ہو تو وہ اچھی طرح وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھے پھر اللہ کی مدح وثنا کر کے رسول اللہ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْعِصْمَةَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ. (ترمذی، ابن ماجہ) انشاء اللہ اس کی حاجت پوری ہوگی۔

حدیث قدسی ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بدن میں ایسا جوش اٹھتا جیسے دیگ میں جوش آتا۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ جب نماز کا ارادہ فرماتے تو ان کے جسم پر لرزہ طاری ہو جاتا اور فرماتے اس امانت کے ادا کرنے کا وقت آ گیا جس کا بار زمین وآسمان اٹھانے سے عاجز رہے۔

صنعاء : الیمن کا ایک شہر جس کا عیسائی حاکم ابرہہ ہاتھیوں کی فوج لے کر مکہ معظمہ پر حملہ کرنے کے لئے آیا تھا۔

صنعت وحرفت

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ دستکار مسلمان سے محبت رکھتا ہے۔ (جمع الفوائد) نیز ارشاد ہوا کوئی شخص کوئی خوراک اس سے بہتر نہیں کھا سکتا جو دستکاری سے حاصل کی گئی ہو اور حضرت داؤد علیہ السلام دستکاری کی آمدنی سے کھایا کرتے تھے۔ (بخاری)

صواع : ایک پیمانہ جس سے پانی پینے اور اناج ناپنے کا کام لیا جاتا ہے۔

صور

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک اعرابی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ صور کیا شئے ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قرن ینفخ فیہ ایک نرسنگھا ہے جس میں قیامت برپا کرنے کے لئے پھونک ماری جائے گی۔ مولانا شبیر احمد عثمانیؒ نے لکھا ہے کہ اکثر علماء محققین کے نزدیک دو نفخے ہوں گے۔ پہلی مرتبہ زندے مر جائیں گے اور مردوں کی روحوں پر بے ہوشی چھا جائے گی اور دوسری مرتبہ تمام مردوں کی روحیں بدن کی طرف واپس آ جائیں گی، واللہ اعلم۔

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے کیسی خوش اور کیسا آرام (جب کہ) قرن (سینگ یا صور) والے (فرشتے) منہ میں قرن لئے کان لگائے غور سے سن رہے ہیں کہ کب اشارۂ الٰہی ہو (اور کب صور پھونک دیا جائے) ادھر پھونکنے کا حکم ہوا، اُدھر انہوں نے پھونکا۔ صحابہ کرامؓ کو یہ بات شاق گزری۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم لوگ یہ کہو۔ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا۔ ہمارے لئے اچھا کارساز اللہ کافی ہے اور اللہ ہی پر ہمارا بھروسہ اور اعتماد ہے (ترمذی)

فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝ وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ۝ فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝

پس یکبارگی صور پھونک دیا جائے گا اور زمین اور پہاڑ اٹھا کر ایک ہی چوٹ میں توڑ پھوڑ دیئے جائیں گے تو اس دن وہ عظیم واقعہ پیش آ جائے گا۔ (۲۹:۱۳، ۱۵)

صوفی

بعض حضرات نے کہا ہے چونکہ وہ صوف (پشمینہ) کے کپڑے پہنتے ہیں اس لئے صوفی کہلاتے ہیں۔ بعض کہتے ہیں اس لئے وہ صف اول میں ہوتے ہیں۔ بعض کی رائے ہے کہ یہ اصحاب صفہ کی نیابت کرتے ہیں۔ بعض کا خیال ہے کہ یہ نام صفا سے ماخوذ ہے، آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ: ذهب صفرة الدنيا وبقى كدرها (دنیا کی پاکیزگی جاتی رہی اور اس کی کدورت باقی رہ گئی) گویا صوفی میں لطیف وپاکیزہ چیزوں کے نام سے اس کی صفائی مراد ہے۔ محمد بن علی بن

امام حسینؒ نے فرمایا ہے کہ پاکیزہ اخلاق کا نام تصوف ہے۔ جس کے جتنے پاکیزہ اخلاق ہوں گے اتنا ہی زیادہ وہ صوفی ہوگا۔ احمد بن فاتک حسین بن منصور سے کسی نے پوچھا کہ صوفی کون ہے تو آپ نے جواب دیا و اجدون الذات یعنی جس نے ذات باری تعالیٰ کو پالیا۔

حضرت ابوالحسن نوریؒ کا قول ہے کہ صوفیاء کرام کا گروہ وہ ہے جن کی زندگیاں کدورتِ بشری سے آزاد اور آفاتِ نفسانیہ سے پاک وصاف ہوکر آرزو اور تمناؤں سے بے نیاز ہوگئے ہیں۔ یہاں تک کہ حق تعالیٰ کے حضور بلند درجے اور صف اول میں آرام گستر ہیں اور ماسوا اللہ کے سب سے قطعاً کنارہ کش ہو چکے ہیں۔ وہ یہ بھی فرماتے ہیں کہ: **الصوفی لا یملک ولا یملک صوفی:** وہ ہے جس کے قبضہ میں کچھ نہ ہو اور نہ خود کسی کے قبضے میں ہو۔ یہ عبارت عین فنا کی ہے کہ فانی الصفت مالک ہوتا ہے اور نہ مملوک۔ (کشف المحجوب)

صوم

عربی زبان میں روزہ کو صوم کہتے ہیں۔ صبح صادق سے سورج ڈوبنے تک کھانا ترک کرنے، عورتوں سے الگ رہنے اور بری باتوں سے بچنے کو صوم کہتے ہیں، ہجرت سے ڈیڑھ برس بعد ۲ھ میں رمضان کے پورے روزے فرض ہوئے اور جو شخص بلا کسی عذر اور مجبوری کے رمضان کا ایک روزہ بھی چھوڑ دے وہ سخت گناہ گار ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مرجائے اور اس پر روزوں کی قضا واجب ہو تو اس کا وارث اس کی طرف سے روزہ رکھ لے۔ (بخاری)

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزہ ڈھال ہے اور دوسری حدیث میں ہے۔ **الصیام نصف الصبر** ،روزہ آدھا صبر ہے۔ صحیح بخاری میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہر نیکی کا ثواب بندوں کے اعمال نامہ میں دس گنا سے سات سو گنا تک لکھا جاتا ہے لیکن روزہ خاص میرے لئے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا۔ حضرت سہیل رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جنت میں ایک دروازہ ہے جسے ریان کہتے ہیں۔ اس دروازے سے حشر کے دن روزہ دار داخل ہوں گے، ان کے سوا کوئی داخل نہ ہوگا۔ کہا جائے گا روزہ دار کہاں ہیں وہ اٹھ کھڑے ہوں گے پھر جس وقت وہ داخل ہو جائیں گے دروازہ بند کرلیا جائے گا، غرض یہ اس دروازہ سے کوئی داخل نہ ہوگا۔ (بخاری) فرمایا آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ چاند دیکھ کر رمضان کے روزے رکھو اور چاند دیکھ کر روزہ چھوڑو، روزہ رکھنے کی نیت سے صبح صادق سے پہلے جو کھانا کھایا جاتا ہے اسے سحری کہتے ہیں، سحری کھانا اور وہ بھی دیر سے کھانا سنت ہے۔ اگر کھانے کی خواہش نہ ہو تو دو چار گھونٹ پانی پی لینا چاہئے اور روزے کی نیت کرنی چاہئے ورنہ روزہ نہ ہوگا۔ نویت بصوم الیوم کہہ لینا بھی کافی ہے۔

روزہ کی نیت یہ ہے۔ **اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اصوم غدالک فَاغْفِرْلِیْ مَاقَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ** (اے اللہ میں تیرے ہی لئے کل کا روزہ رکھتا ہوں بس تو میرے اگلے اور پچھلے تمام گناہ معاف کردے) غروب آفتاب کے بعد افطار کر کے روزہ کھولا جاتا ہے۔

افطار کے وقت کی دعا یہ ہے۔ اے اللہ میں نے تیرے لئے روزہ رکھا اور تجھی پر ایمان لایا اور تجھی پر توکل کیا اور تیرے ہی رزق سے روزہ افطار کیا۔ روزہ افطار کرنے کے فوراً بعد مغرب کی نماز پڑھنی چاہئے۔

روزہ میں کھانا پینا چھوڑ دینا اور مباشرت ترک کرنا تو فرض ہے مگر غیبت، گالی گلوچ، سخت کلامی، لڑائی جھگڑا، چغلی کھانا، بھوک پیاس سے بے چینی ظاہر کرنا، کسی چیز کا خواہ وہ کھانے کی چیز نہ ہو منہ میں رکھ کر چبانا، کلی کرنا، ناک میں پانی ڈالنے سے اتنا زیادہ مبالغہ کرنا کہ حلق تک پانی چلا جائے یا نہانے کی ضرورت ہو تو صبح صادق کے بعد دیر تک نہ نہانا، منہ میں بہت سا تھوک جمع کر کے نگل جانا، عورتوں کا بوسہ لینا یا اس سے بغل گیر ہونا وغیرہ چیزیں روزے کی مکروہات میں سے ہیں۔ اگر کوئی شخص ۴۸ میل یعنی ۷۷ کلومیٹر سے زیادہ کا سفر اختیار کرے تو وہ روزہ توڑ سکتا ہے۔ مریض کو مرض کا شدت اختیار کر جانے یا نئے مرض کے پیدا ہونے کا خطرہ ہو تو وہ روزہ چھوڑ سکتا ہے۔ حاملہ اور دودھ پلانے والی عورتوں کو بھی اپنی جان یا بچے کی سخت تکلیف کا یقین ہو تو روزہ چھوڑنے کی اجازت ہے۔ حیض یا نفاس کی حالت میں بھی روزہ چھوڑ دے مگر بعد میں یہ روزے پورے کرنے ہوں گے۔ عیدالفطر، عیدالاضحیٰ، ایام تشریق یعنی عیدالاضحیٰ کا دن اور اس کے گیارہ بارہ تیرہ تاریخوں میں ہر قسم کا روزہ رکھنا حرام ہے۔

روزہ کی وجہ سے آدمی میں تقویٰ پیدا ہوتا ہے۔ اپنے نفسانی خواہشات پر قابو پانے کی طاقت ملتی ہے اور تربیت روح میں آسانی

ہوجاتی ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کے روزے کا دن ہو تو چاہئے کہ کوئی گندی اور بری بات زبان سے نہ نکالے اور وہ شور وشغب بھی نہ کرے۔ اگر کوئی آدمی اس سے جھگڑا کرے اور اس کو گالیاں دے تو وہ صرف اتنا کچھ کہہ دے کہ میں روزہ سے ہوں۔ (بخاری ومسلم) اسلام کے اکثر احکام کی طرح روزے کی فرضیت بھی بتدریج کی گئی۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ابتدا میں مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی ہدایت فرمائی مگر یہ روزے فرض نہ تھے پھر ۲ ہجری کو رمضان میں روزوں کا حکم نازل ہوا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ○

اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں، جس طرح تم سے پچھلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے، شاید کہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔ (۲:۱۸۳)

جو لوگ روزہ برداشت کرنے کی طاقت رکھتے ہوں پھر بھی روزہ نہ رکھیں وہ ہر روزہ کے بدلے ایک مسکین کو کھانا کھلا دیں، بعد میں دوسرا حکم نازل ہوا اور یہ رعایت منسوخ کردی گئی لیکن مریض، مسافر، حاملہ، دودھ پلانے والی عورتیں اور بوڑھے جو روزے کی طاقت نہ رکھتے ہوں ان کو بھی روزہ چھوڑنے کی اجازت دی گئی۔ اس حکم کے ساتھ کہ بعد میں قضا کے اتنے روزہ رکھ لیں جتنے رمضان میں چھوٹ گئے تھے، روزہ اصل میں بھوکے پیاسے رہنے کا نام نہیں بلکہ تزکیہ نفس کا نام ہے، خشیت الٰہی کا نام ہے اس میں صبر وقناعت کے ساتھ مہر سخاوت کا جذبہ بھی پیدا ہوتا ہے۔

(۱) ماہِ رمضان کے پورے روزے فرض ہیں۔ (۲) محرم الحرام کو عاشورہ کا روزہ رکھا جاتا ہے (۳) عیدالفطر کے بعد شوال کے چھ روزے کوئی رکھے وہ فضلِ خداوندی سے نوازا جائے گا (۴) پیر اور جمعرات کو روزہ رکھنے والوں کے اعمال بقول حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اسی روز بحضور خداوندی پیش ہوتے ہیں (۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم بھی شعبان کے چند روزے اور کبھی پورا مہینہ روزہ رکھتے تھے (۶) ہر ماہ کی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخوں میں یعنی ایام البیض میں روزہ رکھنے کا رواج بھی ہے (۷) دوسرے روزہ رکھنا حضرت داؤد علیہ السلام کی سنت ہے۔ صوم التطوع رمضان کے علاوہ دوسرے دنوں میں بخوشی نفل روزہ رکھنے کو کہتے ہیں۔

روزہ کی تین قسمیں ہیں: فرض، واجب اور نفل روزے سان لوگوں پر فرض جو اسلام میں داخل ہوں، بالغ اور عاقل ہوں، نابالغ اور مجنوں پر روزے فرض نہیں۔ جان بوجھ کر کھانا پینا، قصداً منہ بھر کے قے کرنا، دانتوں میں اٹکی ہوئی چیز کو چنے کے برابر ہو نگل لینا، کان میں تیل ڈالنا، نسوار سونگھنا اور جماع کرنا وغیرہ مفسدات روزہ ہیں۔ بعض لوگ رمضان کا چاند دیکھے بغیر روزہ رکھنا شروع کردیتے ہیں جو کسی طرح درست نہیں۔ چاند دیکھ کر روزہ رکھنا اور چاند دیکھ کر روزہ چھوڑ دینا چاہئے۔

بسم اللہ کے اسرار مخفی

بسم اللہ کے کل ۱۹؍حروف ہیں جو کہ یہ ہیں۔
"ب س م ال ل ھ ال رح م ن ال رح ی م"
ان تمام حروف کو جو کہ مکرر ہیں علیحدہ کیا تو پھر "ب س م ال ھ ن رح ی" رہ گئے۔

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور اسم اعظم میں اتنا فرق ہے کہ جتنا کہ آنکھ کی سفیدی اور سیاہی میں فرق ہے۔ قرآن پاک میں ہے۔"اے محبوب! کہہ دوان سے کہ چاہے رحمٰن کہہ کر پکارو، چاہے رحیم کہہ کر یہ وہی اللہ ہے بس تم کو اختیار ہے کہ اللہ کہو یا رحمٰن کیوں کہ اللہ ربوبیت اور رحمانیت کی دونوں صفتوں کا جامع ہے۔ اللہ کا ہر نام بزرگ ہے اگر تم اللہ کی رحمت درکار ہو تو پھر یارحمٰن کہہ کر پکارو۔

ب: بسم اللہ کی "ب" کو اگر ہرن کی کھال پر ہزار مرتبہ لکھیں اور دشمن کا نام بمع والدہ کے لکھیں تو انشاء اللہ دشمن دفع ہوجائے گا۔

☆قیدی کی رہائی کے لئے ہزار بار پڑھیں تو قیدی کو رہائی نصیب ہوگی۔ اگر ہر روز ایک ہزار مرتبہ پڑھیں تو کوئی مصیبت نہ آئے گی۔

☆اگر کاروباری حضرات، ڈاکٹر، حکیم یا کوئی دکاندار اس کا وظیفہ رکھے تو اس کے ہاتھ میں شفا آئے گی اور دکاندار حضرات کی دکان داری زیادہ چلے گی۔

☆اگر پھول پر ۱۰۰؍مرتبہ پڑھ کر محبوب کا نام لے کر پڑھے اور سونگھائے تو محبوب فرماں بردار ہوگا۔

س: اسی طرح سین کو ۲۱؍پیپل کے درخت کے پتے پر لکھیں اور ساتھ گمشدہ کا نام لکھیں انشاء اللہ گمشدہ جلد واپس آجائے گا۔

☆۴۰؍مرتبہ بعد نماز ظہر پڑھیں تو صاحب کرامت ہوگا۔

☆۴۰؍مرتبہ حروف لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالیں تو بچہ جلدی باتیں کرنے لگے گا۔

☆ہر مصیبت مشکل میں آسانی کے لئے بکثرت پڑھیں۔ جائز مراد کے لئے ہر روز ۱۰۱؍مرتبہ پڑھیں۔

☆کسی کو اپنی طرف راغب کرنے کے لئے ۷۰۰؍مرتبہ روزانہ پڑھیں۔ ۷؍روز تک خالی گلاس پر پڑھ کر دم کریں اور پانی ضدی بچے کو پلانے سے بچہ اپنی ضد چھوڑ دیا کرے گا۔

م: اگر میم کو ۱۰۱؍مرتبہ سیب پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو لوگوں کے دلوں میں باکمال محبت پیدا ہوگی۔

☆۴۰؍مرتبہ چینی کے پیالہ میں زعفران سے لکھ کر نسیان کے مریض پلائیں تو حافظہ تیز ہوگا۔ قرآن پاک حفظ کرنے والے لوگ اس سے فائدہ اٹھاسکتے ہیں

☆کمر درد والے حضرات روزانہ ۷۸۶؍بار پڑھ کر ہاتھ پر دم کریں اور ہاتھ کمر پر پھیریں تو کمر درد دور جاتا رہے گا۔

☆جس عورت کے اولاد نہ ہوتی ہو یا حمل ضائع ہو جاتا ہو تو وہ عورت ۷۰؍مرتبہ روزانہ پڑھے تو حمل کبھی بھی ضائع نہیں ہوگا۔ کم از کم سات ماہ باندھے رکھے اس کے بعد اتار دے۔

الف: آنکھ کھلتے ہی بستر پر لیٹ کر ایک ہزار مرتبہ روزانہ پڑھیں تو صاحب ثروت ہوں گے۔

☆جو کوئی تہجد کی نماز کے بعد ۲۹۰؍بار اس کا ذکر کرے تو مؤکل تابع دار ہوں۔

☆ہر مشکل کو آسان کرنے کے لئے روزانہ ۳؍ہزار مرتبہ پڑھیں نے مشکل آسان ہوگی۔

☆اگر نگینہ پر کندہ کرا کے پہنیں تو خلق کے دل میں محبت پیدا ہوگی۔

☆آدھا سر کے دور کے لئے اگر ۵؍بار ماتھے پر لکھیں اور دم

کردیں تو سر کا درد جاتا رہے گا۔

☆ ملازمت میں ترقی کے لئے ہر روز ۱۱۱ر مرتبہ پڑھنے سے ملازمت میں ترقی حاصل ہوتی ہے۔

لام: چھری پر ۱۷ر مرتبہ لکھیں اور دم کریں اور کسی بچے کو نظر لگی ہوئی ہو تو چھری سے نظر اتار دیں۔ بچے کو فوراً سکون مل جائے گا۔

☆ ایک بادام جس کی دو گریاں ہوں اس پر پڑھ کر ایک گری عورت کو کھلادیں، ایک آدمی کو تو دونوں کے دلوں میں محبت پیدا ہوگی۔

☆ روزانہ اکتالیس روز تک ۲۰۰ر مرتبہ پڑھ کر دشمن کے گھر کی طرف منہ کرکے پھونک ماریں تو دشمن سے نجات حاصل ہو۔

شادی کے بعد دلہن جب سسرال جانے لگے تو ۹۲ر مرتبہ پڑھ کر اپنے ہاتھ پر دم کرے اور ہاتھ پورے جسم پر پھیرے۔ انشاء اللہ محبت ملے گی۔ سکون کی زندگی بسر ہوگی۔

☆ بچہ اگر بہت زیادہ روتا ہو تو پڑھ کر دم کردیں۔ بچہ رونا بند کردے گا۔

ھ: اگر کوئی ۴۰ر مرتبہ قبرستان کی مٹی پر دم کرے اور مٹی دشمن کے گھر ڈال آئے تو دشمن کا گھر برباد ہوجائے گا یا پھر اپنی آگ میں خود جلتا رہے گا۔

☆ اگر ایک کاغذ پر موٹا سا ''ھ'' کالی روشنائی کے ساتھ سرکنڈے کے ساتھ لکھے اور پھر ۱۰۰ر مرتبہ دم کرکے کاغذ کو لیمو کے درخت، جس کا کانٹا موٹا ہو اس کے کانٹے پر صرف ''ھ'' چپک جائے لگاتے اور دم کرتے وقت دشمن کا نام مع والدہ پڑھ کر دم کرے دشمن تباہ و برباد ہوجائے گا۔

ی: بچہ بہت زیادہ روتا ہو یا دودھ سے نفرت کرتا ہو تو ۱۰۰ر مرتبہ پڑھکر دم کردیا کریں، بچہ ٹھیک ہوجائے گا۔

☆ اگر عورت بدکردار ہو پانی پر روزانہ ۱۰۰ر مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور پانی عورت کو پلادیا کرے۔

☆ اگر غصہ بہت زیادہ آتا ہو تو روزانہ ۱۱۰ر مرتبہ پڑھنے سے غصہ کم ہوجائے گا۔ اور آخر کار ختم ہوجائے گا۔

☆ ہر کامیابی کے لئے ہر روز ۹۰ر مرتبہ پڑھ لیا کریں۔ ہر نماز کے بعد ۲۵۶ر مرتبہ پڑھ کر بعد میں دل کی طرف نگاہ کرکے پھونک ماریں۔ یہ عمل نوچندی جمعہ کو کریں۔ دل برائی کی طرف راغب نہیں ہوگا۔

ز: ز، کو درد شقیقہ کے لئے پانچ مرتبہ ماتھے پر لکھیں۔

☆ جب کوئی نیا مکان بنانا شروع کرے تو ایک کاغذ پر ۱۰۰ر مرتبہ دم کرکے مکان کی بنیاد میں رکھ دے، مکان کبھی خراب نہیں ہوگا، گھر میں لڑائی جھگڑے نہیں ہوں گے، مکان آگ سے بچا رہے گا۔

م: ہر روز ۳۵ر مرتبہ چینی کے پیالے پر لکھ کر مریض کو پلائے تو شفاء ہوگی۔

☆ اگر کوئی جمعہ کے دن بعد نماز عشاء سجدے میں ۵۰۰ر مرتبہ پڑھے اور پھر سوجائے تو آنے والے حالات معلوم ہوں گے۔

ی: سفید حریر پر روغن زیتون سے ۱۰۰ر مرتبہ لکھے حاسدوں سے بچے۔

☆ اگر کوئی بعد نماز عصر ننگے سر روزانہ اس کا ذکر کرے تو ہر طرح کی آفات سے محفوظ رہے گا۔ رزق کی تنگی دور ہوگی، قرضہ سے نجات ہوگی۔

امیر و کبیر ہونے کے لئے

طلوع آفتاب کے وقت سورج کی طرف منہ کرکے ۷۰ر مرتبہ درود شریف اور ۷۸۶ر مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھے تو اپنے علاقہ کا امیر ترین شخص بن سکتا ہے بس دوران پڑھائی ناغہ نہ ہو۔

ردسحر کے لئے

۷ر کنوؤں کا پانی لے کر اس پر ۲۱ر مرتبہ بسم اللہ پوری پڑھ کر دم کریں پھر اس پانی سے غسل کرائیں۔

دوستی کے لئے

کسی سے دوستی کرنا چاہتے ہو تو ۷۸۶ر مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلیں اور پھر اس شخص سے ملنے جائیں جس سے دوستی چاہتے ہیں انشاء اللہ پہلی ملاقات میں دوستی ہوجائے گی۔

دشمن ذلیل ہو

ہر روز ۷۸۶ر مرتبہ پڑھ کر دشمن کا تصور کرکے آنکھیں بند کر

کے دم کریں، روزانہ ایسے ہی کیا کریں۔ ۷۔ ۱۲۔ ۴۰ ردنوں میں دشمن برباد ہوجائے گا۔

بیماری دور ہو

ایسے مریض جن سے طبیعت عاجز آجائے ان کو روزانہ ۷۰ ر مرتبہ پانی پر دم کرکے پلائیں۔ انشاء اللہ صحت وتندرستی کے دروازے کھل جائیں گے۔

زبان بندی کے لئے

ہرروز بعد نماز مغرب ۷۸۶ ر مرتبہ پڑھ کر جس کی زبان بندی کرنی ہو اس کا آنکھیں بند کرکے تصور کرکے دم کریں۔ انشاء اللہ اس کی زبان بندی ہوجائے گی، جس کی آپ زبان بندی چاہتے ہیں۔

ہر مقصد میں کامیابی کے لئے

آغاز ماہ میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اس طرح پڑھیں کہ کسی وقت دن یا رات میں ۲ ر رکعت نماز حاجت ادا کریں پھر ۱۲۰۰۰ ر بار پڑھیں پھر دعا مانگیں۔ انشاء اللہ مقصد پورا ہوگا۔

مالک مکان خالی نہ کروائے

اگر مالک اپنا مکان خالی کروانا چاہتا ہے کہ مکان خالی ہوگا اور نیا کرائے دار رکھوں گا، کرایہ زیادہ وصول کرروں گا تو اس کے لئے آپ ہر نماز عشاء کے بعد ۷۸۶ ر مرتبہ پڑھ کر دعا مانگ لیا کریں مالک مکان ، مکان خالی نہیں کروائے گا۔

شادی کے لئے: جس لڑکی کی شادی نہ ہورہی ہو، رشتے آتے ہوں مگر دوبارہ نہ آتے ہوں تو بروز جمعرات بعد نماز مغرب ایک سفید کاغذ پر ۷۸۶ ر بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سرخ مارکر سے لکھ کر ایک لوہے کے ڈبے میں بند کرکے کسی اونچی جگہ پر رکھ دیں۔ اب اگلی جمعرات کو اسی وقت ڈبے کو کھول کر لکھے ہوئے کاغذ پر ۷۸۶ ر بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر دم کریں۔ اسی طرح ۵ ر جمعرات تک کرنا ہے۔ انشاء اللہ کوئی نہ کوئی رشتہ آئے گا اور رشتہ طے ہوجائے گا۔ جب رشتہ طے ہوجائے تو اس کاغذ کو نہر یا دریا میں بہادیں اور اللہ کے نام کی نیاز دے دیں۔

مامون رشید نزع کے حالت میں

مامون الرشید کی نزع کے وقت جاحظ عیادت کو حاضر ہوا، کسی جانور کی کھال کا بچھونا بچھا تھا۔ بچھونے پر ریت پڑی تھی اور خلیفہ ریت پر لوٹ رہا تھا اور یہ الفاظ زبان پر تھے۔

اے وہ کہ جس کی بادشاہ کبھی زائل نہ ہوگی اس پر رحم فرما جس کی بادشاہی جاری ہے۔ اے وہ جو کبھی نہیں مرے گا اس پر رحم فرما جو مر رہا ہے۔ جاحظ نے کہا خدا امیر المومنین کا جاہ وجلال زیادہ کرے اور تندرستی بخشے، مامون نے کہا میری تندرستی کی دعا نہ کرو بلکہ میرے لئے دعا کرو، پھر کہا خدایا تو نے ہمیں حکم دیئے اور ہم نے نافرمانی کی۔ تو مجھے بخش دے کیونکہ تو بڑا ہی رحیم ہے۔ اس کے بعد روح پرواز کرگئی۔

شادی کے لئے

آجکل بلکہ ہر دور میں والدین اپنے، بچیوں کی شادی کے سلسلے میں پریشان ہی نظر آتے ہیں، اس کے لئے صرف اللہ تعالیٰ اور اس کے کلام پاک پر توکل کریں۔ ادھر ادھر بھاگنے کے بجائے اپنے واجبات کی ادائیگی پر توجہ مرکوز رکھیں۔ یہاں ایک مختصر وظیفہ دیا جارہا ہے اس پر عمل کریں۔ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد چودہ مرتبہ درود شریف پڑھیں پھر ایک سو مرتبہ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ پڑھیں۔

پھر چودہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر صدق دل سے دعا مانگیں، یہ عمل چالیس روز تک کرنا ہے۔

حصول اولاد کے لئے

عروج ماہ میں نوچندی جمعرات کو اول وآخر درود شریف تین تین بار پڑھ کر ایک سو گیارہ مرتبہ سوۂ الحمد شریف مع بسم اللہ وآمین کے پڑھ کر پانی پر دم کریں اور تھوڑا تھوڑا پانی دونوں میاں بیوی پی لیا کریں۔ اس طرح سات جمعراتیں عمل کریں۔ انشاء اللہ حمل رہے۔

بچوں کی شادی کے لئے

جن بیٹیوں کی عمریں حد سے گزر رہی ہوں، کہیں سے کوئی رشتہ نہ آئے تو تنہائی میں (یَاعَلِیُّ) ۱۱۰ مرتبہ اور (یَامُعْطِی) ۱۲۹ مرتبہ مع اول وآخر درود شریف ۱۱، ۱۱ مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ غیب سے سبب ہوجائیگا۔

علامہ آغا سید محمد ابو الحسن

اسرار غیبی

عمل حب سورۃ والناس شریف: ا۔یہ عمل بہت ہی مؤثر ہے ایک ہزار بار سورۃ الناس شریف پڑھی جائے اس طرح کہ ہر سومرتبہ سورۃ الناس کے بعد یہ توکیل پڑھیں۔

حب کے لئے یہ ہے: توکل اهیا الناس وانت ایها الخناس واخرقوا م لک الناس قلب فلان بن فلان بالمحبة والمودة وعظفوا قلبه علی فلان بن فلان بحق هذا سورة الشریفه بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاس ○ مَلِکِ النَّاس ○ اِلٰهِ النَّاس ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاس ○ اَلَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاس ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاس ○

اگر کسی سے اہم کام ہو: ۳۔توکل ایها الوسواس وانت ایها الخناس وضربو الفلان بن فلان فی هذا الساعة من بمقامه حدید وسموله حاجتی وغرفوه باسمی وکینتی اقسمت علیک یا بدوح بحق ادم نوح وموسیٰ کلیم اللّٰه وعیسیٰ الروخ والنبی الهادی المصطفٰی الممدوح ان تسلب عقل وروح فلان بن فلان فی محبة فلان بن فلان بحق اسم اللّٰه اللّٰه اللّٰه اللّٰه اللّٰه ال له اللّٰه وصلی اللّٰه علیه سینا محمد ﷺ علیه وسلم.

حب کے لئے طلسم: ۴۔اس عزیمت کو انار کی لڑکی پر لکھیں اور عدد مطلوب کے مطابق پڑھیں۔یہ لکھیں مقطش مقطش فیطش فیطش قسطولش قسطولش قبطوش قبطوش بهلیا هیش بهلیا هیش هلوش هلوش مفهوش مفهوش کمدش کمدش کمدش احب یا خاطف ویا عبد لنار ویا میمون الغمامی واخطف قلب فلان بن فلان الی محبة فلان بن فلان حی لا بهمالها نوم لا فی الیل ولا فه نهار حتٰی یاتی الی فلان بن فلان الوحا ولو حاالعجل الساعة.

اگر خاوند یا بیوی سرکشی کریں تو یہ عمل بے حد مؤثر ہے: ۵۔۳ ٹکڑے کاغذ صبح فجر کے وقت قارش قارش طرش طرش هلطوش هلطوش کیکموش کیکموش اطلفت الملح وودنه یا سورة الا بودنه ولا علیح الاقلب الی محبة فلان بن فلان بحق هذا الحروف ۱۱۱۱ شش بمعه درود صحیح التوکلو یا خدام هذا اسما العظمه وهبو اوصبعوواحرفواقلب فلان بن فلان الی محبة فلان بن فلان ایافی طالب کامل خاصفا ذلیلا الوحالواحا الوحا الواح العجل العجل العجل الساعه الساعه الساعه .

حاجت کے لئے پڑھ کر دعا کریں: ۶۔رات کو یہ عمل ۱۱ رشب متواتر کریں۔۷۵سورة والناس۲۵۵یاحمشا یا شمشایا محلهنا.

تسخیر محبوب کے لئے: ۷۔کسی بھی شخص کے لئے عرق گلاب وزعفران سے لکھ کر میوہ دار درخت پر لٹکائیں اور خود ۱۰۸ رمرتبہ پڑھیں اگر وہ لوہے کہ زنجیروں میں بھی ہو تو آئے گا۔

الم اللّٰه لا الا هو الحی القیوم اللّٰه اللّٰه اللّٰه یا معارج یا معارج یا معارج یا حی یاحی یا حی یا حی یا قیوم یا قیوم یا قیوم یارب یا رب یا رب برحمتک یا ار حم الراحمین وصلی اللّٰه علٰی سیدنا محمد وآلہٖ اجمعین یا رب احرق قلب فلان بن فلان یحبونهم کحب اللّٰه والذین آمنو اشد حبااللّٰه ثم یا عاطمحا سحابایا هو بالحی باطمو یا در سم طعم ارباعا کسو بالو کغ سا محبوب یا سح یا مطظره وحح باست یا اسح ملعو اللّٰه وطه الا صبود لا حول ولا قوة الا باللّٰه.

اسمائے باری تعالیٰ

یا توّاب : اس اسم مبارک کا عدد ۱۴۰۹ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اس اسم مبارک کا بکثرت ورد کرنے والا بڑا بلند مرتبہ پاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو اس قابل کر دیتا ہے کہ وہ جس بھی گناہ گار کی طرف نظر کرے وہ گناہوں سے محفوظ ہو جائے اولیا اللہ اس پاک اسم کا ورد کثرت سے کرتے ہیں اس سے ان کے درجات میں اضافہ ہوتا ہے۔ ہر نماز کے بعد ۳۰۰ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ خصوصی توجہ فرماتا ہے اور توبہ قبول فرمالیتا ہے گناہ گاروں کے لئے پاک صاف ہو کر باوضو حالت میں یہ اسم پاک بکثرت پڑھنا انتہائی مفید ہے اللہ تعالیٰ اپنی نظر کرم سے نوازتے ہوئے معافی عطا فرماتا ہے اور نیک کام کرنے کی توفیق دیتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مقبولیت حاصل کرنے کے لئے بعد نماز عشاء اول وآخر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں اور درمیان میں ۱۲۱ مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کریں اس سے اللہ تعالیٰ دل میں عبادت کا ذوق وشوق پیدا فرمادے گا اور بندے کی توجہ خدا تعالیٰ کی طرف مبذول ہو جائے گی۔ نماز چاشت کے بعد ۱۱۱ مرتبہ یہ اسم پاک پڑھنے سے اللہ تعالیٰ نیک اعمال میں خیر وبرکت عطا فرماتا ہے ہر قسم کی مشکلات کو حل کرنے کی نیت سے ہر نماز کے بعد ۱۲۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم کی بدولت بہتر اسباب پیدا فرمادیتا ہے۔ اور مشکلات آسان ہوجاتی ہیں۔

یا وہاب : اس اسم مبارک کے اعداد ۱۴ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والے کے دل میں اللہ تعالیٰ سخاوت کا نیک جذبہ پیدا کر دیتا ہے۔ جو کوئی نماز عشاء کے بعد اول آخر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھنے کے بعد ایک ہزار بار یہ اسم مبارک پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے رزق میں زیادتی فرمادیتا ہے وہ دنیا میں کسی کا محتاج نہیں رہتا غربت وتنگدستی راحت وخوشحالی میں بدل جاتی ہے اللہ تعالیٰ غیب سے روزی کے اسباب پیدا فرماتا ہے اس کو بکثرت پڑھنے سے کاروبار میں ترقی ہوتی ہے۔

ملازمت کے حصول میں دیگر کوششوں کے ساتھ ساتھ نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد باوضو حالت میں قبلہ رخ ہو کر بیٹھیں اول وآخر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں درمیان میں گیارہ سو مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد مراد پوری ہوگی۔ جس شخص کا کاروبار ٹھپ ہو گیا ہو اور رزق میں تنگی واقع ہو چکی ہو تو اسے چاہئے کہ وہ نماز چاشت کی ادائیگی کے بعد سر سجدے میں رکھ کر ۱۲۱ مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کرے پھر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے کاربار میں وسعت پیدا فرمائے گا اور روزی کے نت نئے اسباب پیدا ہو جائیں گے تنگی اور محتاجی دور ہو جائے گی۔ اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والا دنیا میں کسی کا محتاج نہیں رہتا۔

یا رزاق : اس اسم مبارک کے اعداد ۳۰۸ ہیں یہ اسم پاک جمالی ہے۔ اس اسم مبارک کا بکثرت ذکر کرنے والے کو اللہ تعالیٰ وافر روزی عطا فرماتا ہے اس کی تمام جائز حاجت کو پورا فرماتا ہے وہ جو شخص نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد اول وآخر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے اور درمیان میں ۱۱۱۹ مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کرے تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اس کے لئے غیب سے رزق کے اسباب پیدا فرمادے گا اور اس کے رزق میں ترقی ہو جائے گی۔

ملازمت میں ترقی حاصل کرنے کے لئے ہر روز نماز فجر کے بعد سورج نکلنے سے پہلے تک اس اسم مبارک کا بکثرت ورد کرنا فائدہ پہنچاتا ہے اور کوئی یہ چاہے کہ اس کے گھر میں مفلسی اور بیماری نہ آئے اور وہ مخلوق میں سے کسی کا محتاج نہ رہے تو اسے چاہئے کہ وہ نماز فجر کی ادائیگی سے پہلے گیارہ گیارہ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر اپنے گھر کے چاروں کونوں میں پھونک مارے اس کے بعد جب نماز فجر ادا کرے تو پھر نماز چاشت

کے وقت بھی اسی طرح عمل کرے انشاء اللہ تعالیٰ کبھی مفلس وتنگدستی کی شکایت پیدا نہ ہوگی گھر میں رزق کی فراوانی رہے گی۔ تاجر پیشہ افراد کے لئے باوضو حالت میں اس اسم مبارک کا کثرت سے ورد کرنا انتہائی فائدہ مند ہے کاروباری معاملات احسن طریقے سے سرانجام پاتے ہیں اور کاروبار میں کبھی بھی مندی کی کیفیت پیدا نہیں ہوتی اس کے ذکر پر اللہ تعالیٰ اپنی خاص رحمت نازل فرماتا ہے اسے دنیا میں کسی کا محتاج نہیں رکھتا تمام معاملات اور مشکلات میں اس کی مدد فرماتا ہے خاص طور پر رزق کے معاملے میں کسی قسم کی تنگی یا کمی واقع نہیں ہوتی۔

یامتین : اس اسم مبارک کے اعداد ۵۰۰ ہیں اور یہ اسم پاک جلالی ہے اس اسم مبارک کے بیشمار شفائی فوائد ہیں اس کی ایک خاصیت یہ ہے کہ اگر شیر خوار بچہ دودھ چھڑا دینے کے بعد ہر وقت روتا ہے اور کسی طرح اسے صبر نہ آئے تو ایسی صورت میں یہ اسم پاک گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور بچے کو پلادیں انشاء اللہ تعالیٰ بچہ سکون محسوس کرے گا اور اس کی رونے کی عادت ختم ہوجائے گی اللہ تعالیٰ اسے صبر عطا فرمادے گا۔ اگر دودھ پلانے والی عورت کے دودھ میں کمی واقع ہوجائے تو وہ ایک کپ پانی پر باوضو حالت میں گیارہ مرتبہ یہ اسم پڑھ کر دم کرے اور پی لے انشاء اللہ تعالیٰ چند یوم کے بعد اس عمل سے دودھ میں کمی کی شکایت دور ہوجائے گی۔

اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کمزوری دور کر کے مضبوطی وتوانائی عطا فرماتا ہے بری عادات سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے ہر نماز کے بعد اول وآخر تین بار دورد پاک پڑھیں اس اسم پاک کے خواص کی برکت سے اللہ تعالیٰ قلب کو اطمینان عطا فرمائے گا اور دل نیکیوں کی طرف مائل ہوجائے گا۔ جو کوئی یہ چاہے کہ اسے اللہ تعالیٰ کی عبادت میں سکون وسرور کی دولت نصیب ہو وہ ہر نماز فجر کے بعد ۳۱۱ ر مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کرے اس کا دل اللہ تعالیٰ کی یاد کی طرف مائل ہوجائے گا۔ جو شخص ملازمت میں ترقی کا خواہش مند ہو اسے چاہئے کہ وہ ہر صبح کے وقت باوضو حالت میں ۱۲۱ ر مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھے اول وآخر تین مرتبہ درود پاک پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ ملازمت میں ترقی کے مراحل جلد طے ہوں گے اور جس جائز منصب کی خواہش رکھتا ہے اس کو حاصل کرے گا۔

یا خلاق : اس اسم مبارک کے اعداد ۷۳۱ ر ہیں اور یہ اسم جمالی ہے بعض اسے جلالی بھی کہتے ہیں اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والا ہر قسم کی تکالیف اور مشکلات سے محفوظ رہتا ہے اللہ تعالیٰ اسے خصوصی توجہ سے نوازتا ہے تخلیقی کاموں میں حصہ لینے والے افراد کے لئے ہر نماز کے بعد باوضو حالت میں تین سو مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھنے سے تحقیق کے کاموں میں دماغی صلاحیتیں بڑھ جاتی ہیں اور ذہنی صلاحیتوں میں اضافہ ہوجاتا ہے اللہ تعالیٰ ہر مشکل کام میں آسانی کے اسباب پیدا فرماتا ہے اس کا ذاکر ہر قسم کے نقصانات ومصائب سے محفوظ ہوجاتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے لئے آسانیاں پیدا فرمادیتا ہے۔

یا فتاح : اس اسم مبارک کے اعداد ۴۸۹ ر ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے فیوض وبرکات کے دروازے کھولنے کے لئے یہ اسم مبارک اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے باوضو ہو کر اس کا بکثرت ورد کرنے والے کی اللہ تعالیٰ ہر مشکل کام آسان فرمادیتا ہے۔ اس اسم پاک کی خاصیت یہ ہے کہ اس کا بکثرت ورد کرنے والے کو اللہ تعالیٰ ہر مشکل کام میں فتح ونصرت سے نوازتا ہے یہ اسم مبارک مشکلات کے حل کی حقیقی معنوں میں کنجی ہے۔

اگر کوئی رزق کی تنگی دور کرنے کی غرض سے نماز فجر کے بعد اول وآخر تین مرتبہ درود پاک پڑھے اور درمیان میں ۱۲۱ ر مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے رزق میں فراوانی عطا فرمائے گا اور اسے کشائش نصیب ہوگی۔ اگر کسی کی کوئی جائز مشکل حل نہ ہورہی ہو اور اس کو سلجھانے کی نیت سے نماز عشاء کے بعد اول وآخر تین مرتبہ درود پاک پڑھے اور درمیان میں ۲۱۱ ر مرتبہ اس اسم مبارک کو خلوص نیت کے ساتھ پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ سے مشکل کے حل کے لئے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کی مشکل بہت جلد آسان ہونے کے اسباب غیب سے پیدا ہوجائیں گے۔

جس کسی کو بھول جانے عارضہ لاحق ہو یا دداشت کمزور ہو اسے چاہے کہ وہ بعد نماز فجر ۹۹ ر مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھ کر اپنے سینے پر پھونک مارے چند یوم کے عمل سے ہی اس کی دماغی حالت بہت ہوجائے گی حافظہ قوی ہوجائے گا اور بھول جانے کی عادت رفتہ رفتہ ختم ہوجائیگی۔ اس اسم مبارکا بکثرت ورد کرنے سے اللہ تعالیٰ دل سے

گناہوں کی میل کو صاف فرماتا ہے اور اسے باطنی روشنی سے سرفراز فرماتا ہے۔

یاعلیم : اس اسم مبارک کے اعداد ۱۵۰ ر ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ علم لدنی سے نوازتا ہے اور علم کی دولت سے سرفراز فرماتا ہے۔ حافظے کی کمزوری کو دور کرنے کے لئے یہ اسم پاک اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے جس کسی کی یادداشت کمزور ہو اور مرض نسیان میں مبتلاء ہو وہ ہر روز صبح نہار منہ اکیس مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر پانی پر دم کرے اور پی لے چالیس دنوں تک بلا ناغہ یہ عمل کرنے سے حافظہ مضبوط ہو جائے گا اور اللہ تعالیٰ کے فضل کرم سے بھول جانے کی عادت ختم ہو جائے گی اور ذہن روشن ہو جائے گا۔

اس اسم مبارک کا کثرت سے ذکر کرنے والے کو اللہ تعالیٰ ارادے کی پختگی اور ثابت قدمی عطا فرماتا ہے جو یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ اسے کشف و اسرار سے مطلع فرمائے تو وہ رات کو سونے سے پہلے باوضو حالت ہر روز ۱۱۱ ر مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھے اور پھر سو جائے روازانہ کے اس معمول سے اس کا شمار صاحب کشف میں ہو جائے گا ہر نماز کے بعد ایک سو مرتبہ اس اسم کا ورد کرنے والا دلی طمانیت اور سکون پاتا ہے جس کسی کو پاگل پن کے دورے پڑتے ہوں تو دوسرا شخص باوضو حالت میں اول تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے اور درمیان میں ۱۲۱ ر مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو چالیس یوم تک پلائے تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مریض کی حالت ٹھیک ہو جائے گی۔ اس اسم مبارک کا بکثرت ذکر کرنا طالب علموں کے لئے انتہائی نافع ہے اللہ تعالیٰ اس کے ذاکر کو دینی و دنیاوی علوم کی دولت سے مالا مال کر دیتا ہے۔

یا قدیر : اس اسم مبارک کے اعداد ۳۱۴ ر ہیں اس اسم پاک میں بے شمار شفائی خواص ہیں اگر کوئی بیماری کی وجہ سے جسمانی لاغری میں مبتلا ہو تو اسے چاہئے کہ وہ ہر روز نماز فجر کے بعد ۱۱۱ ر مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے کمزوری اور نقاہت دور ہو جائے گی اور رفتہ رفتہ جسم میں توانائی پیدا ہوتی چلی جائے گی اور اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ عطا فرمائے گا۔

اس اسم مبارک کے بکثرت ورد کرنے سے ہر طرح کی مشکل حل ہو جاتی ہے اللہ تعالیٰ مشکلات کے حل میں آسانی پیدا فرما دیتا ہے۔ دنیا والوں کی بے ثباتی پر دل کو سکون اور اطمینان پہنچانے کے لئے ہر نماز کے بعد اس اسم مبارک کی ایک تسبیح پڑھنا طمانیت اور سکون قلب کا باعث ہوتا ہے۔

یا حلیم : اس اسم مبارک کے اعداد ۸۸ ر ہے اور یہ اسم پاک جلالی ہے اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ سمجھداری اور بردباری کی نعمت سے سرفراز فرماتا ہے۔ باوضو حالت میں مریض کے سرہانے یہ اسم مبارک کثرت سے پڑھنا مرض کی شدت میں کمی کرتا ہے اور بیمار کی نقاہت جاتی رہتی ہے۔ اگر کوئی شہرت مرتبہ اور ناموری کا خواہش مند ہے تو وہ اس اسم مبارک کا کثرت سے ذکر کرے اللہ تعالیٰ معاشرہ میں بلند مقام عطا فرمائے گا۔ اگر ظالم حاکم یا دشمن کا سامنا کرنا مقصود ہو تو اس صورت میں باوضو ہو کر ۱۰۰ ر مرتبہ یہ اسم پاک پڑھ کر پانی پر دم کرے اور اس پانی کو اپنے چہرے پر مل لے پھر ظالم حاکم یا دشمن کے سامنے جائے تو اس اسم مبارک کی تاثیر کی بدولت اللہ تعالیٰ مقابل کے دل میں مہربانی کا جذبہ پیدا فرما دے گا اور وہ مہربانی اور احسن طریقے سے پیش آئے گا۔

اگر کسی کو کھیتی یا درخت پھل نہ دیتے ہوں یا ٹھیک طرح سے پروان نہ چڑھتے ہوں تو صاف پانی لے کر باوضو حالت میں اول و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھیں اور درمیان میں تین سو مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر دم کریں اور کھیتی یا درخت کی جڑوں میں یہ پانی چھڑک کر اللہ تعالیٰ کے حضور دعا مانگے تو باری تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے خوب برکت عطا فرمائے گا۔ ہر نماز کے بعد باقاعدگی سے اکتالیس مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل ہوتی ہے اور کشف کی دولت ہاتھ آتی ہے۔ باوضو حالت میں ہر وقت پڑھتے رہنے سے دل کی سختی دور ہو جاتی ہے طبیعت میں نرمی اور عاجزی پیدا ہو جاتی ہے مخلوق مہربانی اور شفقت کے ساتھ پیش آتی ہے۔ دماغ کا چڑچڑاپن دور کرنے کے لئے اس اسم مبارک کا ورد کرنا اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے۔

یا غفور : اس اسم مبارک کے اعداد ۱۲۸۶ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اس اسم مبارک کے ذاکر کی اللہ تعالیٰ ہر طرح سے پردہ پوشی فرماتا ہے اور اس سے درگزر کرتا ہے اسے نیکی اور بھلائی کے

کاموں کی توفیق عطا فرماتا ہے۔ اگر کوئی صدق دل سے توبہ کرنے کی طلب رکھتا ہو تو اسے چاہئے کہ وہ ہر نماز کے بعد اول وآخر تین مرتبہ درود پاک پڑھے درمیان میں ۱۱۱ ر یہ اسم مبارک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے اور توبہ کرے اللہ تعالیٰ بہت جلد توبہ قبول فرمائے اور بندے کی توبہ کو اپنی بارگاہ میں قبولیت کی سند بخشے گا۔

مرض کی شدت کو کم کرنے کے لئے باوضو ہو کر ۱۲۱ ر مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھ کر پانی پر دم کرے اور صبح نہار منہ پی لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بیماری میں افاقہ ہوگا اور مرض جلد جاتا رہے گا۔ اللہ تعالیٰ گناہوں اور برے کاموں کی معافی فرماتے ہوئے شفا عطا فرمائے گا۔ ہر نماز کے بعد اس اسم مبارک کی ایک تسبیح پڑھنے سے اللہ تعالیٰ تمام گناہ معاف فرما دیتا ہے اگر گلے کی خرابی کی وجہ سے آواز بیٹھ جائے سر میں درد کی شکایت پیدا ہو جائے اور بخار کا عارضہ لاحق ہو جائے تو ایسی صورت میں یہ اسم پاک اپنے شفائی اثرات دکھانے کے لئے اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے ایک صاف کاغذ پر سات مرتبہ یہ اسم مبارک سبز روشنائی سے لکھیں اور پانی میں گھول کر پی لیں انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہو جائے گی۔

اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والا ہر قسم کے عذاب ومصیبت، ظلم ونقصان سے بچا رہتا ہے کوئی اس کو گزند پہنچانے کے جرأت نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اس پر اپنی خاص نظر کرم عنایت فرماتا ہے بڑی سے بڑی پریشانی اس اسم مبارک کے ورد کرنے سے جلد ہی رفع ہو جاتی ہے اگر کسی کو نیک اور صالح اولاد کی خواہش ہو تو وہ ہر نماز کے بعد اول وآخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے اور درمیان میں سات سو مرتبہ اس اسم مبارک کو خلوص نیت اور عاجزی کے ساتھ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ جو دعا بھی اللہ کی بارگاہ میں مانگے گا قبول ہوگی اگر مال ودولت کی زیادتی کا خواہش مند ہوگا اللہ تعالیٰ غیب سے اسباب پیدا فرما دے گا اور اس کی ہر مشکل آسان فرما دے گا۔

یا عفو : اس اسم مبارک کے اعداد ۱۵۶ ر ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے بے شمار مشکلات کا حل اس اسم مبارک کے ورد کرنے میں مضمر ہے۔ اس اسم مبارک میں یہ خاص صفت ہے کہ اگر کسی کو سرخ بادا کا عارضہ لاحق ہو جائے تو دوسرا شخص باوضو حالت میں اپنی انگشت شہادت سے سات مرتبہ یہ اسم پاک لکھے انشاء اللہ تعالیٰ ایک ہی دن میں اللہ تعالیٰ شفا عطا فرمائے گا۔

جنگ وجہاد میں حصہ لینے والے افراد کے لئے اس اسم مبارک کا ورد کرنا انتہائی فائدے کا باعث ہوتا ہے اگر جنگ کے میدان میں یہ چاہے کہ وہ بہادری کے جوہر دکھاتے ہوئے بے جگری سے لڑے اور اسے دشمن کی طرف سے کوئی گزند نہ پہنچے تو اسے چاہئے کہ بکثرت اس اسم مبارک کا ورد کرتا رہے اللہ تعالیٰ اسے اپنے حفظ وامان میں رکھے اور ہر طرح سے اس کی حفاظت فرمائے گا۔ انتہائی مشکل کاموں کو آسان کرنے کے لئے ہر نماز کے بعد اول وآخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھیں درمیان میں ۹۹ ر مرتبہ اس اس مبارک کو پڑھیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے مشکلات کو حل فرما دے گا۔

اگر کوئی خلوص دل کے ساتھ توبہ کرنے کے بعد اس اسم بارک کا بکثرت ورد کرے اور پھر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اس کی ہر جائز مراد کو پورا فرما دے گا۔ اگر کوئی یہ چاہے کہ اس کے مخالفین یا بد مزاج قسم کے افسر وحاکم اس کے ساتھ نرمی ومہربانی سے پیش آئیں تو وہ بعد نماز عشاء قبلہ رو ہو کر ہر روز بلا ناغہ ۵۴۱ ر مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھے اول وآخر درود پاک پڑھ لے پھر اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزی سے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ مطلوبہ مقصد پورا ہو جائے گا۔ زیادہ سے زیادہ سات یوم میں ہی اس اسم مبارک کے خواص کی بدولت ذاکر کے ساتھ لوگوں کا سلوک انتہائی مہربانی والا ہو جائے گا۔

جو کوئی چڑچڑا مزاج رکھتا ہو اور بات بات پر غصے میں آجاتا ہو اپنی اس حالت وعادت پر اسے اختیار نہ ہو اس کی وجہ سے اسے بعد میں پشیمانی ہوتی ہے تو وہ اپنی اس بد عادت کو دور کرنے کی غرض سے ہر نماز کے بعد ۱۲۱ ر مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کرے انشاء اللہ تعالیٰ اس کی طبیعت سے چڑچڑا پن دور ہو جائے گا اور اس میں برداشت کا مادہ پیدا ہو جائے گا۔

امتحان میں کامیابی کے لئے

عشاء کی نماز کے بعد اول وآخر گیارہ، گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ تین سو مرتبہ اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ۔ پڑھ کر خشوع وخضوع کے ساتھ دعا مانگیں یہ عمل امتحان کا نتیجہ آنے تک جاری رکھیں۔

سید مبارک حسین

کلید کامیابی

آج کے پرآشوب دور میں انسان عدم تحفظ کا شکار ہے قدم قدم پر جان و مال کا خطرہ ہے۔ قتل و غارت گری، دہشت گردی، مشکلات، فسادات، بیماریاں، مقدمات، حادثات، بے روزگاری، معاشی مشکلات میں انسان پھنسا ہوا ہے اور ان سے نکلنے کا کوئی راستہ نظر نہیں آتا۔ چند مجرب اور آزمودہ قرآنی دعائیں پیش خدمت ہیں۔ استفادہ اٹھائیں اور محمد ﷺ و آل محمد ﷺ کے وسیلہ بنائیں کیونکہ قادر مطلق کا ارشاد ہے۔ اے ایمان والوں مجھ تک پہنچنے کے لئے وسیلہ ڈھونڈ و اور یہی پاک ہستیاں ہمارے لئے وسیلہ ہیں۔ آخر میں میری دعا ہے کہ پروردگار ہر مومن ر مومنہ کو مشکلات، پریشانیوں، بیماریوں اور جملہ مصیبتوں سے نجات دلائے اور خداوند کریم بحق چہاردہ معصومینؑ آغا نثار احمد صاحب مرحوم بانی ادارہ کی مغفرت فرمائے اور آغا افتخار حسین صاحب کو اپنی حفظ وامان میں رکھے اور کاروباری میں برکت عطا فرمائے ان کی اہلیہ مرحومہ و جملہ مرحومین کی بلندی درجات کے لئے ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ کا ہدیہ مرحومین کو ایصال فرمادیں شکریہ۔ سید مبارک حسین کاظمی شاہ۔

ہر جائز مراد اور مشکلات کی آسانی کے لئے

درج ذیل آیت نمبر ۴، ۵ پارہ ۲۱ رسورہ مؤمن کو نماز عشاء کے بعد ۱۱۳ رمرتبہ پڑھ کر دعا مانگ لیا کریں۔ آیت یہ ہے: یُفْرِحُ الْمُؤْمِنُوْنَ○ بِنَصْرِ اللّٰهِ یَنْصُرُ مَنْ یَّشَاءُ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ○

شادی کی رکاوٹ کے لئے

اگر آپ کی شادی میں رکاوٹیں ہوں یا آپ کے عقد میں مشکلات ہوں، مراد پوری نہ ہوتی ہو رشتے آتے ہوں لیکن کامیابی نہ ہوتی ہو تو درج ذیل آیت نمبر ۵۴ رسوۂ الفرقان پارہ نمبر ۱۹ رکو روزانہ متواتر ۲۱ ردن تک ۳۱۳ رمرتبہ پڑھ کر دعا مانگ لیا کریں۔ آیت یہ ہے: وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا وَكَانَ رَبُّكَ قَدِیْرًا ○

اولاد کے لئے

اگر مزید اولاد کی خواہش رکھتے ہوں تو درج ذیل اسماء حسنی کو ۱۱۱ ر مرتبہ پڑھیں اول و آخر درود کے ساتھ ہر فریض نماز کے بعد پڑھ کر دعا مانگ لیا کریں اور پانی پر دم کر کے پی لیا کریں۔ یَاسَلَامُ۔ یَابَدِیْعُ ○

شوگر و دیگر امراض کے خاتمے کے لئے

شوگر کے مرض کی دوری اور دیگر تمام امراض سے نجات کے لئے ہر نماز فریض کے بعد روزانہ ۱۱ رمرتبہ پڑھیں اول و آخر درود کے ساتھ انشاءاللہ تمام ظاہری اور باطنی امراض دور ہوں گے۔ وہ دعا یہ ہے۔ یَا اَللّٰهُ یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا سَلَامُ یَاشَافِیْ یہ دعا پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیا کریں۔

حاکم رآفیسر رمالک کی ناراضگی کے خاتمہ کے لئے

جب کسی حاکم رآفیسر رمالک سے ناراضگی ہوجائے اور وہ آپ کو پریشان کرتا ہو تو درج ذیل کو ۳ رمرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کریں۔ یہ دنوں ہاتھ پورے جسم پر پھیریں ان شاء اللہ حاکم، آفیسر ناراضگی ختم کر دیگا اور مہربانی شفقت سے پیش آئے گا۔ دعا یہ ہے۔

كٓهٰیٰعٓصٓ كِفَایَتُنَا حٰمٓعٓسٓقٓ حِمَایَتُنَا فَسَیَكْفِیْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ○

نیز دشمنی اور حسد سے بچنے، ہر آفت اور پریشانی سے محفوظ رہنے کے لئے روزانہ صبح و شام ۷ رمرتبہ پڑھ لیا کریں۔

مکان خالی کرانے کے لئے

اگر آپ کے مکان پر کسی نے قبضہ کیا ہوا ہے اور وہ خالی نہیں کرتا تو درجہ ذیل سوۂ انشقاق پارہ ۳۰ رکی آیت نمبر ۴ رنماز عشاء کے بعد روزانہ ۳۰۰ رمرتبہ پڑھ کر دعا مانگیں ان شاءاللہ جلد ہی آپ کا مکان خالی ہوجائے گا اور قبضہ مل جائے گا۔ آیت درج ذیل ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ وَاَلْقَتْ مَا فِیْهَا وَتَخَلَّتْ○

امتحان میں کامیابی کے لئے

اگر آپ چاہتے ہیں کہ امتحان میں نمایاں پوزیشن حاصل ہو تو درج ذیل سورۂ بنی اسرائیل کی آیت مبارکہ نمبر ۸۷ پارہ ۱۵ کو روزانہ ہر نماز کے بعد ۷ مرتبہ اول وآخر درود کے ساتھ پڑھیں اور کامیابی کی دعا مانگیں۔ آیت درج ذیل ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اِنَّ فَضْلَهٗ کَانَ عَلَیْكَ کَبِیْراً

فرماں بردار اولاد کے لئے

نافرمان بچوں کو فرمانبردار بنانے اور بری عادتیں چھڑانے کے لئے جب وہ سوجائیں تو سرہانے کھڑے ہوکر روزانہ متواتر ۲۱ دن سورہ اخلاص اتنی آواز سے پڑھیں کہ نیند میں خلل نہ آئے۔ اول وآخر درود ایک مرتبہ پڑھ لیا کریں۔ انشاءاللہ یہ بری عادتیں ترک کردیں گے۔

بچوں کی ضد ختم کرنے کے لئے

ضدی بچے/بچی کی ضد ختم کروانے کے لئے جب بچہ یا بچی سوجائے تو سرہانے کھڑے ہوکر ۱۱ مرتبہ سورہ کوثر اول وآخر ۳-۳ مرتبہ درود کے ساتھ پڑھ کر دم کریں اور دعا کریں یہ عمل کم از کم ۱ ماہ جاری رکھیں۔ انشاءاللہ یہ عادت ختم ہوجائے گی۔

الرجی کے خاتمے کے لئے

اگر کسی کو الرجی کا مرض ہو تو مریض کو چاہئے کہ ہر نماز کے بعد ۷ مرتبہ القدر پڑھ کر پانی پر دم کرکے پئیں اور جسم پر پھونکیں انشاءاللہ جلد مرض سے افاقہ ہوگا۔

یرقان کے لئے

اگر کسی کو یرقان ہوگیا ہو (پیلیا) تو پہلے سورۂ فاتحہ ۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے اس وقت تک پلائیں جب تک افاقہ نہ ہوجائے۔

دل کے امراض کے لئے

دل کے مرض کے لئے نہایت پراثر اور مجرب دعا کو دل پر ہاتھ رکھ کر ۱۱۱ مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھ کر دعا مانگ لیا کریں۔ دعا یہ ہے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ.

پیٹ درد کے لئے

پٹ میں کیسا ہی درد کیوں نہ ہو تو درج ذیل کو ۷ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے پانی پی لیا کریں۔ ان شاءاللہ جلد افاقہ ہوگا۔

اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ○

بیماری کے لئے

کیسی ہی بیماری ہو روزانہ نماز عشاء کے بعد اور صبح کو نماز فجر کے بعد ۳۳ مرتبہ درج ذیل کو پڑھ کر پانی پر دم کرکے پی لیا کریں۔ انشاءاللہ جلد صحت یابی ہوگی۔ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ○

تبادلہ رکوانے کے لئے

اگر کسی شخص کا تبادلہ کسی دور سے آفس ہو جائے اور وہاں نہ جانے اور رد کروانے کے لئے سورۂ تبت یدا نماز عشاء کے بعد روزانہ ۹۱ دن تک پڑھ کر دعا مانگیں ان شاءاللہ تبادلہ رک جائے گا۔

شوہر اور زوجہ میں پیار ومحبت کے لئے

اگر شوہر اور بیوی میں اختلافات، جھگڑے رہتے ہوں تو ان میں پیار محبت والفت قائم ہونے کے لئے روزانہ ۱۰۰۱ مرتبہ کسی میٹھی چیز پر دونوں کھائیں انشاء اللہ باہمی الفت ومحبت ہوگی اور جھگڑے ختم ہوجائیں گے۔ وہ اسم یہ ہے: اَلْوَدُوْدُ

وسعت رزق کے لئے

روزانہ ہر نماز کے بعد ۷۰ مرتبہ یَا فَتَّاحُ پڑھنا وسعت رزق کے لئے نہایت پراثر اور مجرب ہے۔

حفاظت کے لئے

درجہ ذیل اسم الٰہی کو روزانہ ۲۰۲ مرتبہ پڑھ کر دم کردیا جائے تو وہ بچہ بالغ ہونے تک تمام آفات، بیماریوں اور پریشانیوں سے امان میں رہے گا۔ وہ اسم یہ ہے۔ اَلْبَرُّ۔ اول وآخر ایک مرتبہ درود پڑھ کر دعا مانگ لیا کریں۔

ناگہانی موت سے بچنے کے لئے

روزانہ ہر فریضہ نماز کے بعد ع ۱۰۰۰ امرتبہ یَاحَیُّ پڑھنا ناگہانی اوراچانک موت سے محفوظ رکھتا ہے اور عمر طویل ہوتی ہے۔

دعائے اسم اعظم

منقول ہے کہ آصف بن برخیا وزیر حضرت سلیمان بن داؤدؑ نے درج ذیل دعا ہی کے ذریعے سے چشم زدن میں ملک سبا سے تخت بلقیس منگوالیا تھا ☆ دوسری روایت میں منقول ہے کہ حضرت عیسیٰ بن مریم بھی اس دعا کے ذریعے سے مردوں کو زندہ کیا کرتے تھے کیونکہ اس درج دعا میں اس اعظم موجود (پوشیدہ) ہے اگر یقین کامل سے پڑھی جائے تو عامل کا کام دے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآاِلٰهَ اِلَّااَنْتَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الطَّاهِرُ الْمُطَهِّرُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَلْاَرَضِیْنَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِیْرُ الْمُتَعَالُ الْمَنَّانُ ذُوْالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْتَفْعَلَ بِیْ○

ترجمہ: الٰہی میں تجھ سے اس لئے سوال کرتا ہوں کہ تو ہی ہمارا معبود ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو زندہ قائم ہے تو پاک ہے پاکیزہ ہے تو آسمانوں اور زمینوں کا نور ہے تو ہی غیب اور سامنے کی باتوں کا جاننے والا ہے تو ہی بزرگ (اور) برتر ہے تو ہی مہربان صاحب جلالت وکرامت ہے چاہے کہ تو محمد ﷺ اوران کی آل پر رحمت فرما اور میرے ساتھ ایسا کر (اس کے بعد اپنی حاجت بیان کرے۔

تسبیح اسمائے الحسنیٰ

کتاب الدعوات میں بروایت عبدالسلام خوارزمی درج ہے کہ حضرت محمد ﷺ نے اس دعا کو اسم اعظم قرار دیا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَااِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَاحَنَّانُ یَا بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَاذُوْالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ○



حضرت بابا فرید الدین حضرت نظام الدین اولیا کی خانقاہ میں

حضرت بابا فرید کے تمام مرید جماعت خانے کے فرش پر سوتے تھے مگر حضرت نظام الدین اولیاؒ کے لئے چارپائی کا انتظام کیا گیا پھر جب رات آئی تو حضرت نظام الدین اولیاؒ اپنے دیگر ساتھیوں کی طرح زمین پر لیٹ گئے۔ عشاء کے بعد خانقاہ کا ایک خادم ادھر آیا ''نظام الدین! تم چارپائی پر کیوں نہیں لیٹتے۔؟''

''یہاں کیسے کیسے حافظ قرآن اور بزرگ زمین پر سو رہے ہیں۔ مجھے اس خیال سے ہی شرم آتی ہے کہ میں ان محترم ہستیوں کی موجودگی میں چارپائی پر آرام کروں۔'' حضرت نظام الدین اولیاؒ نے فرمایا۔

خادم واپس چلا گیا اور سارا واقعہ مولانا بدالدین اسحاق'' کے گوش گزار کردیا جو حضرت بابا فریدؒ کے خلیفہ بھی تھے اور داماد بھی۔

خادم کی بات سن کر مولانا بدالدین اسحاقؒ جماعت خانے میں تشریف لائے اور حضرت نظام الدین اولیاؒ سے کہا۔ ''تم یہاں اپنی منطق پیش کرنے آئے ہو یا ہدایت پانے؟'' مولاناؒ کے لہجے سے کسی قدر تلخی جھلک رہی تھی۔ ''تم اپنی من مانی کروگے یا حکم شیخ پر عمل پیرا ہوگے؟''

''مرشد کا فرمان ہی اب میری زندگی ہے۔'' حضرت نظام الدین اولیاؒ نے انتہائی عقیدت مندانہ لہجے میں عرض کیا۔

''تو پھر اٹھو اور حضرت شیخ کے حکم کے مطابق چارپائی پر آرام کرو۔'' ''مولانا بدالدین اسحاقؒ نے فرمایا۔

حضرت نظام الدین اولیاؒ پلنگ پر دراز ہوگئے۔ اگرچہ آپ کے دل میں اب بھی وہی جذبات موجزن تھے کہ میں برگزیدہ ہستیوں کی موجودگی میں آرام دہ بستر پر کس طرح لیٹ سکتا ہوں لیکن حکم شیخ نے آپ کو ایسا کرنے پر مجبور کردیا تھا۔ رات بھر اس ذہنی کشمکش نے سونے نہیں دیا۔ پھر فجر کی اذان ہوئی تو آپ پر یہ راز فاش ہوا کہ طریقت میں حکم شیخ ہی سب کچھ ہے۔ یہاں عقل اور منطق کا گزر نہیں۔ اس خیال کے آتے ہی حضرت نظام الدینؒ اولیا کو سکون قلب حاصل ہوگیا۔



از تحریر: عاصمہ خان

نام کی اہمت

نام ہماری شخصیت کا اہم حصہ ہے، جس سے نہ صرف ہماری ظاہری وضع قطع دکھائی دیتی ہے بلکہ اس میں ہماری زندگی کی کامیابیاں اورناکامیاں بھی چھپی ہوئی ہوتی ہیں۔ جی ہاں! یہ بات بہت سے لوگ جانتے ہیں کہ نام معنی کے اعتبار سے اچھا ہونا چاہئے ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ نے بھی فرمایا نام اچھے لوگوں کے ناموں پہ رکھو۔ یہ بات بھی بہت سارے لوگ جانتے ہیں کہ حروف کی قیمتیں ہوتی ہیں ان کے ذریعہ آپ باآسانی اپنے نام کا عدد معلوم کرسکتے ہیں۔ اوراپنے نام کے خواص جان سکتے ہیں۔ مگراس میں سب سے اہم چیز جس کا جاننا انتہائی ضروری ہے، اس کے بارے میں عام لوگ بالکل نہیں جانتے اور نتیجے میں ان کی زندگی پریشانیوں کی نظر ہوجاتی ہے اور ہم اپنی کم علمی کو الزام دینے کے بجائے تقدیر کارونا روتے ہیں حالانکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ انسان کے ساتھ جو کچھ بھی اچھا ہوتا ہے وہ اللہ کی طرف سے ہے اور جو کچھ بھی اس کی زندگی میں غلط ہوتا ہے اس کا ذمہ دار وہ خود ہے۔

نام رکھتے وقت تاریخ پیدائش اور پوری تاریخ پیدائش یعنی تاریخ، مہینہ، اور سن پیدائش کو جمع کرکے جو عدد حاصل ہوان دنوں اعداد کو مدنظر رکھتے ہوئے نام رکھا جائے جیسے اکبر علی کی تاریخ پیدائش ۱۶؍اگست ۱۹۴۴ ہے، ۶ + ۱ = ۷ ہوئی اکبر علی کی تاریخ اور ۶ + ۱ + ۸ + ۴ + ۴ + ۹ + ۱ = ۳۳ یعنی ۳ + ۳ = ۶ یعنی اکبر علی کی پوری تاریخ پیدائش، اب اس کے نام کے اعداد دیکھیں گے کیا وہ اس کی تاریخ پیدائش کے اعداد سے ملتے ہیں یہ نہیں۔ نام۔ ا+ ک+ب+ر+ع+ل+ی۔

عدد۔ا+۲+۲+۲+۷+۳+ا=۱۸یعنی ا=۹

ہم نے دیکھا اکبر علی کا نام اس کی کسی تاریخ سے نہیں ملتا، بلکہ یہ عدد مریخ کا ہے اور مریخ کو جنگ وجدل کا ستارہ کہا جاتا ہے، جبکہ اکبر علی کی تاریخ میں کہیں نہیں ہے۔ یاد رکھیے جس تاریخ، سن اور مہینے کو ہمیں قدرت نے پیدا کیا ہے وہ کسی حکمت کے ساتھ ہے جسے چاہ کر بھی بدلا نہیں جاسکتا اوراسی طرح اعداد کی حقیقت بھی اپنی جگہ یقینی ہے، اب انسان کو یہ اختیار ہے کہ وہ عقل ودانش کو استعمال کرکے ایسا نام رکھے جو اسے قدرت کی طرف سے دئے گئے اعداد کے بہتر اثرات کا فائدہ پہنچائے اوران کی مضر اثرات سے بچائے اور وہ اپنی زندگی چین وسکون سے گزارے، نہ کے ساری زندگی اس کی پریشانی کی نظر ہوجائے وہ پریشانیاں مالی بھی ہوسکتی ہیں، رشتہ داروں اور دوست احباب کی بھی ہوسکتی ہیں ساری زندگی کوٹ کچہری کے چکر کاٹتے ہوئے بھی گزر سکتی ہے، میاں بیوی میں ان بن رہے علیحدگی تک نوبت پہنچے ہماری زندگی سینکڑوں مسائل میں گھر سکتی ہے، اس سے بہتر یہ ہے کہ ہم اپنے نام کو اپنی تاریخ پیدائش سے مطابقت دے کر اوراپنے جیون ساتھی کے تاریخ پیدائش کے نام کے اعداد اپنے اعداد سے ہم آہنگ چنیں، اپنے کاروبار کے نام بھی اپنی تاریخ پیدائش سے الگ نہ رکھیں تو کامیابیاں ہمارے قدم چومیں گی۔

اکثر لوگ یہ بات کہتے ہیں جو کچھ بھی ہوتا ہے اللہ کی طرف سے ہوتا ہے، تو جیسا میں نے پہلے کہا کہ انسان کی زندگی میں جو کچھ بھی اچھا ہوتا ہے وہ اللہ کی طرف سے ہے، اگر ہم ہر بات کو اللہ کی طرف منسوب کردیں تو دنیا میں لوگ سینکڑوں ایسے کاموں میں ملوث ہیں جو برے اور ناجائز ہیں اور جنھیں کرنے سے اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے قرآن اوراحادیث میں سختی سے اور واضح طور پر منع فرمایا ہے، اوران میں ملوث ہونے کی صورت میں سخت سزاؤں کی وعید سنائی ہے۔ اس کے باوجود لوگ ایسے بہت سے کاموں میں ملوث ہیں تو کیا یہ انکا ذاتی فعل نہ ہوا، اسی طرح یہ ساری کائنات انسان کے لئے مسخر کردی گی ہے کہ وہ کائنات میں چھپے رازوں کو تسخیر کرے اور علم دیا تا کہ تدبر کرے اور پہچانے رب کو اور اس کی بنائی ہوئی کائنات کو، انسان کو اشرف المخلوقات بنایا گیا ہے جس سے حساب کتاب بھی کیا جائے گا۔ اسی لئے جب بچہ پیدا ہوتو ماہر علم الاعداد سے معلوم کرکے بچے کا نام رکھا جائے، اوراگر بڑوں کی زندگی ناکامیوں اور پریشانیوں میں گزر رہی ہے تو انھیں بھی کسی ماہر کے مشورے سے اپنا نام تبدیل کرکے اپنی زندگی پریشانیوں سے چھٹکارہ پالینا چاہئے۔

مولانا مشاد علی صدیقی

حسد انسانی زندگی کا چین وسکون تباہ کردیتا ہے

حسد کا معنی ہے کسی شخص کی نعمت کے زوال کی تمنا کرنا اور یہ حرام ہے۔ حسد ایسا مرض ہے جس سے روحانی سکون ختم ہو جاتا ہے اور انسانوں میں جدائیاں پیدا ہوتی ہیں جو مقصد تخلیق کے خلاف ہے۔ سب سے پہلا گناہ جو آسمان میں صادر ہوا، وہ ابلیس لعین کا حسد تھا جو اس نے حضرت آدم علیہ السلام سے کیا اور دھتکارا گیا۔ اس طرح زمین پر جو سب سے پہلا گناہ ہوا وہ قابیل کا حضرت ہابیل سے تھا جس نے قتل وغارت کو جنم دیا۔ ان خیالات کا اظہار مولانا مشاد علی صدیقی نے ماہانہ اجتماع منعقد مدرسہ حبیب العلوم نقشبندیہ، اسد بابا نگر کشن باغ، حیدآباد سے کیا۔

انہوں نے کہا کہ حسد نے حضرت حسینؓ کو کربلا میں شہید کیا۔ حاسد گناہ کا مرتکب تو ہوتا ہی ہے لیکن اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہو سکتا۔ غضب الٰہی کا مستحق ہوتا ہے۔ حاسد کی شر انگیزی سے اللہ تعالیٰ نے بچنے کا حکم فرمایا ہے اور نبی کریم ﷺ سے فرمایا ہے کہ کہہ دیجئے میں اپنے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے۔ مولانا محمد بدیع الدین نقشبندی بانی وناظم مدرسہ عربیہ حبیب العلوم نقشبندیہ نے کہا کہ دین کی اساس وبنیاد اخوت اور بھائی چارگی پر ہے۔ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مسلمان آپس میں سیسا پلائی ہوئی دوار ہیں۔ لیکن جب خود غرضی اور حسد کا شکار ہوئے تو پھر آپس میں قتال کیا اور مرنے لگے اور ذلت ورسوائی کا منہ دیکھنا پڑا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو اور ایک دوسرے سے حسد نہ کرو اور ایک دوسرے سے روگردانی نہ کرو اور اللہ کے بندے، بھائی بھائی ہو جاؤ، ایک مسلمان کے لئے اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ ترک تعلق کرنا جائز نہیں ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صرف دو شخصوں پر حسد (رشک) کرنا جائز ہے۔ ایک جس کو اللہ تعالیٰ نے قرآن عطا فرمایا ہو اور وہ شخص دن رات قرآن مجید کی تلاوت کرتا ہے۔ اور آدمی یہ تمنا کرے کہ کاش مجھے بھی قرآن دیا جاتا تو میں بھی اس کی طرح دن رات قرآن مجید کی تلاوت کرتا۔ دوسرے اس شخص پر جس کو اللہ تعالیٰ نے مال عطا فرمایا ہو اور وہ شخص حق کے راستہ میں اس مال کو خرچ کرتا ہو تو آدمی یہ تمنا کرے کہ کاش مجھے بھی مال دیا جاتا تو میں بھی اس کی طرح مال خرچ کرتا۔

انہوں نے کہا کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جیسے آگ لکڑی کو کھا جاتی ہے۔ حسد دل کی عظیم بیماری ہے اور اس کا علاج یہ ہے کہ انسان غور کرے کہ حسد دارین میں حاسد کے نقصان اور محسود کے نفع کا موجب ہے۔ حاسد کا دنیا کا نقصان تو اس طرح پر ہے کہ حاسد ہمیشہ رنج وغم میں مبتلا رہتا ہے۔ کیونکہ کوئی وقت بھی ایسا نہیں ہوگا جس میں خداوند تعالیٰ کا فضل وکرم کسی بندہ کے شامل حال نہ ہو اور حاسد چاہتا ہے کہ اس کا دشمن مبتلائے رنج وغم رہے لیکن اس کے برعکس وہ خود گرفتار رنج وغم رہتا ہے۔ اسی طرح جو برائی اور مصیبت وہ دشمن کے لئے چاہتا ہے وہ خود اس کے حصہ میں آئی اور حسد سب سے بڑی برائی ہے اور اس غم سے عظیم کوئی اور غم نہیں ہے پھر اس سے زیادہ حماقت کیا ہوگی کہ دشمن کے سبب سے انسان خود رنجیدہ رہے حسد سے دشمن کا نقصان کچھ نہیں ہوتا کہ تقدیر الٰہی میں اس کو ملنے والی نعمت کی ایک مدت متعین ہے اس میں پس پیش اور کمی کو دخل نہیں ہے کہ سرنوشت ازلی یہی تھی۔ اور اس سرنوشت میں تبدیلی کی گنجائش نہیں ہے۔ حسد کا علاج یہ ہے کہ مجاہدہ سے حسد کے اسباب کو باطن سے نکال کر پھینک دے کیونکہ حسد کا سبب تکبر، غرور، عداوت اور مال وجاہ کی دوستی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے باطن کی اصلاح فرمائے اور سارے مسلمانوں کو اتحاد کی توفیق عطا فرمائے۔

قسط نمبر: ۱۰

علاج بذریعہ غذا

حکیم احتشام الحق قریشی

انڈا

شناخت: جب مطلق انڈا بولا جاتا ہے تو مرغی کے انڈے سے مراد ہوتی ہے، بہتر انڈا وہ ہوتا ہے جو بڑا ہو اور اسی دن مرغی نے دیا ہو اس لئے کہ اس کو ہوا فاسد کرتی ہے، خاص کر موسم ربیع کی حرارت میں اگر نمک میں رکھیں تو فاسد نہیں ہوتا۔ مرغی کا انڈا تمام انڈوں سے افضل ہے، انڈے کی زردی تمام اجزاء سے بہتر ہوتی ہے، تیتر، چکور، بٹیر اور لولے کا انڈا مرغی کے انڈے کی طرح ہوتا ہے۔ جالینوس نے انڈے کے نیم پختہ کرنے کے واسطے ایک حد مقرر کی ہے کہ انڈے کو کھولتے ہوئے پانی میں ڈالیں اور سو عدد تک شمار کریں اس طرح انڈا نیم پختہ ہو جاتا ہے۔ اگر سرد پانی میں رکھ کر ابالیں تو تین سو عدد تک شمار کریں اس طرح نیم پختہ ہو جاتا ہے، بہت زیادہ ابالنے سے بہ خوبی ہضم نہیں ہوتا ہے۔

مزاج: زردی گرمی کی طرف مائل درجہ اول میں اور سفیدی درجہ دوم میں سرد وتر ہے۔

فوائد: نیم برشت زردی صالح الکیموس کثیر الغذا اور قلیل فضلہ والی ہے، دل ودماغ وبدن وباہ کو قوت دیتی ہے، گرم نزلات کو سینے پر گرنے سے روکتی ہے، سینہ اور معدہ اور آنت اور مثانہ کی خشونت اور قرحہ گردہ ومثانہ وکھانسی کو مفید ہے، منہ سے خون آنے کو روکتی ہے جس کسی کا خون زیادہ نکلا ہو یا فضلہ کی وجہ سے ضعف پیدا ہوا ہو اسے تقویت دیتی ہے۔ سوداوی مزاج کو موافق ہے، کچی زردی کھانا آواز کو صاف کرتا ہے، مثانہ کی سوزش دور کرتا ہے، زردی کو سفیدی کے ساتھ ملا کر کھانا گرم مزاج کو موافق ہے، انڈے کی سفیدی بھی مقوی ہے، دیر ہضم ہے اور جو خون اس سے پیدا ہوتا ہے وہ لمزج اور کم ہوتا ہے۔ شیخ الرئیس نے ادویہ قلبیہ میں کہا ہے کہ اگرچہ انڈا اول کی دواؤں میں داخل نہیں ہے لیکن اس میں شک نہیں کہ اس کو دل کی تقویت پہنچانے میں بڑی مداخلت ہے اور میری مراد زردی سے ہے اس میں تین باتیں جمع ہیں۔

(۱) خون جلدی بن جاتا ہے (۲) فضلہ اس میں بہت کم ہوتا ہے اس سے جو خون پیدا ہوتا ہے وہ اس خون کے قبیل سے ہوتا ہے جو دل کی غذا بنتا ہے، پس انڈے کی زردی ایک ایسی اعلیٰ درجہ کی چیز ہے جس سے ایسا خون پیدا ہوتا ہے جو تحلیل شدہ جوہر روح کی تلافی کرتا ہے، بھنی ہوئی زردی میں قبض ہوتا ہے اور جو بہت بستہ ہو جائے وہ دیر میں ہضم ہوتا ہے۔ مگر خون اس سے زیادہ بنتا ہے، روغن زیتون میں ملا انڈا دوسرے تمام تیلوں سے تلے ہوئے انڈے سے بہتر ہوتا ہے کیوں کہ روغن زیتون میں تلنے سے زیادہ ثقیل نہیں ہوتا، دارچینی وغیرہ کے ساتھ انڈا کھانا مقوی باہ ہے، انڈے کا حلوہ باہ کو طاقت دیتا ہے، خون عمدہ پیدا کرتا ہے۔ انڈے کی زردی تین عدد پیاز کا پانی زردی کے برابر ادرک کا پانی پیاز کے پانی سے آدھا سب کو پیس کر باہم ملا کر اور بھون کر ثعلب مصری تین ماشہ، دارچینی، لونگ، الائچی دانہ سفید ہر ایک ڈیڑھ ماشہ ملا کر ذرا سا نمک چھڑک کر چند روز تک صبح کو کھایا جائے تو باہ کو قوت حاصل ہوتی ہے۔ انڈے کی زردی کو بھون کر شہد میں ملا کر لگانے سے جھائیں اور منہ کے سیاہ داغ جاتے رہتے ہیں، موم روغن یا روغن بنفشہ کے ساتھ اس کی زردی لگانے سے ورم اور پٹھے ملائم ہو جاتے ہیں، اس کی سفیدی کے لگانے سے دھوپ کی وجہ سے رنگ سیاہ نہیں ہوسکتا اور اگر سیاہ ہو گیا ہو تو سیاہی دور ہو جاتی ہے، نیم برشت انڈا بچوں کو بہت مفید ہے اور دودھ کا کام دیتا ہے، اس کا ضماد آنکھ کے درد اور مقعد کی گرمی اور گرم پانی سے جلنے کے واسطے فائدہ مند ہے، انڈے کی سفیدی جلی ہوئی جگہ پر لگانے سے چھالا نہیں پڑتا۔ تازہ چھلکے پیس کر بقدر سات ماشہ کھانا باہ کو ہیجان میں لاتا ہے، شہد اور سرکہ میں ملا کر لیپ کرنا ورموں کو تحلیل کرتا ہے اس کو باریک پیس کر زخموں پر چھڑکنا خون کو بند کرتا ہے۔

انگور

شناخت: مشہور ومعروف میوہ ہے اس کی بہت سی قسمیں ہوتی ہیں، جنگلی، پہاڑی، بستانی اور گول لمبا اور چھوٹا بڑا اور سفید سرخ سیاہ اور گرمی وسردی کا سرخ قسم کو بغداد میں جلی کہتے ہیں، اس میں شیرینی کم

اور بکساپن زیادہ ہوتا ہے، چھلکا موٹا ہوتا ہے، دیر ہاضم ہے، نفاخ ہے، مگر بکسے پن کی وجہ سے معدے کو قوت دیتا ہے لیکن اصل میں دو قسم اور دو رنگ کے زیادہ ہوتے ہیں۔ ایک سفید اور دوسرا سیاہ ایک گول اور دوسرا لمبا، بہتر وہ ہے جو گرمی کے موسم کا ہو اور شاداب ہو، دانہ بڑا ہو۔ پوست اس کا پتلا اور گٹھلی چھوٹی ہو اور دانے اس کے مقدار میں برابر ہوں، سفید انگور سیاہ انگور سے بہتر ہے بلکہ سرخ سے بھی سفید بہتر ہوتا ہے۔ شارح قانون کہتا ہے کہ جس انگور کا چھلکا پتلا ہو اور رطوبت زیادہ ہو اس کو توڑ کر جلد کھالیں تا کہ خراب نہ ہو جائے اور مزہ بگڑ نہ جائے اور جس کا چھلکا موٹا ہو اس کو توڑ کر چند روز رکھ کر کھائیں اور پانی چوس کر پھوک پھینک دیں تا کہ ریاح اور نفخ کم پیدا کرے، شمسی انگور کا نام رازقی ہے، یہ بہت شیریں اور لطیف ہوتا ہے اس میں گٹھلی نہیں ہوتی۔ ابن ماسویہ نے کہا ہے کہ انگور تمام میوؤں سے زیادہ افضل اور معتدل ہوتا ہے، بہتر وہ ہے کہ درخت پر پورا پک جائے اور پک کر درخت پر کئی دن تک لٹکا رہے تا کہ وہ رطوبت فضیلہ جو پانی سے لیتا ہے تحلیل ہو جائے اور مرجھا جاوے اس کو اس طرح کھائیں کہ پہلا کھانا ہضم ہو چکا ہو اور دوسرے کا وقت آ گیا ہو۔

مزاج : پہلے درجہ میں گرم وتر ہے۔

فوائد : پکا ہوا انگور جلد ہضم ہو جاتا ہے اور جلد معدے کے منہ میں سے اتر کے اس کے قعر میں پہنچ جاتا ہے، کثیر الغذا ہے، خون صالح پیدا کرتا ہے اور مصفی خون بھی ہے، بدن کو فربہ اور قوی کرتا ہے، سوداوی مواد کو دور کرتا ہے، جلے ہوئے مواد کو دور کرتا ہے، سینے اور پھیپھڑے کی اصلاح کرتا ہے۔ تمام میوؤں سے عمدہ غذائیت اور خون پیدا کرتے ہیں، بہتر ہے منضج ہے جلا کرتا ہے، سینے اور پھیپھڑے کے موافق ہے، میٹھا انگور بالخاصیت شہوت جماع کو بڑھاتا ہے، مدر بول ہے، پکے انگور میں کچے انگور سے ضرر کم ہے۔ اگر انگور ہضم نہ ہو تو اس کی غذا خام رہتی ہے، انگور سالم سے بہ نسبت اس کے نچوڑے ہوئے پانی سے زیادہ بنتا ہے، انگور شیریں اور تازہ ملین شکم ہے مگر تشنگی پیدا کرتا ہے اور جن کا مزاج گرم ہے ان کے مزاج میں اس سے گرمی بڑھ جاتی ہے۔ اگر اس کے اوپر کوئی شربت یا سکنجبین شکری چاٹ لی جائے یا کوئی کھٹی غذا کھالی جائے یا انار ترش کے دانے کھالئے جائیں تو ایسا نہیں ہوتا جس انگور میں کھٹ میٹھا پن ہوتا ہے وہ گرمی نہیں پیدا کرتا ایسا انگور معدے کے لئے مناسب ہے، معدے میں فاسد بھی نہیں ہوتا ہے جیسا کہ دوسرے پھل فاسد ہو جاتے ہیں اس کو کھانے سے جس کسی کا پیٹ پھول جاتا ہو اس کو چاہئے کہ اس کا چھلکا تھوک دیا کرے اسے کچا انگور بھی کھانے سے پرہیز کرنا چاہئے پھر بھی پیٹ پھلائے تو اوپر سے زیرہ یا کوئی دوسری ہاضم چیز کھالی جائے، اس سے جو خون پیدا ہوتا ہے وہ پنڈ کھجور کے خون سے بہتر ہوتا ہے۔ بوعلی سینا نے لکھا ہے کہ انگور سے جو خون بنتا ہے اس میں انجیر کے خون کی طرح خرابی کم ہوتی ہے اور اس کی طرح کثرت سے بنتا ہے اگر چہ اتنا نہیں جتنا انجیر سے بنتا ہے، انگور کا رس آنکھ میں لگانے سے آنکھ کیا کھجلی بھی جاتی رہتی ہے۔

وید کہتے ہیں کہ انگور کی بیل کی لکڑی کی راکھ کو پانی میں گھول کر پینے سے مثانے میں پتھری کا پیدا ہونا بند ہو جاتا ہے، اس راکھ سے لیپ کرنے اور پلانے سے خصیوں کی بادی کی سوجن تحلیل ہو جاتی ہے اور اس کے لیپ وغیرہ سے بواسیر کے مسوں کو بھی نفع پہنچتا ہے۔ بسنت کے موسم میں اس کی کاٹی ہوئی ٹہنیوں میں سے ایک قسم کا مد نکلتا ہے جو جلدی بدن کے امراض کے علاجوں میں کام آتا ہے اور دکھتی ہوئی آنکھ پر بھی لگایا جاتا ہے، غرض کہ انگور میں بے حد نفع بخش فوائد ہیں۔

اناناس

شناخت: ایک پھل ہے جو موسم برسات میں پکتا ہے، بنگال اور روہیل کھنڈ میں کثرت سے ہوتا ہے اس کا پودا دوسرے بڑے بڑے درختوں کے سایہ تلے لگایا جاتا ہے، اس کا رنگ خامی میں اوپر سے ہرا ہوتا ہے اور جب پک جاتا ہے تو سرخ ہو جاتا ہے، اندر سے زرد ہوتا ہے، پھل کے اوپر خانے خانے ہوتے ہیں، ان خانوں کے آس پاس تھوڑا سا پوست نازک ہوتا ہے اور ہر خانہ میں پوست قریب چھوٹے چھوٹے بیج ہوتے ہیں، جن کا رنگ زرد تیرہ ہوتا ہے اس میں نمکین اور جلا پیدا کرنے والی رطوبت ہوتی ہے۔ یہ پھل خوشبودار ہوتا ہے، گول طولانی ہوتا ہے، دو قسم کا ہوتا ہے ایک چھوٹا لیموں کے برابر یہ اندر سے شریں خوشبودار اور خوش ذائقہ اور دوسرا بڑا مزے میں کھٹ میٹھا کچا یا تھوڑا پکا ہوا ترش ہوتا ہے، اس میں رطوبت بہ نسبت اول کے زیادہ ہوتی ہے اس پھل کے دونوں سروں پر چھوٹے چھوٹے پتے ہوتے ہیں، چیراپونجی کے پہاڑ جیسا اناناس ہوتا ہے ویسا اناناس دوسری جگہ نہیں ہوتا ہے۔ اس پہاڑ پر کثرت سے کونلے اور کٹہل کے درختوں کے نیچے سائے میں پھلتا ہے، جس پھل میں ترشی ہو وہ نمک کے ساتھ مزہ دار معلوم ہوتا ہے لیکن شیریں ہو تو قند

شکر کے ملانے کی حاجت نہیں ہوتی۔

مزاج: سرد وتر دوسرے درجہ میں۔

فوائد: فرحت پیدا کرتا ہے،دل اور جگر اور دماغ اور معدے کو قوت دیتا ہے،خفقان کو دفع کرتا ہے،صفراوی گرمی کو تسکین دیتا ہے،غم کو دفع کرتا ہے،رنگ کو نکھارتا ہے،لاغر کو فربہ کرتا ہے،کمزور کو قوت بخشتا ہے، اس کے سونگھنے سے بھی دماغ میں قوت آتی ہے،مربہ اور شربت اس کا عمدہ اور لطیف ہوتا ہے، اناناس ضعف معدہ اور ضعف قلب کو مفید ہوتا ہے، پیاس بجھاتا ہے، اخلاط کو اعتدال میں پیدا کرتا ہے، خراب خون کو درست کرتا ہے، بھوک بڑھاتا ہے، تپ کے تمام امراض کو تسکین دیتا ہے، قلق اور اضطراب کو دور کرتا ہے، گرم مزاجوں کے موافق ہے، اس کے پانی کی کلی منہ کے جوش کو دور کرتی ہے۔

وید کہتے ہیں کہ اناناس مزیدار اور سبک ہے، بے مزگی دور کرتا ہے، منی اور بھوک بڑھاتا ہے، صفرا اور بلغم لزج کو دفع کرتا ہے اور ہر قسم کے پیشاب کے فساد کو مٹاتا ہے، نہار منہ نہ استعمال کرنا چاہئے کیوں کہ صفرا بن جاتا ہے، اس کے پکے پھل کے رس کو پینے سے صفرا بڑھتا ہے اور اس کا رس ،سوڑھوں کے مرض کو مٹاتا ہے، اس کے رس کو پچکاری کے ذریعہ سے بدن کی کھال میں پہنچانے سے زہر کا سا اثر پیدا ہوتا ہے، تپ میں اس رس کے پینے سے پیٹ کی گرمی مٹتی ہے اور پسینہ بھی آتا ہے، مصری ملا کر پینے سے پیشاب کا اودرار ہوتا اور دل خوش ہوجاتا ہے، پھل کو بہت زیادہ کھانے سے رحم کو سکڑ جاتا ہے، خون حیض بند ہوجائے تو ایک پھل روز استعمال میں رکھیں فائدہ ہوتا ہے، اناناس کا مربہ لطافت پیدا کرتا ہے، پکے پھل کا رس یرقان میں مفید ہے، کچا اناناس بسبب اس کے کہ اس میں تیز رطوبت ہوتی ہے، منہ اور حلق میں خراش ڈالتا ہے لیکن اگر اس کو خوب پیٹ بھر کر کھالیں اور اس دن کھانا نہ کھائیں تو پیٹ کے کیڑے مرجاتے ہیں اور اس کا سارا مادہ نکل جاتا ہے، کچے پھل کھانے سے عورتوں کی آنول نکل جاتی ہے، اس کے پتوں کا رس پلانے سے بھی پیٹ کے کیڑے مرجاتے ہیں، پتوں کے رس کو شکر کے ساتھ دینے سے ہچکی بند ہوجاتی ہے، اس کے پتوں کے سفید حصے کے تازہ رس کو شکر کے ساتھ دینے سے دست آتے ہیں اور پیٹ کے کیڑے مرجاتے ہیں، اس پھل کے رس کو پلانے سے خون حیض جو بے وقت بند ہوجاتا ہے وہ دوبارہ جاری ہوجاتا ہے اس کی جڑ آشوب چشم اور دستوں کو بھی نفع دیتی ہے۔

غرض کہ اناناس ایک بہترین پھل ہے۔

اونٹنی کا دودھ

شناخت: سب دودھوں میں لطیف اور زیادہ رقیق ہوتا ہے اس میں چکنائی بہ نسبت دوسرے دودھوں کے کم ہوتی ہے اور جو کچھ ہے اس کو مائیت کے ساتھ اتنا سخت امتزاج حاصل ہے کہ کسی طرح مائیت سے جدا نہیں ہوسکتی اس کے دودھ کا مکھن نہیں نکالا جاسکتا اسی وجہ سے اس کی طبیعت خشکی کی طرف مائل ہے، اس کا ذائقہ تھوڑا کھاراپن لئے ہوتا ہے، جس اونٹنی کو بیائے ہوئے ابھی چالیس دن نہ گزرے ہوں یا بہت دنوں کی بیائی ہو اس کا دودھ استعمال نہ کرنا چاہئے۔

مزاج: گرم بہ مائل خشکی۔

فوائد: چونکہ اس کے مزے میں شوریت ہے اور چکنائی کم ہے اس لئے معدے میں پہنچ کر کم جمتا ہے، یہ سدہ جگر کی تنقیح کرتا ہے، استسقا کو نفع پہنچاتا ہے جلا کرتا ہے، مفتح و محلل ہے، باہ کو قوت دیتا ہے، مادے کو معتدل قوام کرتا ہے، جسم میں طاقت پیدا کرتا ہے اورام باطن کو تحلیل کرتا ہے، قے اور دمہ کو مفید ہے، ورم طحال اور بواسیر کو نفع دیتا ہے، شکر کے ساتھ پینے سے ضیق النفس و ربو کو فائدہ دیتا ہے، جگر کی خشکی دور کرتا ہے، شکر کے ساتھ بدن کو قوت بھی دیتا ہے، بشرے کو صاف کرتا ہے، بدن کو طاقت پہنچاتا ہے، بھوک بڑھاتا ہے، اگر ارنڈی کے تیل کے ساتھ مالش کریں تو ورم کو تحلیل کردیتا ہے، معدے میں نفخ اور درد پیدا کرتا ہے، معدے سے جلدی تلے اتر جاتا ہے مگر بہ نسبت دوسرے دودھوں کے اس سے غذا کم حاصل ہوتی ہے۔ بعض نے لکھا ہے کہ پیاس لگاتا ہے، استسقا کے لئے بہت نافع ہے کیوں کہ اس کا سدہ کھول دیتا ہے اور اس کے مواد غلیظ کو تحلیل کرتا ہے، استسقا کی تمام قسموں میں اسے بلا خطرہ استعمال کرسکتے ہیں، جگر کے امراض کو دو وجہ سے مفید ہے۔

(۱) بالخاصیت (۲) رطوبت خارج کرتا ہے مگر خیال رہے کہ جب تلی اور جگر کے امراض میں تپ بھی ہو تو مت دیں کیوں کہ دودھ تپ کا مادہ بڑھادیتے ہیں اور نہ اس حالت میں دیں جب کہ استسقا پیدا ہونے کا خوف ہو۔ اونٹنی کے دودھ استعمال کرنے کے لئے عمدہ موسم جاڑے کا شروع یا درمیانی حصہ ہے۔ اگر اونٹنی کو سونف یا کرفس یا سویا وغیرہ کھلاتے رہیں تو غالباً دودھ کبھی نہ جمے گا۔ اونٹنی کے دودھ سے مستقی

کے لئے ماء الجبن بھی بناتے ہیں جس کی صورت یہ ہے کہ ۲۸ تولہ ساڑھے چار ماشہ دودھ دیگچی میں ڈال کر جوش دیں اور اس کے اندر سکنجبین بروزی گرم یا معتدل (مریض کے مزاج کے موافق) ساڑھے تین تولہ کے قریب ڈالیں اور انجیر کی تازہ لکڑی کے کر چھال جدا کر کے اور ایک سرا کچل کر اس کچلے ہوئے سرے کی طرف سے دودھ کو ہلاتے رہیں اور پھر تار کر سرد کر لیں اور موٹے کپڑے میں چھان لیں، صاف پانی لے کر ۲۸ تولہ ساڑھے ۴ ماشہ پانی میں ساڑھے تین ماشہ نمک لاہوری اور ساڑھے سترہ ماشہ نسوت سفید کا سفوف داخل کر کے جوش دیں اور جھاگ صاف کریں جب جھاگ اتر جائے تو مریض کو پلائیں، مقدار ۹ تولہ سے زائد نہ ہو تھوڑا تھوڑا بڑھا کر ۲۰ تولہ ساڑھے چار ماشہ پر پہنچا دیں۔ وید کہتے ہیں کہ اونٹنی کا دودھ دست آور اور کھاری اور خشک اور ہلکا ہوتا ہے، بھوک بڑھاتا ہے، پیٹ میں کیڑے پیدا ہونے نہیں دیتا، بلغم کے فساد کو دفع کرتا ہے، جذام کو نافع ہے، نفخ اور استسقا کو اور ورم دور کرتا ہے، اعضا کو مضبوط کرتا ہے، طبیعت کو خوش کرتا ہے اور حواس کو روشن کرتا ہے، قوت بخشتا ہے، باہ کو قوی کرتا ہے، شدت کی گرمی اور قے کے لئے نافع ہے، سیاہ اونٹنی کا دودھ تھوڑا بادی ہے، بلغم اور صفراء کو دور کرتا ہے، مزہ اس کا کھاری اور شیریں ہوتا ہے، بدن کو پُر رونق بناتا ہے، پیٹ کے کیڑے گرانی اور بواسیر کو دور کرتا ہے، خون صالح پیدا کرتا ہے، سرخ اونٹنی کا دودھ سرسام کو نافع ہے۔

باجرہ

شناخت: مشہور و معروف غلہ ہے جو فصل خریف میں پیدا ہوتا ہے اس کے ڈنڈی کی راکھ رنگ کے کام آتی ہے، اس کا رنگ خاکی سبزی مائل ہوتا ہے، اس کی بال لمبی اور بڑی اور گاؤدم ہوتی ہے نہ کہ جو کی بال کی طرح جیسا کہ بعض نے سمجھا ہے بہتر وہ دانہ ہوتا ہے جو وزنی اور موٹا ہوتا ہے، یہ کنگنی اور چینہ سے افضل ہے اور تمام احوال میں ان سے عمدہ مگر قبض میں ان سے کم ہے جو یونانی طبیبوں نے یہ لکھا ہے کہ باجرے کے دانے دخن کے دانوں سے چھوٹے ہوتے ہیں، یہ ان کی غلطی ہے اگر مراد ان دخن سے کنگنی ہے اور اگر جوار یا مکا مراد ہے تو مضائقہ نہیں کیوں کہ کنگنی کا دانہ سب سے چھوٹا ہوتا ہے، باجرے کے پودے جوار کے پودوں سے پتلے اور چھوٹے ہوتے ہیں، برسات کے شروع میں بوئے جاتے ہیں، کچے دانوں میں دودھ ہوتا ہے، مزہ اس کا شیریں ہوتا ہے، پرانا باجرہ جس پر ایک برس گزر چکا ہو بڑا ہے۔

مزاج: پہلے درجہ میں سرد اور دوسرے درجہ کے آخر میں خشک۔

فوائد: اس میں قبض ہے خشکی بھی پیدا کرتا ہے مگر کسی قسم کی اذیت نہیں پہنچتی قلیل الغذا ہے، عمدہ خون بنتا ہے جو خون اس سے بنتا ہے وہ لزج اور خشک ہوتا ہے اس کی روٹی دیر ہضم ہے اور معدے سے دیر میں تلے اترتی ہے۔ اگر اس کو گھی یا کسی چربی اور بادام کے تیل کے ساتھ کھائیں تو اس وقت اس سے خون زیادہ اور اچھا بنتا ہے اور بدن کا حال درست ہو جاتا ہے، باجرہ کنگنی کی بہ نسبت جلد ہضم ہو جاتا ہے اور اس سے لطیف بھی دافع رطوبت ہے، کمر باہ اور معدے اور بدن کو قوت دیتا ہے اس کو پانی میں خوب گلا کر استعمال کرنا چاہئے اس کے استعمال سے نزلہ کو بھی فائدہ ہوتا ہے اس کا حریرہ بنا کر پینے سے صفراوی اور سوداوی قے بند ہو جاتی ہے اس کے ستو بھی صفراوی و سوداوی قے کو روکتے ہیں، اس کی روٹی قابض ہے باوجود یہ کہ سرد و خشک ہے مگر اس میں یہ خاصیت ہے کہ اس سے خون حیض جاری ہو جاتا ہے اور کچا حمل ساقط ہو جاتا ہے، پیشاب کا ادرار کرتا ہے جن لوگوں کے گوشت میں ڈھیلا پن ہو جاتا ہے یا جن کو استسقا ہو انہیں اس کا استعمال کرنا مفید ہے، بشرطیکہ ان کو دستوں کی ضرورت نہ ہو، سردی سے درد سر ہو تو اس کی پوٹلی سے سینکنا مفید ہے اگر کسی جگہ ہو تو اس سے سینکنا چاہئے اس سے سینکنے سے ورم بھی تحلیل ہو جاتا ہے، معدے میں نفخ اور پیٹ میں ریاح کی وجہ سے درد ہو تو اس سے سینکیں بواسیر کے درد اور جوڑوں کے درد کو بھی اس کے سینک سے فائدہ حاصل ہوتا ہے، آنتوں میں پاخانہ بند ہو کر رہ جائے تو اسے بھی نفع پہنچاتی ہے، سرکہ کے ہمراہ اس کا لیپ ورموں کو تحلیل کرتا ہے، جن کے بدن میں خون زائد یا رطوبت فاسد ہوں ان کو تازہ دودھ کے ساتھ پکا کر کھلانا مناسب ہے۔ وید کہتے ہیں کہ معدے اور بدن اور کمر اور باہ کو قوت دیتا ہے، ثقیل رطوبت کو دفع کرتا ہے، نفخ اس سے کم پیدا ہوتا ہے، اس کو پوٹلی میں باندھ کر گرم کر کے سینکنے سے زحیر اور بواسیر اور قولنج کے مرض کو نفع ہوتا ہے، صفراوی مزاج والوں کی منی کو پتلا کرتا ہے، بلغم اور باہ کو مٹاتا ہے، صفرا کو بڑھاتا ہے، پیاس لگاتا ہے، اس کو پکا کر لگاتار کھانے سے بدن میں سوجن آجاتی ہے، گراں ہے اور سرد مزاج والوں کے موافق ہے، ریاضت اور محنت کرنے والوں کے لئے نافع ہے، بال سے کی بال پر جو پھول ہوتے ہیں ان کو ایک ماشہ روز گڑ تین ملا کر گولی بنا کر سگ دیوانہ کے کاٹے ہوئے کو کھلانا نفع کرتا ہے، ایک ہفتہ میں صحت کاملہ ہو جاتی ہے اور بالخاصیت بورائے کتے کے زہر کو نفع دیتا ہے۔ (باقی آئندہ)

قسط نمبر:۲۱

اللہ کے نیک بندے

ازقلم: آصف خان

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی

تاریخ پیدائش: ۴۷۰ھ

تاریخ وصال: ۵۶۱ھ

مزار مبارک: بغداد شریف

وطن جیلان (ایران) نام سید محی الدین، والد محترم سید ابوصالح، مادر گرامی ام الخیر فاطمہؒ۔ نجیب الطرفین سید، علوم ظاہری کے قافلہ سالار، قصر معرفت کے روشن ترین مینار، سکون جاں، قرار دل ناصبور، اولیائے کرام میں سب سے زیادہ محبوب و مشہور، مرکز احترام وادب اور غوث اعظم لقب تھا۔

آپ کے کلام کی تاثیر کا یہ عالم تھا کہ حاضرین جوش جذبات میں گریبان چاک کر دیتے تھے اور مجلس وعظ سے بیک وقت کئی جنازے اٹھتے تھے۔

نوجوان یاد الٰہی میں غرق ہو چکا تھا ہر شئے سے آواز دوست آرہی تھی، اب عشق کا وہ مرحلہ آگیا تھا جہاں دنیا کے تمام مادی رشتے توڑ دیئے جاتے ہیں اور سجدہ گاہ دل کو بتوں سے خالی کر دیا جاتا ہے۔ نوجوان بھی ذہنی یکسوئی اور سکون دل کی خاطر دنیا سے کنارہ کش ہو کر دریا کے کنارے آپڑا تھا، یہاں حرص وہوس کے ہنگامے نہیں تھے۔ یہاں آزاد ہوائیں نوجوان کو قلندرانہ پیغام دے رہی تھیں کہ اپنے من میں ڈوب کر پاجا سراغ زندگی۔

دریا بہتا ہوا پانی صاف وشفاف پانی دل ودماغ کو دنیا کی آلائشوں سے پاک رکھنے کے لئے نغمہ ازلی سنا رہا تھا۔ کئی دن جذب کے اسی عالم میں گزر گئے، نوجوان دنیا ومافیہا سے بے خبر مراقبے کی منزلیں طے کرتا رہا بالآخر روح کا سفر جاری رہا مگر جسم تھک گیا، نوجوان نے آنکھیں کھول کر چاروں طرف دیکھا ہر طرف ایک ہو کا عالم تھا۔

نوجوان کو شدت سے بھوک محسوس ہو رہی تھی اس نے دور تک نظریں دوڑائیں، قرب وجوار میں انسانی آبادی کے آثار تک ناپید تھے۔

''سرمستی عشق اسے کہاں سے لے آئی؟''

نوجوان نے ایک لمحے کے لئے سوچا پھر آسمان کی جانب نگاہ کی، ایک صابر وشاکر بندے کی طرح پھر اچانک اس کی نظر دریا میں بہتے ہوئے سیب پر پڑی۔ رزاق عالم کی رزاقی پر اس کا یقین اور بھی پختہ ہو گیا، وہ تیزی سے جھکا اور اس نے سیب کو پانی سے نکال کر کھالیا پھر بہ آواز بلند خالق کائنات کا شکریہ ادا کیا۔

سیب کھانے کے بعد بھوک سے کسی حد تک نجات مل گئی اور نوجوان اس حسن اتفاق کو دست غیب کی کار فرمائی سمجھ کر مطمئن ہو گیا، مگر کچھ دیر بعد ہی یکایک اس کے ذہن میں ایک اندیشے نے سر ابھارا۔

''یہ سیب کسی کی ملکیت تو نہیں تھا؟''

اس خیال کے آتے ہی نوجوان مضطرب ہو گیا اور اس کے پرنور چہرے پر وحشت سی برسنے لگی جیسے اسے کسی نے چوری کرتے ہوئے پکڑ لیا ہو۔

''کیا تو نے سیب کے مالک سے اسے کھانے کی اجازت مانگی تھی؟'' کسی نے پکار کر کہا۔

نوجوان نے گھبرا کر اس طرف دیکھا جدھر سے آواز آئی تھی، مگر وہاں کوئی موجود نہیں تھا۔

نوجوان ذہنی کشمکش میں مبتلا تھا کہ چند لمحوں بعد اسے وہی آواز پھر سنائی دی۔ دیکھتے ہی دیکھتے ذہنی کشمکش وحشت میں تبدیل ہو گئی۔ نوجوان کی سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ یہ کیسی آوازیں ہیں اور اسے پکارنے والا کون ہے؟ آخر بہت دیر بعد اس پر یہ راز فاش ہوا کہ یہ آوازیں کسی غیر کی نہیں، خود اسے اس کا ضمیر پکار رہا ہے، پھر یہ خلش اس سے برداشت نہ ہو سکی اور وہ بے اختیار دریا کی اس سمت میں روانہ ہو گیا جدھر سے سیب بہہ کر آیا تھا۔

نوجوان تیز رفتاری کے ساتھ دریا کے کنارے کنارے چلتا رہا اور قدم قدم پر دعا مانگتا رہا کہ سیب کے مالک سے ملاقات ہوجائے اور وہ اس سے اس بددیانتی کی معافی مانگ سکے۔ کافی طویل سفر تھا کئی وقت کے فاقوں سے نیم جاں مسافر تھکتا جارہا تھا کہ اسے سیبوں کا ایک باغ دکھائی دیا۔ نوجوان کو اپنے نڈھال جسم میں تازگی کی ایک لہر سی محسوس ہوئی۔ اس نے دیکھا کہ سیب کے کچھ درخت پانی پر جھکے ہوئے تھے، نوجوان کو یقین آگیا کہ جس سیب نے کچھ دیر کے لئے اس کے شکم کی آگ کو سرد کیا تھا اس کا تعلق اسی باغ سے تھا۔

نوجوان نے باغ میں کام کرتے ہوئے مزدوروں سے پوچھا۔ ''اس باغ کے مالک کون ہیں؟ میں ان سے ملاقات کرنا چاہتا ہوں۔

ایک مزدور نے نوجوان کو ٹھہر کر انتظار کرنے کے لئے کہا اور خود باغ کے ایک گوشے کی طرف چلا گیا۔

کچھ دیر بعد باغ کا مالک نظر آیا جو ایک عمر رسیدہ شخص تھا۔

''کیسے آئے نوجوان؟'' بوڑھے شخص کا لہجہ نہایت شگفتہ تھا۔ ''مجھ سے کوئی کام ہے؟''

نوجوان باغ کے مالک کی بزرگی کو دیکھتے ہوئے احتراماً کھڑا ہوگیا تھا۔ ''میں دریا کے کنارے بیٹھا تھا کہ ایک سیب پانی میں بہتا نظر آیا مجھے اس وقت شدت کی بھوک محسوس ہورہی تھی نتیجتاً میں نے سیب اٹھا کر کھالیا، مگر اب میں اپنے ضمیر پر ایک ناقابل برداشت بوجھ محسوس کررہا ہوں۔

باغ کے مالک نے بڑی حیرت کے ساتھ نوجوان کی گفتگو سنی کچھ دیر تک غور کرتا رہا پھر نوجوان سے مخاطب ہوا۔ ''اب تم کیا چاہتے ہو؟''

''میں اپاہج نہیں ہوں ورنہ آپ سے اپنی اس غلطی کی معافی مانگ لیتا۔'' نوجوان نے مؤدبانہ لہجے میں عرض کیا۔

بوڑھا استفہامیہ نظروں سے نوجوان کی طرف دیکھنے لگا پھر آہستہ سے بولا۔ ''میں تمہاری اس بات کا مفہوم نہیں سمجھا، ذرا وضاحت سے اپنا مقصد بیان کرو۔''

''میرا مطلب یہ ہے بزرگ کہ جب انسان کے دست وپا صحیح وسلامت ہوں تو اسے اپنے جرم کی سزا برداشت کرنی چاہئے۔'' نوجوان نے ٹھہر ٹھہر کے مدھم آواز میں کہا۔ ''میں جانتا ہوں کہ مجھ میں ایک سیب کی قیمت ادا کرنے کی صلاحیت ہے مگر چونکہ میں نے نادانستگی میں ایک جرم کیا ہے اس لئے اب سیب کی قیمت بازار کے مطابق نہیں ہوگی بلکہ جو کچھ آپ طے کریں گے وہی قیمت دل سے تسلیم ہوگی اور میں بہ رضا ورغبت اسے ادا کروں گا۔ اس کے بعد خدا کے یہاں میرے ذمہ آپ کا کوئی حساب باقی نہیں رہے گا۔''

باغ کے مالک نے سر سے پاؤں تک دوبارہ نوجوان کی ظاہری شخصیت کا جائزہ لیا پھر انتہائی سنجیدہ لہجے میں کہنے لگا۔

''نوجوان! میرا تمہارا حساب برابر ہونے کی دو شرطیں ہیں۔''

نوجوان نے حیرت سے باغ کے مالک کی طرف دیکھا ایک معمولی چیز کی قیمت کی ادائیگی کے لئے پیشگی شرائط؟ اس نے سوچا مگر زبان سے کچھ نہیں ملا۔

''پہلی شرط یہ ہے کہ تم ایک ماہ تک مسلسل میرے باغ کے درختوں کو پانی دو گے۔'' باغ کے مالک نے اپنی شرائط کی وضاحت کرتے ہوئے کہا۔ ''جب تم میری مرضی کے مطابق اس کام کو تکمیل تک پہنچا دو گے تو پھر میں اپنی دوسری شرط بیان کروں گا۔ اگر ان میں سے ایک بھی شرط پوری نہ ہوئی تو میدان حشر تک تم میرے قرض دار رہو گے۔''

''آپ مطمئن رہیں، خدا نے چاہا تو میں بہ حسن وخوبی آپ کی یہ شرائط پوری کردوں گا۔'' نوجوان نے کسی تامل کے بغیر جواب دیا۔

باغ کے مالک نے ایک بار پھر حیرت بھری نظروں سے نوجوان کی طرف دیکھا۔ ''تم نے مجھ سے یہ نہیں پوچھا کہ ایک ماہ کی شدید محنت ومشقت ایک سیب کی قیمت کے برابر کس طرح ہوسکتی ہے؟''

''ایک لمحے کے لئے مجھے خیال آیا تھا مگر پھر یہ سوچ کر مطمئن ہوگیا کہ بہرحال آپ کو راضی کرنا ہے اگر آپ راضی نہیں ہوں گے تو میرے جرم کا یہ داغ کس طرح مٹے گا؟''

باغ کے مالک پر کچھ دیر تک حیرت وسکوت کی کیفیت طاری رہی پھر نوجوان کو مخاطب کرکے بولا۔ ''اب تم اپنا کام شروع کردو، ایک ماہ بعد ملاقات ہوگی۔'' یہ کہہ کر بوڑھا شخص بڑے بے نیازانہ انداز میں اپنے مکان کی طرف چلا گیا۔

☆☆☆

الغرض شدید محنت کے بعد جب نوجوان نے باغ کے مالک کی اس شرط کو تکمیل تک پہنچایا تو وہ جاندیدہ شخص ذمہ داری کے اس احساس پر

حیران رہ گیا۔ نوجوان کی پیشانی پسینے سے تر تھی مگر اس کے ساتھ ہی سجدے کا وہ نشان بھی جھلک رہا تھا جو اس بات کی گواہی تھی کہ نوجوان نے اپنے ماہ وسال کس طرح گزارے ہیں؟ بوڑھے کی حیرت بڑھتی جارہی تھی مگر اس نے اپنے دلی کیفیات کا اظہار نہیں کیا۔

''اب آپ مجھے اپنی دوسری شرط بتائیں۔'' نوجوان کے لہجے میں بیزاری نہیں، بے قراری تھی، وہ جلد از جلد باغ کے مالک کا قرض ادا کردینا چاہتا تھا کہ اسے اپنی ریاضت میں ذہنی یکسوئی اور قلبی سکون حاصل ہوسکے۔

دوسری شرط یہ ہے کہ تمہیں میری لڑکی سے شادی کرنی ہوگی۔'' باغ کے مالک نے انتہائی سرد لہجے میں نوجوان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

نوجوان بوڑھے شخص کی دوسری شرط سن کر حیران رہ گیا۔'' آپ مجھے جانتے تک نہیں کہ میں کون ہوں؟ کہاں سے آیا ہوں؟ میرا نسب نامہ کیا ہے؟ کس کردار کا مالک ہوں اور میرا ذریعہ معاش کیا ہے؟ ان تمام باتوں کو جانے بغیر آپ نے اس قدر اہم فیصلہ کس طرح کرلیا؟''

ایک بار پھر نوجوان کی سوچ اور گفتگو نے باغ کے مالک کو متاثر کیا مگر وہ اپنی شرط پر قائم رہا۔'' یہ تمہاری ذمہ داری نہیں۔''

''بہرحال میں نے اپنا فرض ادا کردیا۔'' نوجوان نے انتہائی پرسکون لہجے میں کہا۔

''میں آپ کی صاحبزادی سے شادی کرنے کے لئے تیار ہوں۔''

''مگر شادی سے پہلے میں تمہیں اپنی بیٹی کے عیب بھی بتادینا چاہتا ہوں۔'' باغ کا مالک بہت سنجیدہ نظر آرہا تھا۔ ''میری لڑکی پیدائشی بدصورت ہے جسے گردش تقدیر نے اپاہج اور اندھا بھی بنادیا ہے۔'' یہ کہہ کر بوڑھا شخص نوجوان کے چہرے پر اپنی دوسری شرط کا ردعمل تلاش کرنے لگا۔

نوجوان نے فوری طور پر بوڑھے کی بات کا کوئی جواب نہیں دیا وہ اس عجیب وغریب شرط پر غور کرنے لگا پھر اس نے دل ہی دل میں دعا کی۔

''اے رب عزیز وجلیل! اپنے اس حقیر ناتواں بندے کی دستگیری فرما۔''

پھر وہ باغ کے مالک سے مخاطب ہوا۔'' کیا آپ سمجھتے ہیں کہ میری غلطی اسی وقت معاف ہوسکتی ہے، جب میں آنکھوں کی روشنی سے محروم، ایک بدصورت اپاہج لڑکی سے شادی کرلوں۔''

سوال یقیناً بہت پیچیدہ تھا جس کا باغ کے مالک کے پاس کوئی معقول جواب نہیں تھا۔ مگر صورت حال اس قدر الجھ گئی تھی کہ اب بوڑھے شخص کا اپنی بات پر قائم رہنا ضروری ہوگیا تھا۔'' ممکن ہے دنیاوی قانون کے اعتبار سے تمہیں میری یہ شرط بہت کڑی اور غیر مناسب معلوم ہو اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ تم اسے جبر سمجھو مگر میں پہلے ہی کہہ چکا ہوں کہ جب تک میری دوسری شرط پوری نہیں ہوجاتی اس وقت تک میں تمہیں اپنا مجرم سمجھتا رہوں گا۔''

نوجوان نے بوڑھے کی اس وضاحت کے بعد پھر کوئی سوال نہیں کیا۔ بس اس نے پرعزم انداز میں آسمان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

''اے رب ذوالجلال! آزمائش کے اس راستے پر میرے لڑکھڑاتے ہوئے قدموں کو استقامت دے، میں صرف تیری رضا چاہتا ہوں تو مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کر!''

آسمان سے نوجوان کی دعا کا کیا جواب آیا؟ یہ انسان کی ظاہری آنکھ نہ دیکھ سکی، مگر باغ کے مالک نے اتنا ضرور دیکھا کہ ان دعائیہ کلمات کی ادائیگی کے بعد نوجوان کا چہرہ پرسکون ہوگیا، جیسے تائید غیبی کے سبب اس کے نفس میں یہ بوجھ اٹھانے کی طاقت پیدا ہوگئی ہے۔

اس کے بعد نوجوان نے باغ کے مالک سے اپنی رضامندی کا اظہار کردیا ایک باپ کی اس سے بڑی خواہش اور کیا ہوسکتی تھی کہ اس کی اپاہج، نابینا اور بدصورت بیٹی کو ایک خوبصورت نوجوان شوہر مل جائے۔ نتیجتاً باغ کے مالک نے شادی میں بہت عجلت کی اور دوسرے دن ہی تمام رسمیں ادا کردی گئیں۔ نکاح کے بعد بوڑھے کے چہرے سے بے پناہ مسرت کا اظہار ہورہا تھا، نوجوان کے چہرے پر بھی خوشی کی ایک ایسی جھلک نمایاں تھی جسے پہلی ہی نظر میں محسوس کیا جاسکتا تھا۔ دونوں کے چہروں پر اپنے اپنے فرائض کی ادائیگی کا نور تھا۔ بوڑھا یوں مطمئن تھا کہ اس کی بیٹی کا مستقبل محفوظ ہوچکا تھا اور نوجوان اس لئے مسرور تھا کہ اس نے بحسن وخوبی اپنے ایک گناہ کا کفارہ ادا کردیا تھا اور جب اس نے پہلی بار اپنی بیوی کو دیکھا تو اس طرح گھبرا کر پیچھے ہٹ گیا جیسے کوئی اور لڑکی اس کی خلوت گاہ میں موجود ہے۔ باغ کے مالک نے اپنی بیٹی کا جو حلیہ بیان کیا تھا حجلہ عروسی میں موجود لڑکی اس سے یکسر مختلف تھی۔ روشن آنکھیں، دست وپا سالم اور پرنور چہرہ۔ لڑکی کے نقش ونگار پر ملکوتی حسن کا گماں ہوتا

تھا نوجوان انتہائی سراسیمگی کے عالم میں باغ کے مالک اور اپنے خسر کو ڈھونڈتا ہوا اس کے پاس پہنچا۔

"بزرگ! شاید اہل خانہ سے غلطی ہوگئی؟" نوجوان بہت گھبرایا ہوا تھا۔ "ایسا لگتا ہے کہ جیسے مجھے اور کیسی آزمائش میں ڈال دیا گیا ہے۔"

"کیسی غلطی اور کیسی آزمائش؟" باغ کے مالک نے مسکراتے ہوئے اپنے داماد سے پوچھا جو سر سے پاؤں تک تصویر حیرت بنا کھڑا تھا۔

"آپ نے اپنی دوسری شرط میں لڑکی کا جو ظاہری حلیہ بیان کیا تھا، میری بیوی اس کے مطابق نہیں ہے۔" نوجوان نے اپنی حیرت و پریشانی کا سبب بیان کرتے ہوئے کہا۔

باغ کا بوڑھا مالک نوجوان کی شدت اضطراب پر مسکرایا اور ایک شفیق باپ کی طرح بولا۔ "اے میرے نیک بچے! وہ تیری ہی بیوی ہے۔ خالق کائنات نے تجھے اس پر سخت آزمائش میں ثابت قدم رکھا اور اللہ صبر کرنے والوں کو ایسے ہی انعامات سے نوازتا ہے۔"

باغ کے مالک کی گفتگو میں ایک عجیب رمز تھا، نوجوان چونکے بغیر نہ رہ سکا، آج وہ ایک بوڑھے تاجر کی شخصیت کا بالکل نیا انداز دیکھ رہا تھا۔

"مگر آپ نے غلط بیانی سے کام کیوں لیا؟ میں یہ راز جاننے کے لئے سخت مضطرب ہوں۔" نوجوان کی حیرت و بے قراری کا وہی عالم تھا۔

"فرزند! میں نے تم سے ہرگز جھوٹ نہیں بولا۔ اپنی بیٹی کے بارے میں جو کچھ کہا وہ حرف بہ حرف سچ ہے۔" باغ کے مالک کے ہونٹوں پر ایک مطمئن اور آسودہ مسکراہٹ تھی۔

"میں نے کہا تھا کہ میری بیٹی بدصورت ہے، تم عنقریب دیکھ لوگے کہ تمہاری بیوی کے چہرے پر دنیاداری کا غازہ نہیں ایسی لڑکیاں اس معاشرے میں بدصورت ہی کہلاتی ہیں جو اپنی شخصیت کو دنیا کے رنگوں اور لباسوں سے آراستہ نہیں کرسکتیں۔ میں نے کہا تھا کہ میری بیٹی اندھی بھی ہے اس کا مفہوم یہ ہے کہ میں نے اسلامی طرز معاشرت کے مطابق اس کی پرورش کی ہے وہ اب تک کسی نامحرم کے سامنے نہیں آئی اور آئندہ بھی نامحرم کے لئے اس کی آنکھیں بے نور ہی رہیں گی وہ اپاہج یوں ہے کہ اس کے قدم آج تک کفر و گناہ کے کوچے تک نہیں گئے، اب تم یہ بتاؤ کہ میں نے کیا غلط کہا تھا؟"

اپنے خسر کی بات سن کر نوجوان حیرت زدہ رہ گیا پھر وہ اپنے کمرے کی طرف چلا گیا جہاں ایک پاکباز دوشیزہ اپنے شوہر کا انتظار کر رہی تھی۔

باغ کے یہ مالک مشہور صوفی بزرگ حضرت سید عبداللہ صومعیؒ کا سلسلہ نسب تیرہویں پشت میں سیدنا حضرت امام حسینؓ سے مل جاتا ہے۔ حضرت سید عبداللہؒ بڑے زاہد اور پرہیزگار انسان تھے۔ ممنوعہ ایام کے علاوہ ہمیشہ روزہ رکھتے اور ساری رات عبادت الٰہی میں مصروف رہتے۔ حضرت سید عبداللہ صومعیؒ کی ہزاروں کرامات مشہور ہیں۔

شیخ محمد قزوینیؒ کا بیان ہے کہ ایک بار ان کے کچھ دوست اپنا مال لے کر ایک تجارتی قافلے کے ساتھ سمرقند کی طرف روانہ ہوئے، وہ جب لوگ ایک صحرا سے گزر رہے تھے تو اچانک سیکڑوں مسلح سوار نمودار ہوئے اور انہوں نے تجارتی قافلے کو چاروں طرف سے گھیر لیا۔ تاجروں نے گھبرا کر حضرت عبداللہ صومعیؒ کو آواز دی۔

"سیدی! یہ رہزن و قزاق ہمارے سروں پر آپہنچے، دعا فرمایئے کہ خدا ہمیں ان کے شر سے محفوظ رکھے!"

ابھی صحرا میں ان آوازوں کی گونج باقی تھی کہ دیکھنے والوں نے دیکھا۔ حضرت سید عبداللہ صومعیؒ ان کے درمیان کھڑے مسلح سواروں کو مخاطب کر کے فرمارہے تھے۔

"ہمارا پروردگار پاک اور بے عیب ہے، اے سوارو! ہم سے دور ہوجاؤ!"

حضرت سید عبداللہؒ کا اتنا فرمانا تھا کہ یکایک تمام گھوڑے بھڑک اٹھے اور پھر اپنے سواروں کو لے کر بھاگ کھڑے ہوئے۔ سواروں نے بار بار لگامیں کھینچیں مگر گھوڑے بھاگتے ہی رہے یہاں تک کہ وہ دور دراز کے جنگلوں میں روپوش ہوگئے۔

پھر جب یہ تاجر حضرات کامیاب سفر کے بعد جیلان واپس آئے اور انہوں نے اپنے مقامی دوستوں کو یہ واقعہ سنایا تو سب لوگ حیرت زدہ رہ گئے اور بے اختیار پکار اٹھے۔

"واللہ شیخ تو یہیں موجود تھے وہ ایک لمحے کے لئے بھی جیلان کی حدود سے باہر نہیں گئے۔"

(باقی آئندہ)

☆☆☆

ادارہ

اس ماہ کی شخصیت

از: محبوب نگر

نام: محمد شعیب طلحہ

نام والدین: بشریٰ بتول، عبداللہ حامد

تاریخ پیدائش: ۲۱ راگست ۱۹۹۵ء

قابلیت: دینی تعلیم مکمل ہائی اسکول

آپ کا نام ۱۲ حروف پر مشتمل ہے ان میں سے ۳ حروف نقطے والے ہیں، باقی ۷ حروف، حروف صوامت سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس طرح آپ کے نام میں حروف صوامت کو غلبہ حاصل ہے۔ عنصر کے اعتبار سے آپ کے نام میں ۵ حروف آتشی، ۵ حروف خاکی اور ۲ حروف بادی ہیں۔ آپ کے نام میں آبی ایک بھی نہیں ہے، بہ اعتبار تعداد آپ کے نام میں آتشی اور خاکی حروف برابر ہیں، البتہ آپ کے نام میں بہ اعتبار اعداد آتشی حروف کو غلبہ حاصل ہے۔

آپ کے نام کے مجموعی اعداد ۵۲۶ مرکب عدد ۱۳ اور آپ کے نام کا مفرد عدد ۴ ہے۔

۴ عدد کا ستارہ عطارد سے منسوب مانا گیا ہے جو لوگ اس عدد سے وابستہ ہوتے ہیں وہ باتونی قسم کے لوگ ہوتے ہیں اور اس قدر خوش کن باتیں کرتے ہیں کہ سامعین ان کی باتوں میں غرق ہو کر رہ جاتے ہیں۔

۴ عدد والے لوگوں کا مزاج پُر لطف ہوتا ہے، ان لوگوں کے ساتھ بیٹھ کر کوئی بھی انسان بوریت کا شکار نہیں ہوتا۔ ۴ عدد کے لوگ بحث ومباحثہ میں ماہر ہوتے ہیں، ہر وقت کے بحث ومباحثہ کی وجہ سے کئی بار یہ کئی اچھے دوستوں سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں ان میں ایک خوبی یا خامی یہ بھی ہوتی ہے کہ یہ ہر بات کو مخالفانہ نقطہ نظر سے دیکھتے ہیں، تنقید کرنا ان کی فطرت میں شامل ہوتا ہے، ان کی بحث پر چرب زبانی کا اطلاق نہیں ہوتا، یہ دوران بحث ایسے مضبوط دلائل پیش کرتے ہیں کہ سننے والے ان کی بات ماننے پر مجبور ہو جاتے ہیں لیکن ان کے خوشنما دلائل سے سامعین کے ذہن تو متاثر ہو جاتے ہیں لیکن ان کے قلوب مطمئن نہیں ہو پاتے۔

اس لئے بسا اوقات ان کی بحث، ضد اور ہٹ دھرمی کی وجہ سے اور ان کی اپنی اُپج کی بنا پر ان کے کئی اچھے اور وفادار دوست ان سے بیزار ہو جاتے ہیں اور ان سے قطع تعلق کر لیتے ہیں لیکن یہ بات اپنی جگہ مسلم ہے کہ ۴ عدد والے شخص کا اس طرح کا مزاج محض اصلاح کے لئے ہوتا ہے، کسی کو ستانا اور رُلانا مقصد نہیں ہوتا یہ لوگ ساری دنیا کو اپنی سوچ پر لانے کی کوشش کرتے ہیں اور ناکامی ان کے حصے میں آتی ہے اور اپنی سوچ کی وجہ سے کئی خسارے ان کو برداشت کرنے پڑتے ہیں اور ان کے کئی رشتے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو کر رہ جاتے ہیں۔

۴ عدد والے شخص میں ایک خاص بات یہ بھی ہوتی ہے کہ وہ مروجہ قانون اور برسر اقتدار پارٹی کے خلاف اپنی زبان کھولتا رہتا ہے اور ایسا کرنے سے اس کے حصہ میں صرف نقصان آتا ہے اور نقصان نہ بھی ہو لیکن اس کو اپنے اس مزاج سے کوئی فائدہ حاصل نہیں ہوتا اگرچہ یہ سچ ہے کہ یہ تنقیدیں اور یہ مصلحانہ قسم کی مخالفتیں جو ۴ عدد والے شخص کی زبان سے ہوتی ہیں وہ کسی غرض اور کسی لالچ کی وجہ سے نہیں ہوتیں بلکہ اس کی وجہ نیک نیتی اور اصلاح پسندی ہوتی ہے لیکن ساری دنیا اس بات سے واقف ہے کہ سچ ہمیشہ کڑوا ہوتا ہے، جھوٹ میں جو مٹھاس ہوتی ہے وہ سچ میں نہیں ہوتی، جھوٹ کی شیرینی اور سچ کی کڑواہٹ مسلم ہوتی ہے، سچ بولنے والوں کے حصہ میں صرف کانٹے ہی آتے ہیں اور جھوٹ بولنے والوں کو بالعموم سلامیاں ملتی ہیں لیکن دنیا اس بات سے بھی واقف ہے سچ ہی انسان کو نجات دلاتا ہے اور جھوٹ بالآخر انسان کو ہلاک کرتا ہے۔

۴ عدد والے لوگ اگر وکیل، پروفیسر یا جج بن جائیں تو انہیں زبردست مقبولیت اور شہرت وعظمت ملتی ہے اور وہ اپنے ہم عصروں میں

ممتاز رہتے ہیں۔

۴ عدد کے لوگ بے جا رسومات کی زبردست مخالفت کرتے ہیں اور یہ لوگ دقیانوسیت کو بھی قابل اعتنا نہیں سمجھتے، اگر ان کے سامنے حصول دولت اور کثرت سیم وزر کی بات کی جائے تو یہ قطعاً کوئی دلچسپی نہیں لیتے ان کا رجحان ہمیشہ حالات اور ماحول کی طرف رہتا ہے اور اصلاح ودرستگی اور عدل وانصاف کی طرف ان کی طبیعت چلتی ہے اور برائیوں کے خلاف جہاد کرنا ان کا اصل موضوع ہوتا ہے، یہ لوگ چڑھتے سورج کی پوجا کرنے کے بھی قائل نہیں ہوتے، یہ ہر حال میں صداقت، دیانت اور حقانیت کو اہمیت دیتے ہیں اور ان کی خواہش ہوتی ہے کہ دوسرے لوگ بھی صداقت، دیانت اور حقانیت ہی کو اہمیت دیں اور ان کے نقطۂ نظر کی تائید کریں۔

۴ عدد کے لوگ صبر وتحمل کے حامل ہوتے ہیں لیکن غلط بات ان سے کبھی برداشت نہیں ہوتی اور زہر کو تریاق اور کالے کو سفید کہنا ان کے بس سے باہر ہوتا ہے، یہ بیابانوں کو شہر کہہ کر کبھی مطمئن نہیں ہوتے اور چونکہ یہ اپنی بات پر جمے رہتے ہیں، لوگ ان کو ضدی اور ہٹ دھرم سمجھتے ہیں اور ان سے دور بھاگتے ہیں۔ ۴ عدد کے لوگ خوش گفتار ہوتے ہیں، اپنی خوش گفتاری کی وجہ سے لوگوں کا دل جیتنے میں کامیاب رہتے ہیں لیکن ان کا مقابلہ اگر کسی ایسے انسان سے ہو جائے جو خوش گفتاری میں ان سے سوا ہو تو پھر یہ دوران گفتگو چھلک اٹھتے ہیں اور پھر یہ بلاوجہ بھی بحث ومباحثہ پر اتر آتے ہیں۔

۴ عدد والے لوگوں کو بے وقوف بنانا آسان نہیں ہوتا یہ جلدی سے کسی کی باتوں میں نہیں آتے اور بہت جلدی سے کسی پر آنکھیں بند کر کے بھروسہ نہیں کرتے۔ ۴ عدد والے لوگوں میں ایک خوبی یہ بھی ہوتی ہے کہ کسی سے نہیں جلتے کسی کی ترقی انہیں کبھی نہیں کھلتی اور کبھی کسی سے حسد نہیں رکھتے۔ یہ جب کسی سے کسی محفل میں بحث کرتے ہیں تو بس اسی محفل میں اپنی بحث کو ختم کر دیتے ہیں، بغض وعناد سے یہ لوگ کوسوں دور رہتے ہیں، دنیا والوں کا مزاج اس کے بالکل برعکس ہوتا ہے اس لئے لوگوں سے ان کی دیر تک نہیں پٹتی اور اکثر ان کی دوستیاں وقت سے پہلے ختم ہو جاتی ہیں اور لوگ خواہ مخواہ بھی ان پر انگلیاں اٹھانے لگتے ہیں۔ چونکہ آپ کا مفرد عدد بھی ۴ ہے اس لئے کم وبیش یہ تمام خصوصیات آپ کے اندر موجود ہوں گی۔

آپ محنتی ہیں، قابل بھروسہ ہیں، دور اندیش ہیں، صلح اور اصلاح کو پسند کرتے ہیں، مشکلات سے مقابلہ کرنے کا حوصلہ رکھتے ہیں، آپ میں بحث ومباحثہ کا مزاج تو ہے ہی لیکن آپ انتہا پسند بھی ہیں اور انتہا پسندی آپ کو خوشیوں اور اچھے دوستوں سے محروم کر دیتی ہے، آپ شاہ خرچ بھی ہیں اور شاہ خرچی آپ کو اکثر تنگ دست بنا دیتی ہے اور آپ اس بنا پر مقروض بھی ہو جاتے ہیں۔

آپ کی مبارک تاریخیں: ۴، ۱۳، ۲۲ اور ۳۱ ہیں۔ ان تاریخوں میں اپنے اہم کام انجام دینے کی کوشش کریں، انشاء اللہ کامیابیاں آپ کے قدم چومیں گی۔ آپ کا لکی عدد ایک ہے، ایک عدد کی چیزیں اور شخصیتیں آپ کو ہمیشہ راس آئیں گی، آپ کی دوستی ایک، ۴ اور ۶ عدد والے لوگوں سے ہمیشہ جمے گی۔ ۲، ۷ اور ۹ عدد والے لوگ آپ کے لئے عام سے لوگ ہوں گے، یہ حالات کے ساتھ ساتھ آپ سے اچھا برتاؤ کریں گے۔ ۳ اور ۵ عدد آپ کے دشمن عدد ہیں، ان عددوں کی چیزیں اور شخصیتیں ہمیشہ آپ کو نقصان پہنچائیں گی، ان عدد کی چیزوں اور شخصیتوں سے آپ جتنا بھی پرہیز کریں گے اتنا ہی آپ کے حق میں بہتر ہوگا۔

آپ کا مرکب عدد ۱۳ ہے، یہ عدد بہت قوی عدد ہے۔ اگر یہ عدد حامل عدد کو راس آجائے تو انسان کو کامیابی کی آخری منزلوں تک پہنچا دیتا ہے اور اگر یہ عدد راس نہ آئے تو پھر یہ طرح طرح کی الجھنوں میں مبتلا کر دیتا ہے۔

آپ کی غیر مبارک تاریخیں: ۶، ۱۲، ۱۶، ۲۶ اور ۲۱ ہیں۔ ان تاریخوں میں اپنے اہم کاموں کو انجام دینے سے گریز کریں، ورنہ ناکامی کا اندیشہ رہے گا۔ آپ کا برج اسد اور ستارہ شمس ہے۔ اتوار کا دن آپ کے لئے مبارک ثابت ہوگا، آپ اپنے خاص کاموں کے لئے تعداد کو بھی ترجیح دے سکتے ہیں، بشرطیکہ اتوار آپ کی غیر مبارک تاریخوں میں سے کسی تاریخ میں نہ پڑ رہا ہو، پیر، منگل اور جمعرات کو بھی اپنے خاص کاموں کے لئے فوقیت دے سکتے ہیں البتہ جمعہ اور ہفتہ کو اپنے خاص کاموں سے گریز کریں کیوں کہ آپ کی راشی کے اعتبار سے یہ دونوں دن آپ کے لئے غیر مبارک ہیں۔ پکھراج، ہیرا اور پنا آپ کی

ماشی کے پتھر ہیں، یہ پتھر آپ کی زندگی میں بفضل خدا سنہرے انقلاب کا ذریعہ بن سکتے ہیں، ان میں کوئی بھی پتھر جو کم سے کم چار کیرٹ کا ہو اس کو ساڑھے ۴ گرام چاندی کی انگوٹھی میں جڑوا کر استعمال کریں اور اس کے بعد بطور خاص رحمت خداوندی کے منتظر رہیں۔

کچھ لوگ جو محدود علم اور ناکافی عقل کے حامل ہوتے ہیں وہ پتھروں کے استعمال کو شرک سمجھتے ہیں، ایسے لوگوں کو یہ یقین نہیں ہوتا کہ اس وسیع ترین کائنات میں خالق کائنات نے کوئی ایک چیز بھی "عبث" پیدا نہیں کی ہے، اللہ کی پیدا کردہ ہر چیز اپنے اندر کچھ نہ کچھ افادیت ضرور رکھتی ہے، لیکن چیزوں میں افادیت کا خالق بھی اللہ ہی ہے۔ فی نفسہ اور فی ذاتہ کوئی چیز موثر نہیں ہے۔ اگر پتھر غیر مفید اور ناجائز ہوتے تو ان کا ذکر قرآن حکیم میں کیوں موجود ہوتا؟ البتہ یہ یقین دل ودماغ میں جاگزیں ہونا چاہئے کہ پتھروں، دواؤں، جڑی بوٹیوں میں جو بھی تاثیر ہوتی ہے وہ باذن اللہ ہوتی ہے اللہ چاہے تو ان چیزوں سے فائدہ پہنچتا ہے اور اللہ نہ چاہے تو یہ چیزیں نقصان دہ بھی بن سکتی ہیں۔

جنوری، فروری، مارچ اور مئی میں اپنی صحت کا خیال بطور خاص رکھیں، اگر ان مہینوں میں معمولی سی بھی کوئی بیماری حملہ آور ہو تو اس کا علاج کرنے میں کوتاہی نہ کریں، عمر کے کسی بھی دور میں آپ کو خدانخواستہ درد کمر، درد سینہ، امراض پیٹ، دانتوں کی تکالیف، درد گھٹیا، امراض قلب اور مرگی کی شکایت ہوسکتی ہے۔ دوراندیشی یہ ہوتی ہے کہ بیماری کا علاج ابتدا ہی میں کرلیا جائے اور بیماری کو بڑھانے کی غلطی نہ کریں کہ بعد میں پچھتانے سے بھی کچھ حاصل نہ ہو۔

سفید، سنہرا اور سبز رنگ آپ کے لئے مبارک ثابت ہوں گے، مختلف چیزوں میں ان رنگوں کو اہمیت دیں، ان رنگوں سے آپ کی شان میں انشاء اللہ اضافہ ہوگا، ان رنگوں کے پردے اگر آپ اپنے گھر میں آویزاں کریں گے تو آپ کی زندگی میں سکون رہے گا اور اعتدال کی دولت سے آپ بہرہ ور رہیں گے۔

"یاعزیز" آپ کا اسم اعظم ہے، اس اسم الٰہی کا ورد آپ روزانہ عشاء کی نماز کے بعد ۹۴ مرتبہ کیا کریں، انشاء اللہ آپ زندگی کے ہر قدم پر اس کے فوائد محسوس کریں گے۔

آپ کے نام میں ۹ حروف، حروف صوامت سے تعلق رکھتے ہیں، ان حروف کے کل اعداد ۲۱۴ ہیں۔ اگر ان حروف میں اسم ذات الٰہی کے اعداد ۶۶ بھی شامل کرلئے جائیں تو مجموعی اعداد ۲۸۰ بن جاتے ہیں، ان اعداد کا نقش مربع بہر اعتبار آپ کے لئے مفید ثابت ہوگا۔

نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۶۹	۷۳	۷۶	۶۲
۷۵	۶۳	۶۸	۷۴
۶۴	۷۸	۷۱	۶۷
۷۲	۶۶	۶۵	۷۷

آپ کے لئے "م" بہت مبارک حرف ہے۔ "م" سے شروع ہونے والی ہر چیز آپ کو انشاء اللہ فائدہ پہنچائے گی اور آپ کے لئے باعث سکون ثابت ہوگی۔ آپ کے نام کا مفرد عدد یہ ثابت کرتا ہے کہ آپ کی قوت اعتبار بہت بڑھی ہوئی ہے، آپ بلاشبہ پختہ عزائم کے انسان ہیں، آپ جرأت مند بھی ہیں اور بہادر بھی، بروقت اور برملا سچ بول دینا بھی آپ کی خاص صفت ہے لیکن حق گوئی اور جرأت مندی کی وجہ سے آپ کو ہر روز نت نئی دشمنی کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور اکثر اپنے ہی لوگوں کے بیچ میں اجنبی سے بن کر رہ جاتے ہیں اس لئے مصلحت کا تقاضہ ہے کہ آپ سوچ سمجھ کر اپنی زبان کھولیں اور بے باک گفتگو سے حتی الامکان احتیاط برتیں، کیوں کہ اس دنیا کے لوگ سچ کو پسند تو کرتے ہیں لیکن سچ کو برداشت نہیں کرتے اس لئے سچ کو عام کرنے والا کوئی بھی انسان صاف ستھرے معاشرے میں بھی نکو بن کر رہ جاتا ہے۔

آپ اپنی زندگی میں نمایاں کارنامے انجام دیں گے اور انشاء اللہ زندگی کے ہر ہر مرحلہ میں خودمختاری اور حوصلہ مندی کو برقرار رکھیں گے اگر آپ عجلت پسندی اور جلد بازی سے خود کو بچانے میں کامیاب ہوگئے تو آپ کو منزل مقصود تک پہنچنے میں کوئی دشواری نہیں آئے گی اور آپ کو وہ سب کچھ ملے گا جس کی آپ آرزو رکھتے ہیں، آپ بہتر منتظم بھی ثابت ہوسکتے ہیں لیکن غیر ضروری نرم دلی ہمیشہ آپ کے انتظام میں خلل ڈالے گی۔

آپ کی ذاتی خوبیاں یہ ہیں: صبر وتحمل، اعتماد، احتیاط، منصوبہ بندی، صلح جوئی، بہترین سوچ، حسن کلام اور

وسعت ذہنی وغیرہ۔

آپ کی ذاتی خامیاں یہ ہیں: جذباتیت، انتہا پسندی، جلد بازی، بحث ومباحثہ، غیض وغضب، ضد، ہٹ دھرمی اور اپنی بات کی اُونچ وغیرہ۔

یہ کام ایک طرح کا آئینہ ہے جو آپ کو دکھانے کے لئے قلم بند کیا گیا ہے، اس آئینہ کے روبرو کھڑے ہونے کے بعد اگر آپ نے اپنی شخصیت کے خدوخال کو اور بہتر بنانے کی کوشش کی اور ان خامیوں سے خود کو بچانے کی جدوجہد کی جن کی طرف ہم نے اشارہ کیا ہے تو آپ کی شخصیت اور زیادہ نکھر جائے گی اور عظیم سے عظیم تر بن جائیں گے۔

آپ کی تاریخ پیدائش کا چارٹ یہ ہے۔

۷۸۹

		۹۹
۲	۵	۸
۱۱		

آپ کے تاریخ پیدائش کے چارٹ میں ایک دو بار آیا ہے جو اس بات کی علامت ہے کہ آپ کے اندر گفتگو کرنے کی زبردست صلاحیت موجود ہے، آپ بہت باتونی قسم کے انسان ہیں اور آپ کی باتیں بہت دلچسپ اور لچھے دار قسم کی ہوتی ہیں جن کو سن کر سامعین متاثر ہوتے ہیں اور آپ کے گرویدہ ہو جاتے ہیں۔

آپ کے چارٹ میں ۲ کی موجودگی اس بات کی علامت ہے کہ آپ کی قوت ادراک بہت بڑھی ہوئی ہے لیکن آپ اپنی قوت ادراک سے خاطر خواہ فائدہ نہیں اٹھا رہے ہیں۔

آپ کے چارٹ میں ۳ کی غیر موجودگی یہ تاثر کرتی ہے کہ آپ دوسروں کے جذبات واحساسات کو بہت زیادہ اہمیت نہیں دیتے، آپ حساب وکتاب کے معاملے بہت محتاط ہیں۔

آپ کے چارٹ میں ۴ کی غیر موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ علمی کاموں میں کبھی کبھی لاپرواہی برتتے ہیں اور غیر ضروری کاموں میں اپنا قیمتی وقت ضائع کر دیتے ہیں۔

آپ کے چارٹ میں ۵ کی موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ کے عزائم پختہ ہیں اور آپ کے اندر زبردست قسم کا استحکام اور استقلال موجود ہے اور آپ جس کام کو کرنے کی ٹھان لیتے ہیں اس کو پورا کر کے ہی دم لیتے ہیں۔

آپ کے چارٹ میں ۶ کی غیر موجودگی اس بات کی علامت ہے کہ کبھی کبھی گھریلو کاموں سے آپ بیزار ہو جاتے ہیں اور آپ کی اس ادا کی وجہ سے خانگی مسائل میں اڑچنیں پیدا ہوتی ہیں اور گھر کا نظام اتھل پتھل کا شکار ہو کر رہ جاتا ہے۔

آپ کے چارٹ میں ۷ کی غیر موجودگی اس بات کی علامت ہے کہ آپ اکثر کاموں میں خود پر انحصار کرنے سے کتراتے ہیں شاید آپ کو تنہائی سے بھی خوف ہوتا ہے اور آپ کو محفلوں سے بھی الجھن سی ہوتی ہے، آپ کسی بھی دور میں وہم کا شکار بھی ہو سکتے ہیں اور لوگوں سے بدگمانی کی راہ بھی اختیار کر سکتے ہیں لیکن آپ کو یہ تو خبر ہی ہوگی کہ وہم کا علاج تو حکیم لقمان کے پاس بھی نہیں تھا اور بدگمانی کی اسلام اجازت نہیں دیتا اس لئے آپ کو وہم سے بھی اور سوءِ ظنی سے بھی خود کو بچانا چاہئے۔

آپ کے چارٹ میں ۸ کی موجودگی آپ کی نفاست اور لطافت کو ظاہر کرتی ہے اور آپ کی نکھری ہوئی سوچ وفکر کو واضح کرتی ہے۔ اللہ نے آپ کو خوبصورت دماغ عطا کیا ہے، اس دماغ سے زیادہ سے زیادہ کام کرنے اور دوسروں کی الجھنیں سلجھانے کی خدمات انجام دیں۔

آپ کے چارٹ میں ۹ کا عدد دو بار آیا ہے اس سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ مجموعی طور پر آپ کی شخصیت بہت مضبوط اور مستحکم ہے۔ ۹ کا عدد دو بار آنا اس بات کی علامت ہے کہ فطری طور پر آپ کے اندر بے شمار خوبیاں موجود ہیں۔ آپ کے اندر غیرت بھی ہے، حمیت بھی اور جذبۂ خیر سگالی بھی، آپ لوگوں سے محبت کرتے ہیں اور محبت آپ کی کمزوری بھی ہے۔

بے شمار خوبیوں کی وجہ سے آپ اپنے احباب واقارب میں ہمیشہ مقبول رہیں گے اور زندگی میں بے شمار انقلابات کے باوجود آپ کا سر ہمیشہ اپنے ہم عصروں کے مقابلہ اونچا رہے گا لیکن بحث ومباحثہ سے اگر آپ احتیاط برتیں تو بہتر ہے۔ آپ کے چارٹ میں کوئی بھی لائن مکمل نہیں ہے جو زندگی کے ادھورے پن کی علامت ہے، یعنی آپ کو جو بھی کامیابیاں اور خوشیاں از راہ رحمت خداوندی آپ کو نصیب ہوں گی ان میں ایک طرح کا ادھورا پن رہے گا۔ درمیان کی لائن زحل کی لائن کہلاتی ہے اس کا ادھورا پن خاص طور پر یہ ثابت کرتا ہے کہ آپ ضرورت کی چیزوں کا اظہار کرتے وقت بھی ایک طرح کی ہچکچاہٹ محسوس کرتے

ہیں۔آپ کے اندر دوسروں سے امیدیں وابستہ رکھنے کا رجحان ہے لیکن آپ اپنی خودداری یا ہچکچاہٹ کی وجہ سے کسی سے کچھ کہہ نہیں پاتے۔

آپ کی تصویر آپ کی شرافت اور پرکشش شخصیت کی آئینہ دار ہے،آپ کے دستخط آپ کی پراسرار اور خوبصورت شخصیت کو واضح کرتے ہیں۔ان دستخطوں سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ آپ کے اندر لوگوں کی خدمت کرنے کا جذبہ موجود ہے لیکن آپ خود کو نظر انداز کرکے کبھی کسی کے کام نہیں آتے اور یہ ایک اچھی عادت ہے، ہمارا مذہب بھی ہمیں یہ سکھاتا ہے کہ پہلے اپنی مدد کرو، بعد میں دوسروں کے کام آؤ۔

اس کالم میں آپ کی شخصیت پر کھل کر گفتگو کی گئی ہے۔اگر آپ نے اس کو پڑھ کر سنجیدگی کے ساتھ خود کو اور بہتر بنانے کی جدوجہد شروع کی تو آپ اور زیادہ پرکشش شخصیت کے مالک ہوجائیں گے۔اپنی خوبیوں میں اضافہ کریں اور اپنی خامیوں سے نجات پانے کی حتی الامکان جدوجہد کریں۔☆☆

☆جس طرح غریب مظلوم کی آہوں میں تاثیر ہوتی ہے،اسی طرح فاقہ کشی غریب کی دعاؤں میں بھی بڑا اثر ہوتا ہے۔مشہور ہے کہ صحیح خیرات سے بڑی بڑی آفات دور ہوجاتی ہیں۔اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ لینے والے غریب کی بے ساختہ دعائیں آفات کے لئے ڈھال بن جاتی ہیں۔

☆آپ کسی دوسرے پر اپنا کوئی حق ثابت نہ کریں،اس کے بعد اگر وہ آپ کا کوئی حق ادا نہ کرے گا تو اس پر آپ کو کسی قسم کی ناراضگی نہ ہوگی، ناراضگی وہاں محسوس ہوتی ہے، جب آپ یہ سمجھتے ہیں کہ اس نے میرے حق میں فلاں فلاں کوتاہی کی ہے۔

☆گناہ خواہ آپ کو کتنا ہی حسین محسوس ہوتا ہو لیکن اس کی اندرونی سیاہی میں ایسے شرارے پوشیدہ ہوتے ہیں کہ وہ رفتہ رفتہ انسان کو زخمی کرتے رہتے ہیں۔

اگر آپ تقدیر و تدبیر پر یقین رکھتے ہیں تو

اپنا روحانی زائچہ بنوایئے

یہ زائچہ زندگی کے ہر موڑ پر آپ کے لئے انشاء اللہ رہنما و مشیر ثابت ہوگا

اس کی مدد سے آپ بے شمار حادثات، ناگہانی آفتوں اور کاروباری نقصانات سے محفوظ رہیں گے اور انشاء اللہ آپ کا ہر قدم ترقی کی طرف اٹھے گا۔

- آپ کا مزاج کیا ہے؟
- آپ کا مفرد عدد کیا ہے؟
- آپ کا مرکب عدد کیا ہے؟
- آپ کے لئے کون ساعدد لکی ہے؟
- آپ کے لئے نقصان دہ اعداد کون سے ہیں؟
- آپ کو مصائب سے نجات دلانے والے صدقات؟
- آپ کے لئے کون سی تاریخیں مبارک ہیں؟
- آپ کے لئے کون سا دن اہم ہے؟
- آپ کو کون سے رنگ اور پتھر راس آئیں گے؟
- آپ پر کون سی بیماریاں حملہ آور ہو سکتی ہیں؟
- آپ کے لئے موزوں تسبیحات؟
- آپ کا اسم اعظم کیا ہے؟ (وغیرہ)

اللہ کی بنائی ہوئی اسباب سے بھری اس دنیا میں اللہ ہی کے پیدا کردہ اسباب کو ملحوظ رکھ کر اپنے قدم اٹھایئے ——— پھر دیکھئے کہ تدبیر اور تقدیر کس طرح گلے ملتی ہیں؟ ہدیہ -/600 روپے

خواہش مند حضرات اپنا نام والدہ کا نام اگر شادی ہوگئی ہو تو بیوی کا نام، تاریخ پیدائش یاد ہو تو وقت پیدائش، یوم پیدائش ورنہ اپنی عمر لکھیں۔

طلب کرنے پر آپ کا **شخصیت نامہ** بھی بھیجا جاتا ہے، جس میں آپ کے تعمیری اور تخریبی اوصاف کی تفصیل ہوتی ہے، اس کو پڑھ کر آپ اپنی خوبیوں اور کمزوریوں سے واقف ہو کر اپنی اصلاح کر سکتے ہیں۔ ہدیہ -/400 روپے

ہدیہ پیشگی آنا ضروری ہے

خواہش مند حضرات خط و کتابت کریں

اعلان کنندہ : ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند 247554 فون نمبر 01336-224455

فری عملیات گروپ / فیس بک / واٹس ایپ / [illegible]

طنزیہ مضمون

اذانِ بت کدہ

ابوالخیال فرضی

اگرچہ بت ہیں زمانہ کی آستینوں میں
مجھے ہے حکم اذاں لا الٰہ الا اللہ

خالہ طمطراق کے بیٹے شدو میاں آج کل محفلوں میں بہت چہک رہے ہیں، کھدر کا لباس پہن کر ان میں کس کی شباہت آتی ہے اس کا اندازہ تو آج تک کسی سائنس داں کو بھی نہیں ہوسکا لیکن ان کا دعویٰ یہ ہے کہ وہ سیاسی لباس پہن کر سبھاش چندر بوس جیسے لگتے ہیں، اندھے اور بہرے لوگ بھی جب ان سے ملاقات کرتے ہیں تو ان کا حلیہ دیکھ کر اور ان کی لچھے دار باتیں سن کر انہیں یہ اندازہ ہو جاتا ہے کہ وہ کسی نیتا سے ہمکلام ہیں، اس میں کوئی شک نہیں کہ نیتا بننے کی تمام تر صلاحیتیں ان کے اندر موجود ہیں بلکہ اگر یہ کہا جائے کہ وہ مادر زاد قسم کے نیتا ہیں تو ہرگز ہرگز یہ بات غلط نہیں ہوگی، ویسے بھی وہ خالہ طمطراق کے بیٹے ہیں، خالہ طمطراق ایک زبردست قسم کی بہت باتونی عورت ہیں۔ خالہ طمطراق خواتین کی مجلسوں میں چھائی رہتی ہیں، جھوٹ اور غیبت میں ان کا مقابلہ کرنا آسان نہیں ہے، ایسے ایسے جھوٹ گھڑتی ہیں کہ سچ بولنے والوں کو پسینے چھوٹ جاتے ہیں۔ سچ بولنے والے لوگ ان کے سامنے شرمندہ ہو جاتے ہیں اور انہیں اس بات کا احساس ہو جاتا ہے کہ سچ بولنا اس دور سائنس میں ہر جگہ ٹھیک نہیں ہے اور خالہ طمطراق جیسی عورتوں کے سامنے تو سچ بول کر اپنی حیثیت کا تحفظ کرنا مشکل ہو جاتا ہے، وہ ایک سچ کو ناقابل اعتبار ثابت کرنے کے لئے جھوٹ کے اتنے طومار کھڑے کر دیتی ہیں کہ بے چارہ سچ بھی بغلیں جھانکنے پر مجبور ہو جاتا ہے اور سچ بولنے والا سر سے پیر تک پسینے میں شرابور ہو جاتا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ جیسے سورج ایک نیزے پر آگیا ہو اور سچ بولنے والوں کا میدان حشر قائم ہو گیا ہو۔ غیبتیں کرنے میں وہ اپنی مثال آپ ہیں، ان کا اندازہ غیبت بھی اس قدر ہوش ربا ہوتا ہے کہ غیبت پر ہر وقت لعنت والے لوگ بھی اس سے مستفیض ہوتے ہیں اور اس کی چرب زبانی کے مزے لیتے ہیں، سوچئے ان کی تربیت سے جو بچے پروان چڑھے ہوں ان کو کامیاب لیڈر بننے سے کون روک سکتا ہے۔ چنانچہ شدو میاں جب اسٹیج پر ہوتے ہیں تو ایسی ایسی چھوڑتے ہیں کہ پبلک انہیں اپنا رہنما ماننے پر مجبور ہو جاتی ہے، وہ اکثر یہ ثابت کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں کہ ان کے آباؤ اجداد کی قربانیوں کی وجہ سے ہی ہندوستان انگریزوں سے آزاد ہوا ہے۔ ایک بار انہوں نے دوران تقریر بتایا کہ ان کے پرنانا کے پردادا کئی سال تک جیل میں رہے، جیلر انہیں چھوڑنا چاہتا تھا لیکن انہوں نے کہا میں اس وقت تک جیل میں چکی پیستا رہوں گا جب تک ہندوستان آزاد نہیں ہوگا، اس طرح کی باتیں سن کر سرکار ان کے خاندان کے بارے میں کیا سوچتی ہے یہ تو خدا ہی جانے لیکن بے چاری سیدھی سادی قوم ان کو اور ان کے خاندان کو قوم کا اور ملک کا ہمدرد سمجھنے پر مجبور سی ہو جاتی ہے۔ سنا ہے شدو میاں کی تقریروں سے فرشتے بھی بہت متاثر ہو جاتے ہیں اور مجھ جیسے حقیر فقیر بھی۔ ایک بار انہوں نے جب کہ وہ نگر پالیکا کا ممبری الیکشن لڑ رہے تھے اسپیچ دیتے ہوئے یہ دعویٰ کیا کہ اگر وہ ممبر بن گئے تو دیوبند میں ۲۶ گھنٹے لائٹ رہے گی، یعنی ۲۴ گھنٹے سے بھی ۲ گھنٹے ایکسٹرا، ان کا یہ دعویٰ سن کر وہ لوگ جن کی عقل کسی وجہ سے ابھی تک محفوظ ہے، بولے تھے کہ یہ کیسے ممکن ہے؟ ہر قوم کے سمجھدار لوگوں نے انہیں سمجھایا کہ یہ اکیسویں صدی ہے اور اکیسویں صدی میں کچھ بھی ممکن ہے۔ اتفاقاً میں بھی ان کی تقریر میں تھا، کچھ لوگوں نے مجھے بھی سوالیہ نظروں سے اس طرح دیکھا تھا جیسے یہ پوچھ رہے ہوں کہ میرا اس بارے میں کیا کہنا ہے، میں نے ان سے کہا کہ قوم جب جھوٹ ہی سے متاثر ہوتی ہے تو بے چارہ لیڈر بھی جھوٹ بولنے پر

مجبور ہے۔ میں نے سمجھایا کہ یہ دور جھوٹ کا دور ہے، سچ پرانے زمانہ کا سکہ ہے جو اس وقت سماج میں نہیں چل رہا ہے اس لئے دوراندیشی یہی ہے کہ ہمارے نیتا اس دور میں وہی سکہ بازاروں میں لے کر آئیں جو سکہ چل رہا ہو، سچ تو اصحاب کہف کے دور کا سکہ ہے جو اب چل نہیں سکتا۔

میرا یہ فلسفہ سن کر درجنوں لوگ مطمئن ہو گئے تھے اور جو مطمئن نہیں ہوئے تھے انہیں بھی لب کشائی کرتے ہوئے ایک طرح کی شرمندگی سی ہو رہی تھی۔

یہ شدو میاں جن کا ذکر خیر چل رہا ہے، وہ ابھی گزشتہ اتوار کو میرے غریب خانہ پر تشریف لائے اور انہوں نے مجھ سے کہا کہ انہوں نے اس بار الیکشن لڑنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ملک کے حالات اچھے نہیں ہیں اور قوم مسلم بے چاری لاوارثوں کی طرح بھٹک رہی ہے، اس وقت میدان سیاست میں کودنا بہت ضروری ہے ورنہ ملک اور قوم دونوں کا انجام خراب ہوگا اور ہم خواہ مخواہ قیامت کے دن دھر لئے جائیں گے۔

لیکن ''برخوردار'' میں نے انہیں گھورتے ہوئے کہا۔ ''تم اس سے پہلے بھی تین بار الیکشن لڑ چکے ہو، دو بار تمہاری ضمانت ضبط ہو چکی ہے اور ایک بار تم اتنے زیادہ ووٹوں سے ہارے تھے کہ تمہارے دشمنوں کو بھی تم پر رحم آ گیا تھا۔

حضرت! گڑے مردے کیوں اکھاڑتے ہو، اگر میں چند بار ہار گیا تو اس کا مطلب یہ تو نہیں کہ میں ہمیشہ ہارتا ہی رہوں گا، آپ میری ہمت دیکھئے اور میرا حوصلہ دیکھئے، پھر اپنا ہاتھ بڑھائیے۔

ہمت! حوصلہ؟

میری جیب میں ایک پھوٹی کوڑی نہیں، دو سمجھ دار قسم کے انسان میرے ساتھ نہیں، بیوی بھی ہمنوائی کرنے کے لئے تیار نہیں لیکن میں الیکشن میں کھڑے ہونے کا ارادہ کر رہا ہوں آپ کو آپ کی جان کی قسم ہے کہ آپ میری ہمت افزائی کیجئے اور ایسی نصیحتیں مت کیجئے کہ جن سے میرا ذائقہ خراب ہو جائے اور میرے ولولے انفلوئنزے کا شکار ہو کر رہ جائیں۔

آپ جانتے ہیں کہ میں خالہ طمطراق کا بیٹا ہوں جن کے سامنے نہ کوئی فلسفہ کھڑا رہتا ہے اور نہ کوئی صغریٰ اور کبریٰ۔

یہ کہہ کر شدو میاں نے میرے دونوں ہاتھ پکڑ کر خود ہی اپنے سر پر رکھ دیئے اور بولے مجھے آپ کی سرپرستی چاہئے اگر یہ مجھے دی گئی تو میں حکومت وقت سے براہ راست ٹکرا جاؤں گا اور حکومت کی چولیں ہلا دوں گا۔

ان کا یہ جوش وخروش دیکھ کر میں ان کے ارادوں پر بادل نخواستہ ایمان لے آیا اور میں نے وعدہ کیا کہ میں ان کے لئے کچھ نہ کچھ کوشش ضرور کروں گا اور کم سے کم دعائیں تو کروں گا ہی۔

وہ بولے۔ خالی دعاؤں سے کیا ہوگا، کسی سے چندہ تو دلوائیے، چندے کے بغیر تو اس دور کشمکش میں سانس لینا بھی مشکل ہے۔

دیکھو میاں۔ ''میں بولا'' میں تمہاری ہر طرح کی مدد کر سکتا ہوں، لیکن چندے کے لئے تمہارے لئے مارا مارا نہیں پھر سکتا اور ہاتھ پھیلانا میرے بس کا روگ نہیں۔

آپ کس طرح کے انسان ہیں۔ ''شدو میاں اکڑ کر بولے'' چندہ کرنا تو اس دور کا فیشن ہے، بڑے بڑے جید قسم کے علماء دنیاداروں کے سامنے صف بہ صف کھڑے ہیں اور خوب وصول کر رہے ہیں، کیا ان کی سنجیدگی اور شان تقویٰ پر کوئی حرف آ رہا ہے پھر آپ کیوں چندے کے نام سے بدکتے ہیں۔ صوفی بلغم کہہ رہے تھے کہ اگر بوالخیال فرضی اپنے حلقے میں ایک گشت کر لیں تو پیسہ بے موسم برسات کی طرح برسنے لگے گا، یہ صرف خوش فہمی ہے۔ ''میں نے کہا'' من آنم کہ من دانم، مجھے تو لوگ کچھ بھی دیتے ہوئے تین بار سوچتے ہیں کیوں کہ میں حلال وحرام کو ملحوظ رکھ کر ہی کچھ لیتا ہوں۔

الیکشن لڑنے میں کیا حلال اور کیا حرام؟

یہ تمہاری سوچ ہوگی۔ ''میں نے کہا'' میری سوچ تو یہ ہے کہ اگر ہم دھیلے سے پیسے سے الیکشن لڑیں گے تو ہم الیکشن ہار جائیں گے کیوں کہ حرام کا پیسہ انسان کو ابھرنے نہیں دیتا۔

فرضی صاحب۔ آپ کونسے دور کی بات کر رہے ہیں اس دور میں تو یہ دیکھنے میں آ رہا ہے کہ جن لوگوں کے پاس حرام کی دولت ہے وہی آسمان پر اڑے اڑے پھر رہے ہیں اور ہم تو کار خیر کے لئے چندہ کریں گے اور کسی بھی کار خیر کے لئے چندہ کرنا گناہ تھوڑی ہے۔

کار خیر!؟ میں نے انہیں ایک بار پھر گھور کر دیکھا۔

جی ہاں کار خیر، ملک کی بھلائی کے لئے اور اپنی قوم کی قسمت

سدھارنے کے لئے جو بھی بھاگ دوڑ ہوگی، وہ کار خیر ہی تو ہوگا۔ اس بھاگ دوڑ میں ہمارا کیا فائدہ ہے، ہم تو قوم و ملک کے لئے ہی اپنے دن رات کا چین ختم کریں گے اور قوم کی ذمہ داری ہوگی کہ وہ ہمیں پیسوں میں تولے اور ہماری دال روٹی کا انتظام کرے۔ اتنا کہہ کر وہ ایک منٹ کے لئے چپ ہوئے پھر بولے، خدا کی قسم! اگر آپ نے دل سے میرے ساتھ تعاون کرلیا تو میں صاحب عقل لوگوں سے بہت کچھ لینے میں کامیاب ہوجاؤں گا۔ خدا کے لئے آپ کرتا پہن لیجئے اور میرے ساتھ قدم سے قدم ملاکر چلنے کے لئے تیار ہوجائیں۔

جی ہاں، اس وقت میں لنگی اور بنیان ہی میں تھا اور قیلولے کا ارادہ ہی کر رہا تھا کہ شدو میاں آدھمکے اور انہوں نے میری دوپہر کا بیڑہ غرق کردیا۔

ان کے پیہم اصرار پر میں نے کرتا پاجامہ تو پہن لیا لیکن میں چندہ کرنے کے لئے تیار نہیں ہوا، میں نے ان سے کہا کہ اس کام کے لئے میں شاندار حلئے کا ایک مولوی انہیں دوں گا جس کو دیکھتے ہی ہر انسان اپنی جیب میں ہاتھ ڈال دے گا اور کچھ نہ کچھ بخش دے گا۔

وہ بولے۔ پھر بھی ایک آدھ جگہ تو آپ کو ساتھ چلنا پڑے گا، کیوں کہ بعض مقامات ایسے ہیں جہاں صرف آپ کی دال ہی گل سکتی ہے۔

مثلاً؟

مثلاً مولانا حسن الہاشمی، وہ صرف آپ کی سفارش ہی پر کچھ عطا کرسکتے ہیں کسی اور کی ان کے پاس جانے کی ہمت نہیں ہوسکتی۔

کیا تم میرے ساتھ کوئی سازش رچ رہے ہو، میں نے سٹپٹا کر ان سے کہا، کیا تمہیں نہیں معلوم کہ وہ اس طرح کے کاموں میں دلچسپی نہیں لیتے اور ان کی طرف سے یہ پابندی ہم سب پر عائد ہے کہ ان کے اسٹاف کا کوئی بھی شخص کسی بھی طرح کی سیاست میں حصہ نہیں لے سکتا۔

مروّجہ سیاست کے تو ہم بھی مخالف ہیں، شدو میاں نے مجھے سمجھاتے ہوئے کہا۔ ''لیکن ہم تو قوم و ملت کے لئے میدان میں کود رہے ہیں اور اگر اس دور خباثت میں ہم جیسے شریف لوگ میدان میں نہیں آئے تو ہمارے ملک میں پیاز پانچ سو روپے کلو بکے گی اور ہماری قوم کے لئے گجرات اور مظفر نگر جیسے خونی ڈرامے اسٹیج ہوتے رہیں گے۔ فرضی بھائی آپ ہمت کرو ہاشمی صاحب کو تو میں چٹکی بجاتے ہی رام کرلوں گا۔ انہوں نے اِدھر اُدھر دیکھتے ہی دھیمے لہجے میں کہا۔ میں نے سنا ہے کہ وہ بےوقوف جلدی بن جاتے ہیں۔ صوفی نمکین کا سالا کہہ رہا تھا کہ اس نے جاکر ایک دن ہاشمی صاحب سے کہا کہ کل میری بہن کی بارات آرہی ہے اور بارات کے کھانے پینے کا انتظام نہیں ہے اور اگر بارات ہمارا یہ حشر دیکھ کر لوٹ گئی تو میری بہن کا مستقبل تباہ ہوجائے گا۔ میرے والد آپ کے پاس خود آتے لیکن ان کی ریڑھ میں مچھر نے کاٹ لیا ہے، جس کی وجہ سے وہ کروٹ بھی نہیں لے پا رہے ہیں۔ ہاشمی صاحب نے یہ سن کر پھٹ سے دس ہزار روپے کی گڈی نکال کر اس کے ہاتھوں پر رکھ دی اور یہ بھی کہا کہ شرمندہ ہوں اس وقت اس سے زیادہ نہیں کرسکتا۔ صوفی نمکین کا سالا کہہ رہا تھا کہ مجھے گھوڑے کی ریس میں پیسے لگانے کے لئے رقم چاہئے تھی اور اس کی تو کوئی بہن ہی نہیں ہے اور ان کے والد تو اس قدر بوڑھے ہیں کہ ان کے والد کی کمر میں تو ریڑھ کی ہڈی ہی باقی نہیں ہے کہ کسی مچھر کو کاٹنے کی زحمت اٹھانی پڑتی۔ جب ہاشمی صاحب کسی کے جھوٹ سے متاثر ہوسکتے ہیں اور دس ہزار کی گڈی جیب سے نکال کر دے سکتے ہیں تو کیا ہمارے سچ کا اثر قبول نہیں کریں گے، ہمارے لئے تو وہ بڑے سے بڑا چیک کاٹ سکتے ہیں۔

شدو میاں ہاشمی صاحب کو میں تم لوگوں سے زیادہ جانتا ہوں تم ان کے آفس کے دس چکر لگاؤ گے جب وہ تمہاری بات سنیں گے پھر تم سے دوبارہ آنے کے لئے بولیں گے، ایک دو بار ہوائی وعدہ کریں گے پھر کہیں جاکر ان کو کچھ دینے کی توفیق ہوگی اور اتنے میں الیکشن نمٹ چکا ہوں گا اور عزیزم شدو میاں میرے تو وہ ویسے ہی پیچھے پڑے رہتے ہیں۔ میں تمہارے ساتھ جاؤں گا تو وہ تمہیں دیں گے تو کیا تم سے ہی کچھ وصول کرلیں گے۔

ہم سے کیا لیں گے اگر وہ ہماری جیب بھی پھاڑ دیں گے تو دس گرام کپڑا ان کے ہاتھ لگنے والا نہیں، ہم تو ایک روپے کا سکہ جیب میں ڈالے بغیر ایک ہفتے سے گھوم رہے ہیں۔

میری ایک بات سنو۔ ''میں نے ایک بار پھر جان بچانے کی کوشش۔''

اب میں کچھ نہیں سنوں گا، آپ کو ابھی اسی وقت میرے ساتھ چلنا ہوگا اور اصحاب خیر لوگوں سے میرے لئے کچھ مانگنا ہوگا۔ ایک ہاشمی

صاحب ہی نہیں اس شہر میں اور بھی بہت سے امیر الہند اور فدائے ملت جیسے لوگ موجود ہیں، آج ان سب کو کنگھال کر دیکھیں گے، کسی بھینس کے تھنوں میں سے تو دودھ نکلے گا۔

مختصر یہ کہ انہوں نے میری ایک نہیں سنی اور مجھے ان کے ساتھ چلنا ہی پڑا، چندے کا تجربہ مجھے اس سے پہلے بھی بہت تلخ ہوا تھا، زیادہ تر لوگوں نے صرف تسلیاں ہی دیں تھیں اور بعض حضرات نے ایسے کھردرے جملے کسے تھے کہ روح بھی بے چاری زخمی ہوکر رہ گئی تھی اور ضمیر چلّو بھر پانی میں ڈبکی لگانے کے لئے اپنی آستین چڑھانے لگا تھا، لیکن مرتا کیا نہیں کرتا مجھے شدو میاں کے ساتھ کپڑے بدل کر گھر سے نکلنا پڑا، ان کے اصرار پر سب سے پہلے مولانا حسن الہاشمی کے گھر ہی پہنچے، حسن قسمت سے وہ اپنی بیٹھک ہی میں مل گئے۔ انہوں نے مجھے دیکھتے ہی کہا۔ خیریت تو ہے؟ دال میں کچھ کالا تو نہیں؟

اس وقت آنے کی وجہ؟

میں نے نہایت ادب اور شائستگی کے ساتھ عرض کیا، آپ تو جانتے ہی ہیں کہ خدمت خلق کا جذبہ میری نس نس میں کوٹ کوٹ کر سمایا ہوا ہے اور جب کوئی شریف النسل قسم کا انسان خدمت کا جذبہ لے کر انسانیت کے کسی بھی سمندر سے آندھی اور طوفان بن کر اٹھتا ہے تو میں بے قرار ہوکر اس کا ساتھ دینا شروع کر دیتا ہوں۔ بس آج یہی جذبہ مجھے آپ کے پاس کھینچ لایا ہے، انہیں تو آپ جانتے ہی ہوں گے، میں نے شدو میاں کی طرف اشارہ کیا۔ یہ خالہ طمطراق کے منجھلے صاحبزادے ہیں، یہ قوم وملت کو ظالم اور فاسق لوگوں سے بچانے کے لئے ننگ دھڑنگ میدان راج نیتی میں کود پڑے ہیں۔ ازراہ شرافت ان کی مدد کرنا اور ان کی سرپرستی کرنا ہم سب کا ملی اور دینی فریضہ ہے، آپ ان کے سر پر اپنا ہاتھ رکھ دیں اور ان کو ہاشمی روحانی مرکز کا ایک چیک عطا کر دیں، اللہ کو حاضر وناظر جان کر میں عرض کررہا ہوں کہ یہ پوری ایمانداری سے الیکشن لڑیں گے اور یہ جیت گئے تو یہ سر کے بل آپ کا شکریہ ادا کرنے آئیں گے۔

وہ مجھے گھورے جارہے تھے اور کبھی کبھی شدو میاں کی طرف بھی معنی خیز نظروں سے دیکھ لیتے تھے، میں نے پسینے کا گلا بہ مشکل تمام گھونٹ رکھا تھا کیوں کہ اگر میرا پسینہ آپے سے باہر ہوجاتا تو ہم سب ڈوب جاتے اور یہ دنیا ہی ختم ہوجاتی، چند منٹ کی خاموشی کے بعد وہ پہلے مجھ سے ہی مخاطب ہوئے اور بولے۔

آخر تمہیں اس طرح کے کاموں کے لئے وقت کیسے مل جاتا ہے، آج پہلی تاریخ ہوگئی، رسالہ پریس جانے کے لئے تیار ہے لیکن تمہارا اذان بت کدہ ابھی تک کاتبوں کو موصول نہیں ہوا ہے۔ میں تمہیں دس بار یہ بات سمجھا چکا ہوں کہ اپنی ذمہ داریاں سنجیدگی کے ساتھ ادا کرو، آج کل تم دفتر میں بھی بہت لیٹ آرہے ہو اور یہاں آکر بھی کام کرنے کے بجائے الٹی سیدھی حرکتیں کرتے رہتے ہو، تم نے خریداری کے رجسٹر پر لیلیٰ مجنوں کی ایک کہانی ہی لکھ ماری ہے، آخر ان بچکانہ حرکتوں سے کب باز آؤ گے، اتنی ساری باتیں وہ ایک ہی سانس میں کہہ گئے اور میں ایک مجرم کی طرح سر جھکائے بیٹھا رہا۔

واقعی اس دور میں شریف ہونا کس قدر مشکل کام ہے، نہ جوابی کارروائی ہوسکتی ہے، نہ آنکھیں اٹھا کر دیکھ سکتے ہیں کیوں کہ اگر میں ایسا کروں گا تو بے چاری شرافت خودکشی کرنے پر مجبور ہوجائے گی اور مجھے بے ادب اور گستاخ ہونے کے طعنے سننے پڑیں گے۔

اس لیکچر کے بعد وہ شدو میاں کی طرف مخاطب ہوئے، کہنے لگے۔ اچھے بھلے نوجوان لگتے ہو اس واہیات کام کی طرف دھیان کیوں گیا۔ آج کل نیتا وہ بنتا ہے جو کچھ اور نہیں بن سکتا، تم نے سنا نہیں ہمارے دیوبند میں ایک صاحب ایسے تھے کہ جو ساری زندگی نیتاگری کرتے رہے۔ بے چارے نیتا تو کیا بنتے پولیس کے مخبر بن کر رہ گئے، ان کے اس سیاسی سفر کی یہ آخری منزل تھی، جب تک زندہ رہے مسلمانوں کی چغلیاں پولیس سے کھاتے رہے اور پولیس کے بھی وارے کے نیارے رہے اور وہ بھی اپنا محنتانہ وصول کرتے رہے لیکن جب مر رہے تھے تو کلمہ پڑھنے کے بجائے یہ کلمات ان کی زبان پر تھے۔ اس مخبری میں عزت ماں باپ بھی گئی۔

اور تم اس سے پہلے بھی ایک بار الیکشن میں کھڑے ہوئے تھے، تب کیا ہوا تھا؟'' انہوں نے شدو میاں سے پوچھا۔''

ضمانت ضبط ہوگئی تھی۔

اس کا نتیجہ تم نے کیا نکالا تھا۔

میں اس نتیجے پر پہنچا تھا کہ کوئی بھی سچ مچ کا شریف آدمی الیکشن نہیں جیت سکتا۔

آخر کیوں؟

حضرت جیتنے کے لئے جتنے پاپڑ بیلنے پڑتے ہیں اس کے لئے بیسن اور تیل کی ضرورت پڑتی ہے اور جتنے جھوٹ بولنے پڑتے ہیں اس کے لئے ایسی زبان درکار ہوتی ہے جو بولنے سے پہلے اور بولنے کے بعد سوچنے کی غلطی نہ کرے۔

سبحان اللہ۔ ”انہوں نے طنز سے بھرے لہجے میں کہا۔“

تو کیا تم نے اس بار الیکشن کی پوری تیاری کرلی ہے، کیا کہیں سے ایسی زبان اٹھا لائے ہو جو لاف وگزاف کے بعد کچھ بھی سوچنے کی حماقت نہ کر سکے۔

جی ہاں پچھلے کئی سالوں سے جھوٹ بولنے کی مشق کر رہا ہوں، عیاری اور مکاری کا سرٹیفکٹ بھی مجھے میرے ہی دوستوں کی طرف سے باضابطہ مل گیا ہے اور جمعیۃ الجہلا بھارت نے مجھے ”غریب الہند“ کا خطاب بھی ادا کردیا ہے اور اس خطاب ہی سے میں حالیہ الیکشن کو کیش کرنے کی کوشش کروں گا۔

دیکھ رہے ہو ان کی لن ترانیاں۔ ہاشمی صاحب نے میری طرف دیکھ کر کہا۔ ذرا دیکھو میرے سامنے بھی بے جھجک زبان چلا رہے ہیں اور میں ایک بات پوچھوں۔ ہاشمی صاحب نے شدو میاں کی طرف دیکھ کر کہا۔ ”امیر الہند“ خطاب تو عقل میں آتا ہے، یہ غریب الہند کا مطلب کیا ہے؟

محترم، میرے خیال سے امیر الہند کا مطلب ہندوستان کا سب سے زیادہ امیر آدمی اور غریب الہند کا مطلب ہندوستان کا سب سے زیادہ غریب آدمی۔ حضرت ہماری پارٹی غریبوں کی پارٹی ہے اور غریبوں سے اس دنیا میں ہمیشہ انقلاب آیا ہے اس لئے میرے چاہنے والوں نے مجھے غریب الہند کا خطاب عطا کیا۔ میرے چاہنے والوں نے جس خوبصورت انداز سے میرے غریب ہونے کی تصدیق کی ہے اس کے لئے میں ان کا ممنون ہوں۔

حضور! میں نے نہایت ادب واحترام کے ساتھ ہاشمی صاحب کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ بحث ومباحثہ سے کیا حاصل، آپ اپنی شایان شان انہیں کچھ مرحمت فرمادیں، اگر یہ دوران الیکشن مر بھی گئے تو ان کی خاک قبر کا ایک ایک ذرہ آپ کی مغفرت کی دعائیں کرتا رہے گا۔

ہاشمی صاحب نے مجھے عجیب انداز سے گھورا، پھر بولے چلو، میرے ساتھ گھر میں چلو۔

اف میرے باپ کے اللہ تعالیٰ۔ مجھے ایسا لگا کہ اب اندر جاکر یہ شخص میری روح نکالے گا، میں نے خاتمہ بالخیر کے لئے جلتو جلال تو آئی بلا کو ٹال تو پڑھنا شروع کردیا۔ اندر جاکر انہوں نے اپنی زوجہ کے قریب جاکر کہا۔ لو اس ابوالخیال فرضی سے نمٹو، تم ایک دن اعلان کررہی تھیں کہ یہ سدھر گئے ہیں اور ان کے اندر سنجیدگی، ذمہ داری پیدا ہوتی جارہی ہے۔

کیوں! آخر کیا کیا اس نے؟

خالہ طمطراق تو تم جانتی ہی ہو، وہی بدنام زمانہ خاتون، جن کی غیبتوں سے فرشتے بھی محفوظ نہیں ہیں، تم ہی ایک دن بتارہی تھیں کہ خالہ طمطراق سے تو حد ہی ہوگئی وہ ایک دن حضرت عزرائیل علیہ السلام کی غیبت ان الفاظ کے ساتھ کررہی تھیں کہ جان کنی کے کرنے میں آج کل لوگوں کو بہت تکلیف دے رہے ہیں۔ یاد آیا نا تمہیں؟ ان ہی خالہ طمطراق کے صاحبزادے شدو میاں جو شکل سے اچھے خاصے گدھے بلکہ گدھے محسوس ہوتے ہیں انہیں پکڑ کر لے آئے۔ وہ الیکشن لڑیں گے اور یہ برخوردار ان کے لئے چندے کی تحریک چلائیں گے، سب سے پہلے مجھے ہی بے وقوف بنانے کے لئے آئے ہیں۔

چھوڑیئے، آپ غصہ تھوک دیجئے، شدو میاں شکل اور عقل کے اعتبار سے جیسے کیسے بھی ہوں ان کی نیت اگر درست ہے تو ان کی کچھ نہ کچھ مدد کردیجئے اور رہی چندے کی بات یہ تو وہ مشن ہے جس میں بڑے بڑے صاحب تقویٰ لوگ مصروف ہیں۔ فرق اتنا ہے بعض لوگوں کو رسید کے ساتھ مل رہا ہے اور بعض لوگوں کو بغیر رسید کے۔

بیگم تم بھی حد کرتی ہو، بجائے اس کو سمجھانے کے اور اس کی اور اس کے دوستوں کی ہمنوائی کررہی ہو۔ آپ سمجھتے کیوں نہیں، الیکشن لڑنا کوئی گناہ نہیں ہے اور الیکشن لڑنے کی کسی صلاحیت کی بھی ضرورت نہیں ہے، نہ جانے کتنے انگوٹھا ٹیک لوگ الیکشن لڑ کر دن دہاڑے سنسد میں پہنچ رہے ہیں۔ شدو میاں کیسے بھی سہی کم سے کم اپنے سائن تو کرلیتے ہیں۔ جس دور جہالت میں ان پڑھ لوگ قوم کے ہیرو بن رہے ہوں، اس دور جہالت میں شدو میاں کی کمر تھپتھپانا نادانی نہیں ہوسکتی۔ آپ دے دیجئے

جو کچھ دینا ہو۔
اور بیٹا لو، ایک ہزار روپے میری طرف سے انہیں دیدینا۔
مولانا حسن الہاشمی صاحب جو اپنی ناک پر مکھی کو بھی بیٹھنے کی اجازت نہیں دیتے اور جن کے سر کے بالوں میں اگر ایک پل کے لئے بھی کوئی جوں کھسر پھسر کرنے لگتی ہے تو وہ فرط غضب میں اپنا سر ہی کٹوانے کی فکر میں لگ جاتے ہیں جو ہم جیسے مادرزاد عقل مندوں کی بات بھی دھیان سے نہیں سنتے اور جو شرفاءِ وقت اور معزز ترین زمانہ کی رائے پر بھول کر بھی کبھی لبیک نہیں کہہ سکتے وہ بیوی کے سامنے اس طرح ہاتھ باندھے کھڑے تھے جیسے حسن بصری فرض نماز ادا کررہے ہوں۔ واقعتاً انسان کتنا ہی بڑا بہادر اور کتنا ہی تیس مار خاں ہو، بیوی کے سامنے ایسا ہوجاتا ہے کہ جیسے اس کو بالغ ہونے میں ابھی کئی صدیاں لگیں گی۔ انہوں نے بیوی کے سامنے ہتھیار ڈال دیئے اور پانچ ہزار روپے اپنی جیب سے نکال ہی لئے، میں نے جرأت کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہا۔
حضورا کچھ تو کرم کیجئے۔ پانچ ہزار آپ کی شایان شان نہیں ہیں۔ لوگ آپ کو کروڑ پتی سمجھتے ہیں، اگر لوگوں کو معلوم ہوا کہ آپ نے صرف پانچ ہزار روپے دیئے ہیں تو ان کی خوش فہمی کو اپنے ہی ہاتھوں سے اپنا گلا گھونٹنا پڑے گا۔ حضورا واللہ اگر میری بیوی بانو اس انداز سے مجھے سمجھائے جس طرح محترمہ آپا جی نے ابھی آپ کو ترغیب دلائی تو میں تو اپنا دل نکال کر مانگنے والے کے قدموں میں رکھ دوں اور مرنے کے بعد برملا یہ شعر بھی پڑھ دوں گا۔

جان دی، دی ہوئی اسی کی تھی
حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا

نہ جانے کیوں وہ مسکرائے اور اس کے بعد انہوں نے پانچ ہزار اور جیب سے نکال کر کہا۔ بس دس ہزار سے زیادہ کسی حالت میں نہیں دوں گا اور تم اذان بت کدہ کل تک ضرور پہنچادو، ورنہ.................. ورنہ کے بعد کچھ نہ کہیں، میں جانتا ہوں کہ آپ تنخواہ کاٹنے کی دھمکی دیں گے اور مجھے یہ بھی اندازہ ہے کہ آپ کی دھمکی بس برائے دھمکی ہی ہوتی ہے لیکن آپ یقین کریں کہ میں کل اذان بت کدہ ضرور آپ تک پہنچادوں گا۔
بیٹا شدو میاں اور تمہارے لئے میں چائے بنارہی ہوں۔ ہاشمی صاحب کی اہلیہ نے کہا۔ چائے پی کر جانا، سچ تو یہ کہ میرے پیارے قارئین اس دور میں عورتیں ہی رشتے نباہ رہی ہیں، اگر عورتیں نہ ہوتیں تو قرابت داریوں کو مارے شرم کے اپنا منہ چھپانا پڑتا۔ ہاشمی صاحب کتنے بڑے آدمی ہیں، لیکن ہم جیسے شریف النسل لوگوں کو بھی اور برائے دکھاوا تواضع نہیں کرتے، ایک ان کی بیوی ہیں وہ بغیر چائے کے مجھے آنے نہیں دیتیں۔
ہاشمی صاحب اندر ہی رہے اور میں نے بیٹھک میں آکر شدو میاں کو یہ خوش خبری سنائی، لو بھئی دس ہزار روپے اینٹھ لئے۔
ماشاء اللہ، سبحان اللہ۔ شدو میاں چہک کر بولے، میں کہہ رہا تھا نا فرضی صاحب آپ کھڑے ہوں گے تو سارا زمانہ ہمارے ساتھ قدم سے قدم ملا کر چلنے لگے گا اور ہاں ان سے یہ بھی کہہ دیا کہ یہ اور ان کے گھر والے ووٹ مجھے ہی دیں۔
ارے ووٹ ملیں نہ ملیں نوٹ تو مل گئے اور اس وقت تو ہمیں نوٹ ہی چاہئیں، ووٹ لینے کا جب وقت آئے گا تو ووٹ بھی لے ہی لیں گے اور بھائی دیکھو دس ہزار روپے ہاتھ لگ گئے ہیں، سب سے پہلے تم کھادی کے دو جوڑے سلوالو شکل سے نیتا نہیں محسوس ہوں گے تو نہ کوئی نمستے کہے گا اور نہ پیسے دے گا۔ کھادی کے جوڑوں کے ساتھ ایک دو گاندھیائی ٹوپی بھی سلوالو تاکہ کراماً کاتبین بھی تمہیں لیڈر سمجھنے لگیں۔ آج کل انسان لباس ہی سے پہچانا جاتا ہے، پولیس والے کتنے ہی چور اور ڈاکو ہوں لیکن جب وہ خاکی وردی پہن لیتے ہیں تو پولیس والے ہی سمجھے جاتے ہیں اور لوگ ان کے سامنے ہاتھ جوڑنے پر مجبور ہوتے ہیں۔
شدو میاں میری ہاں میں ہاں ملاتے رہے اور دس ہزار روپے کی گڈی جیب میں رکھ کر ان کے چہرے کا رنگ ہی بدل گیا، اچانک وہ سرخ سفید ہوگئے اور ان کی آنکھوں میں ایسی چمک پیدا ہوگئی کہ میں خود بھی خواہ مخواہ ان سے متاثر ہونے لگا۔ واقعی یہ پیسہ بھی کیا چیز ہے، اگر یہ جیب میں ہو تو بے کیف لوگ بھی پرکشش محسوس ہونے لگتے ہیں۔
اب کس کے گھر دھاوا بولیں گے؟'' انہوں نے مجھ سے پوچھا''
اب چلیں گے فدائے قوم کے گھر، انہیں ابھی تازہ بہ تازہ امیر الہند کا خطاب ملا ہے، اب ان ہی کو ہلو کے دیکھیں گے، انشاء اللہ دودھ کے دو چار قطرے تو ضرور ہاتھ لگیں گے۔
ہاشمی صاحب کے گھر سے ہم فدائے قوم کے دولت کدے پر پہنچ

گیے، خوش نصیبی تھی کہ وہ پہلی گھنٹی پر بہ نفس نفیس خود ہی باہر آگئے اور مجھے دیکھ کر تڑپ کر بولے، ماشاء اللہ زہے نصیب، ابوالخیال فرضی صاحب آئے ہیں۔

آپ سے ملاقات کرنے کے لئے دل بے قرار تھا۔" میں نے جھوٹ بولا" آج کل بار بار آپ میرے خوابوں میں بھی آرہے تھے۔

میں خود بھی تمہیں کئی دن سے یاد کررہا تھا۔" ظاہر ہے کہ وہ بھی جھوٹ ہی بول رہے تھے۔" یہ ہمارے سماج کی مجبوری ہے کہ ہم جھوٹ بولے بغیر ایک دوسرے کو متاثر نہیں کرسکتے۔

حضرت آنے کی ایک وجہ یہ بھی ہے۔" میں نے بغیر تمہید کے کہا۔" برخوردار شدو میاں الیکشن میں لڑنے کی تیاری کررہے ہیں اور بطور تبرک اکابرین سے برائے برکت پیسے لیتے پھر رہے ہیں۔ اس شہر میں آپ سے بڑا بابرکت کون ہوں گا، آپ اگر توجہ دے لیں اور ان کے لئے اپنی تجوری کا دروازہ کھول دیں تو یہ آپ کے مرید بن جائیں گے اور ساری دنیا میں آپ کی بزرگی کا شور مچاتے پھریں گے اور میں تائید کروں گا۔

یہ سن کر وہ ایسے ہو گئے جیسے انہیں سانپ سونگھ گیا ہو۔

پھر بولے، فرضی صاحب، میں خود اپنے بھتیجے کو الیکشن لڑا رہا ہوں اور میں تو خود اس بات کا امیدوار ہوں کہ اس وقت میری بھرپور مدد کرے تا کہ میں اس لاوارث قوم کو ایک بہترین وارث عطا کرسکوں۔

میں نے دلائل وبراہین کے ڈھیر لگا دیئے لیکن پیارے قارئین آپ تو جانتے ہی ہیں، ہمارے مولوی صاحب حضرات صرف ان ہی دلیلوں سے متاثر ہوتے ہیں جو یہ خود اپنے پٹارے میں سے نکالتے ہیں۔ انہوں نے ایک روپیہ بھی ہمیں نہیں دیا اور ہم ناکام ونامراد ہوکر فدائے قوم کے دولت کدے سے باہر آگئے، پھر اس کے بعد کیا ہوا؟ زندگی رہی تو پھر کبھی بتاؤں گا۔ (یار زندہ صحبت باقی)

آنسو

☆ آنسو اگر باپ کی آنکھوں سے گریں تو سمجھ لو بیٹی جوان ہوگئی ہے۔ ☆ آنسو اگر ماں کی آنکھوں سے گریں تو سمجھ لو بہو جھگڑالو ہے۔ ☆ آنسو اگر بھائی کی آنکھوں سے گریں تو سمجھ لو غیرت بیدار ہوگئی ہے۔

سورۂ ''یوسف'' کے خادم جن ''طنطیش'' کو بلانے کا عمل

سورۂ یوسف کے جن خادم طنطیش کو اپنے پاس بلانے کے لئے سب سے پہلے اپنی چلہ گاہ میں لوبان کی دھونی دیں پھر تمام گناہوں سے توبہ کی نیت کرتے ہوئے دو نفل نماز توبہ پھر دو نفل نماز برائے ایصال ثواب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور پھر دو نفل نماز حاجت جن ''طنطیش'' کو اپنے پاس بلانے کی نیت سے ادا کریں، اب آپ مکمل توجہ ویکسوئی کے ساتھ سورۂ ''یوسف'' کو پڑھنا شروع کریں، جب سورت پڑھ چکیں تو تین مرتبہ عمل حاضری پڑھیں اسی ترکیب کے ساتھ سورۂ ہٰذا کی تعداد ۳۹۸۰ س کو سات یا گیارہ دن میں پورا کریں، روزانہ کی تعداد اپنی مرضی سے رکھیں، انشاء اللہ تعالیٰ عظیم جن ہٰذا کی حاضری ہوگی، جب یہ حاضر ہو تو ان سے بڑے ادب واحترام سے عہد وپیمان کریں، پھر اس پر تاحیات عمل کرتے رہیں، بعد چلہ آپ سورۂ مع عمل حاضری کو گیارہ مرتبہ اپنے ورد میں رکھیں تاکہ عمل قابو میں رہے۔

عمل حاضری

عمل تسخیر یہ ہے۔ بسم اللہ الرَّحمٰن الرَّحیم. اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَاطَنْیطِیْش حاضر شو حاضر شو حاضر شو بحق سورۂ یوسف بحقِ کٓھٰیٰعٓصٓ بِحَقِّ حٰمٓعٓسٓقٓ بِحَقِّ سلیمان بن داوٗد علیہ السلام بحَقِّ یَابَدُّوحُ یَابَدُّوحُ یَابَدُّوحُ حاضر شو.

از تحریر: تبسم فاطمہ

تیزی سے بدلتے حالات کا ذمہ دار کون؟

ہندوستانی جمہوریت پر ناز کرنے والی دنیا حیران ہے کہ ہندوستان کہاں جارہا ہے؟

۲۰۱۴ میں مودی اور امت شاہ کے پاس بہت سے منصوبے تھے جن پر پانچ برسوں میں عمل نہیں ہو سکا۔ ۲۰۱۴ سے ۲۰۱۹ تک منصوبوں کو عملی جامہ پہنانے میں جو کمی رہ گئی تھی، ۲۰۱۹ کی کامیابی کے بعد مودی حکومت جلد از جلد ان منصوبوں کو پورا کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اب یہ بات پوشیدہ نہیں رہی کہ حکومت کیا چاہتی ہے۔ اور آئندہ اس کے منصوبے ملک کے لئے کس حد تک خطرناک ثابت ہو سکتے ہیں۔ حکومت کے طور طریقوں کو دیکھتے ہوئے اگر اس وقت اس ملک میں سب سے زیادہ خوف زدہ کوئی قوم ہے تو وہ مسلمان ہیں۔ اس وقت حالات یہ ہیں کہ حکومت جو چاہتی ہے بلا روک ٹوک کر رہی ہے۔ حزب مخالف کی آواز پہلے ہی کمزور تھی اور اب یہ آوازیں مردہ ہو چکی ہیں۔ کرناٹک کی حکومت گرادی گئی۔ سابق وزیر اعظم ایچ ڈی دیوگوڑا نے بیان دیا کہ انہوں نے زندگی میں ایسی خرید فروخت کبھی نہیں دیکھی۔ مدھیہ پردیش میں بی جے پی کے دو ممبران اسمبلی کمل ناتھ کے ساتھ آگئے۔ لیکن مدھیہ پردیش اور راجستھان کے لئے خطرہ ابھی بھی باقی ہے۔ ۲۰۱۴ سے جو سیاسی کھیل شروع ہوا ہے اس میں مرکزیت طاقت کو حاصل ہے۔ اور اب یہ طاقت اس حد تک بڑھ چکی ہے کوئی بھی بل لوک سبھا اور راجیہ سبھا میں منظور کرایا جا سکتا ہے۔ اور کوئی بھی حکومت گرائی جا سکتی ہے۔

اپوزیشن کمزور ہو تو جمہوریت کی جڑیں بھی کمزور ہو جاتی ہیں۔ اور اگر اپوزیشن ہو ہی نہیں تو پھر ملک طاقت ور کا غلام بن جاتا ہے۔ اور ملک کی جمہوری اور آئینی کوئی حیثیت باقی نہیں رہتی۔

ملک میں ماب لنچنگ اب کوئی نئی بات نہیں رہی۔ اردو کے علاوہ ماب لنچنگ کی خبریں بیشتر ہندی اور انگریزی اخبارات کے لئے کوئی معنی نہیں رکھتیں۔ میڈیا اپنا کردار سمجھ چکا ہے اور اس لئے نفرت کو فروغ دینے کے لئے اور مسلمانوں کی مخالفت میں آواز تیز کرنے کے لئے نہ اسے کوئی خطرہ ہے نہ خدشہ۔ بلکہ ان کے حوصلے بلند ہیں اور میڈیا اس بات کو سمجھ چکا ہے کہ چینل چلانا ہے تو ضمیر کی فکر کرنے کی ضرورت نہیں۔ آر ٹی آئی بل پاس کرالیا گیا۔ جبکہ اس بل میں نہ تبدیلی کی کوئی مانگ تھی نہ ضرورت۔ اس کے تحت جو ۹۰ فیصد معاملے آتے ہیں انہیں حکومت کے ذریعہ ہی فراہم کرایا جاتا ہے۔ اب حکومت خود مختار ہے۔ طلاق ثلاثہ پر پابندی لگادی گئی۔ این آئی اے کو بھارت کے حق میں کام کرنے کے لئے پوری چھوٹ دی گئی۔ اس کا مطلب بھی خاص طور پر سمجھا جا سکتا ہے کہ این آئی اے کے فیصلے اب کیا ہوں گے۔ اپوزیشن چلاتی رہی کہ حکومت جمہوریت کا قتل کر رہی ہے لیکن اب حکومت کو اس شور غل سے کوئی واسطہ نہیں رہ گیا ہے۔ اس میں شک نہیں کہ اپوزیشن کمزور ہے اور مودی حکومت کے پاس آئندہ برسوں کے

> بی جے پی جن منصوبوں پر تیزی سے کام کر رہی ہے، ان میں این آر سی کا مسئلہ بھی ہے۔ آر ٹی آئی کو حکومت نے اپنی گرفت میں لے لیا۔ اب عام آدمی کے لئے آر ٹی آئی سے کوئی بھی ڈاٹا نکالنا مشکل ہو جائے گا اور حکومت اپنے وزرا اور نوکرشاہوں کو کسی بھی مصیبت سے بچانے کے لئے آزاد ہے۔ طلاق ثلاثہ پر پابندی کے بل کے لئے مسلم پرسنل لا یا کسی کو بھی مورد الزام غلط ہوگا۔ حکومت اپنے منصوبوں اور راستوں کو آسان کرتی جارہی ہے۔ اور اب حکومت کو نہ خوف ہے نہ کوئی پریشانی۔

لئے بھی راستہ صاف نظر آرہا ہے۔ کم از کم ۲۰۲۴ تک ایسا نہیں لگ رہا ہے کہ کانگریس یا دیگر سیاسی پارٹیاں مل کر بھی بی جے پی کے لئے مشکلات کھڑی کرسکتی ہیں۔ یہ بھی ممکن ہے کہ ۲۰۲۴ آتے آتے ریاستی سطح کی زیادہ تر پارٹیوں کا وجود ہی مٹ جائے۔ ایس پی، بی ایس پی، ترمول، آر جے ڈی، عاپ کسی کے پاس بھی وہ علاؤ الدین کا چراغ نہیں کہ اپنی پارٹی کی سالمیت کو برقرار رکھ سکیں۔ دلی اسمبلی انتخابات میں اگر اروند کیجریوال کو دھکا لگتا ہے تو کیا عاپ کے مستقبل کے بارے میں سوچا جاسکتا ہے۔؟ مغربی بنگال میں ممتا کمزور پڑ چکی ہیں۔ بہار میں آر جے ڈی کے تیجسوی یادو کو ایک ہی راستہ نظر آرہا ہے کہ وہ بی جے پی کے ساتھ مل کر حکومت بنالیں۔ ملائم سنگھ یادو کی مکمل حمایت مودی کو حاصل ہے۔ اکھلیش یادو اور مایاوتی حاشیہ پر آچکی ہیں۔ کانگریس کا حال ان میں سب سے بدتر ہے۔ اور ابھی وقت ہے کہ کانگریس اپنے مستقبل کی فکر کرے۔ ابھی حال میں کانگریس کے ایک بڑے لیڈر نے بیان دیا کہ اگر راہل کی جگہ کوئی دوسرا قومی صدر ہوتا ہے تو کانگریس کئی ٹکڑوں میں تقسیم ہوجائے گی۔

اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔ مودی نے کانگریس مکت بھارت کا نعرہ دیا تھا۔ ۲۰۱۹ کے بعد ایسا لگتا ہے کہ بیمار سونیا سیاست میں الگ تھلگ پڑ چکی ہیں۔ پرینکا گاندھی کا گلیمر اپنی چمک کھو چکا ہے۔ اور راہل گاندھی کے دل میں کیا ہے یہ کوئی نہیں جانتا۔ ہوسکتا ہے کہ موجودہ سیاست کو دیکھتے ہوئے راہل یہ سمجھ بیٹھے ہوں کہ کانگریس کا کوئی مستقبل نہیں ہے۔ اور اس صورت میں وہ کانگریس پارٹی کے لئے کوئی اہم کردار ادا کرنا نہیں چاہتے ہوں۔ تصویر کا دوسرا رخ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ آنے والے وقت میں کانگریس سے ایک بڑا حصہ باغی ہوجائے اور کچھ لوگ مل کر ایک الگ پارٹی بنالیں۔ یہ قیاس ہے، ایسا ہوتا ہے تو بی جے پی کا تعاون اس پارٹی کے ساتھ ہوگا۔ بی جے پی کو ہر صورت میں اپوزیشن کی ضرورت پڑے گی۔ این سی پی چھوڑ کر شیوسینا اور بی جے پی میں جانے والوں کی ریس لگی ہے۔ یہ بات آج تمام سیاسی پارٹیوں کے لئے کہی جاسکتی ہے۔ اس وقت این ڈی اے کے علاوہ تمام پارٹیاں سکتہ کی حالت میں ہیں۔ اور ان کے لیڈروں کو اپنا مستقبل غیر محفوظ نظر آرہا ہے۔ آنے والے وقت میں ایسے لیڈروں کی بڑی جماعت بی جے پی میں جانے کی کوشش کرے گی۔ ۲۰۲۴ تک اس سلسلہ کو روک پانا آسان نہیں ہوگا۔

مستقبل کے بارے میں کوئی سیاسی پیشین گوئی نہیں کی جاسکتی مگر یہ ضرور کہا جاسکتا ہے کہ ہمالیہ پہاڑ کی طرح اگر کسی پارٹی کا وجود نظر آرہا ہے تو وہ صرف بی جے پی ہوگی۔ اور بی جے پی کے پاس مستقبل کے کیا منصوبے ہوں گے اس پر بھی غور کرنا ضروری ہے۔ بی جے پی جن منصوبوں پر تیزی سے کام کررہی ہے، ان میں این آرسی کا مسئلہ بھی ہے۔ آر ٹی آئی کو حکومت نے اپنی گرفت میں لے لیا۔ کے لئے آر ٹی آئی سے کوئی بھی ڈاٹا نکالنا مشکل ہوجائے گا اور حکومت اپنے وزرا اور نوکرشاہوں کو کسی بھی مصیبت سے بچانے کے لئے آزاد ہے۔ طلاق ثلاثہ پر پابندی کے بل کے لئے مسلم پرسنل لا یا کسی کو بھی مورد الزام غلط ہوگا۔ حکومت اپنے منصوبوں اور راستوں کو آسان کرتی جارہی ہے۔ اور اب حکومت کو نہ خوف ہے نہ کوئی پریشانی۔ تیزی سے بدلتے حالات کے لئے ذمہ دار کون ہے؟ سیاسی تجزیہ کاروں کے پاس بھی اس کا جواب نہیں ہوگا۔ راہل گاندھی اور ممتا بینرجی ابھی بھی ای وی ایم کی سیاست پر بیان دے رہے ہیں۔ لیکن ایسے بیانات سے کچھ بھی حاصل نہیں ہے۔ ۲۰۱۹ میں بی جے پی ایک ایسی طاقت کے طور پر ابھری ہے جہاں اسے روکنے ٹوکنے والا کوئی نہیں ہے۔ ماب لنچنگ کا معاملہ ہی لیجئے تو فلم وادب سے وابستہ ۴۹ راہم ترین شخصیات نے ملک کے وزیر اعظم کو مکتوب روانہ کئے۔ ان میں کئی شخصیات ایسی بھی ہیں جن کو مارنے کی دھمکیاں ملنے لگی ہیں۔ یہ معاملہ پہلے بھی اٹھا ہے۔ پہلے زیادہ لوگ شامل تھے۔ اب ایسے لوگوں کی تعداد آہستہ آہستہ کم ہوتی جارہی ہے۔ کیا ماب لنچنگ پر قابو نہیں بنایا جاسکتا تھا؟ حکومت چاہتی تو کیا نہیں ہوسکتا تھا۔ شرپسند طاقتوں کے حوصلے بڑھے ہیں۔ بہار اور جھارکھنڈ ہی نہیں اب ایسے حادثے ہندوستان کا مقدر بن چکے ہیں۔ مسلمان کیا کریں، یہ سوال اہم ہے۔ مسلم تنظیمیں اس لئے خاموش ہیں کہ کسی کے پاس کوئی حل نہیں۔ سیاسی پارٹیاں اب مسلمانوں سے دامن بچانے کا کام کررہی ہیں۔ ملک کے آئین، جمہوریت اور مستقبل کے تحفظ کے لئے کسی نئی طاقت کا ابھرنا ضروری ہے اور ایسی کوئی طاقت اس وقت نظر نہیں آرہی ہے۔ ہندوستانی جمہوریت پر ناز کرنے والی دنیا بھی حیران ہے کہ ہندوستان کہاں جارہا ہے۔؟

ازدواجی زندگی میں محبت اور ایثار کی اہمیت کو سمجھیں

تقریباً ہر جوڑے کے لئے شادی کا پہلا سال یادگار ثابت ہوتا ہے۔ ساتھ نبھانے کے وعدے، عہد و پیمان اور آنے والے وقت کی منصوبہ بندی کی جاتی ہے۔ دونوں ہی فریق ایک دوسرے کو خوش رکھنے کی ہر ممکن کوششیں کرتے ہیں لیکن چونکہ دولہا اور دلہن دونوں ہی کے لئے ایک نئی زندگی کی شروعات ہوتی ہے اس لئے ساتھ ساتھ ایک دوسرے کو سمجھنے کا عمل بھی جاری رہتا ہے۔ بڑے بوڑھوں کا کہنا ہے کہ پہلا سال لڑکی کے لئے صبر اور برداشت کا ہوتا ہے اگر ابتداء میں اس نے سمجھداری اور عقل مندی کا مظاہرہ کیا تو آئندہ زندگی اس کے لئے آسان ہوجاتی ہے۔ لڑکی ایک بالکل نئے ماحول میں ایڈجسٹ ہونے کی کوشش کرتی ہے جس میں اسے تھوڑا وقت ضرور لگ جاتا ہے ایسے میں بسا اوقات کچھ شکوے، شکایات اور بدمزگیاں بھی ہوجاتی ہیں۔

بعض اوقات سسرال والوں کو یہ شکایت بھی ہوجاتی ہے کہ دلہن بہت بولتی ہے اور ہر بات میں اپنی من مانی کرتی ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ لڑکی سسرال کے ماحول کو نظر میں رکھے اور اپنی عادات واطوار کو ممکنہ حد تک سسرال والوں کے ساتھ میچ کرنے کی کوشش کرے۔ چند معاملات ایسے ہوتے ہیں جن پر توجہ دینا بہت ضروری ہے۔ جن میں سرفہرست ساس اور کچن ہیں۔ شوہر کو خوش کرنے اور اس کا دل جیتنے کے لئے ساس کو اپنا بنانا بہت ضروری ہے۔ اہم کاموں کی انجام دہی ساس کی مرضی اور مشورے کے بغیر ہرگز نہ کریں۔ گوکہ جوائنٹ فیملی کے ساتھ رہنا پسند کرتے ہیں۔ اب یہ لڑکی پر منحصر ہے کہ وہ اپنے شوہر کے مزاج کو سمجھے اور اس کی خوشی کو اپنے لئے مقدم جانے۔ اگر شوہر اپنے والدین سے علیحدہ ہونا نہیں چاہتا تو پھر الگ رہنے کی ضد نہ کریں۔ ایسا بھی دیکھنے میں آتا ہے کہ دو تین بچوں کے بعد اگر گھر چھوٹا ہو تو سسرال والوں کی خدمت کرنے کے بعد الگ ہوجائیں تو یہ زیادہ بہتر ہے اور ایسے میں ناراضگی بھی نہ ہوگی لیکن جو لڑکیاں شروع میں ہی لڑ جھگڑ کر الگ ہوجاتی ہیں ان کے آئندہ اپنے سسرال سے تعلقات کبھی بھی ٹھیک نہیں ہو پاتے۔ یہی؟ صبر اور برداشت ہے جس کی بار بار لڑکیوں کو نصیحت کی جاتی ہے۔ لڑکی کو بھی سسرال میں آنے کے بعد یہ بات ذہن میں رکھنی چاہئے کہ یہی اس کا گھر ہے اور یہاں اس کو اپنی جگہ بنانی ہے۔ اس لئے شکایتوں اور غلط فہمیوں کو بالکل دل میں جگہ نہ دے اور رفتہ رفتہ سسرال والوں کا دل جیتنے کی کوشش کرے۔ ابتدا میں اکثر کچن سے معاملات میں بھی نندوں اور بھابیوں کے درمیان ناراضگی ہوجاتی ہے۔ بھابھی کہتی ہیں کہ نند صاحبہ تو کچن میں آتی ہی نہیں اور نند کا کہنا ہوتا ہے کہ ہماری بھابھی کو گھر کے کاموں سے دلچسپی نہیں ہے۔ بہتر یہ ہے کہ شروع میں ہی کام بانٹ لئے جائیں کہ کسے کون سا کام کرنا ہے۔ اگر ایک گھر میں ایک سے زیادہ بہویں ہوں تو باری لگائی جاسکتی ہے اس طرح ہر فرد کو برابر کام کرنا ہوگا اور بدمزگی پیدا نہیں ہوگی بلکہ ایک دوسرے کی باری کے دوران ہاتھ بٹا کر تعلقات مزید بہتر کئے جاسکتے ہیں۔ بعض لڑکیاں ذمہ داریوں سے گھبرا کر شادی اور سسرال والوں کو برا بھلا کہنے لگتی ہیں اور یہ کہتی نظر آتی ہیں کہ ہمیں تو شادی کے بعد مسئلے ہی مسئلے ملے ہیں۔ یاد رکھیے ذمہ داری اور مسائل میں فرق ہوتا ہے۔ جو کام آپ کے ذمہ ہیں انہیں آپ خوشی سے کریں یا رو کر وہ کرنے تو آپ کو ہی ہیں تو پھر کیا بہتر رہے گا اس بات کا اندازہ خود لگائیے۔ ایک اہم بات کا خیال رکھیں کہ سسرال والوں کے ان معاملات یا اقدار کو تبدیل کرنے کی کوشش نہ کیجئے جن سے انہیں محبت ہو اور جن کے وہ عادی ہوں۔ اس کے ساتھ بے موقع محل گفتگو اور بے جا دخل اندازی سے گریز کیجئے۔ خوش رہئے اور زندگی کو انجوائے کیجئے تاکہ آپ کے ساتھ رہنے والے بھی خوش رہیں۔

ہنسنے مسکرانے سے دلوں کی کدورت جاتی رہتی ہے اور مسئلے شروع ہونے سے پہلے ہی ختم ہوجاتے ہیں۔ غصے کے وقت زبان کو کنٹرول میں رکھئے اور یہ بات ذہن میں بٹھا لیجئے اگر دوسرا فریق بات نہ سمجھے تو پھر بھی آپ کو صبر اور برداشت کا دامن نہیں چھوڑنا۔

شکی بیویوں سے شوہر دور بھاگتے ہیں، شکی بیوی کا رول ہرگز نہ ادا کیجئے۔ اپنے شوہر کی دوست بن جائیے۔ اس کے مسائل کو سمجھنے کی

کوشش کیجئے اور ہر بات اس سے شیئر کیجئے۔ چھوٹے موٹے مسئلوں کو خاطر میں نہ لایئے بلکہ ہنس کے اڑا دیجئے اور بڑے مسائل پر پریشان ہونے کے بجائے ان کے حل کی جدوجہد جاری رکھیے۔ یاد رکھئے کوئی بھی مسئلہ یا پریشانی ہمیشہ کے لئے نہیں ہوتی۔ بالآخر وقت گزر جاتا ہے۔ جہاں زندگی میں خوشیاں ہیں وہاں دکھ اور مصائب بھی ہیں۔ اپنے چاروں طرف نظر دوڑایئے آپ کو دوسروں کے ساتھ بھی یہی کچھ ہوتا نظر آئے گا۔ جہاں تک شادی کی بات ہے تو شادی پھولوں کی سیج ہونے کے ساتھ ساتھ ایک صبر آزما امتحان بھی ہے۔ خونی رشتوں میں اگر دراڑیں پڑ بھی جائیں تو ان کا ٹوٹنا آسان نہیں ہوتا لیکن سسرالی رشتوں کو اپنانے کا صرف ایک ہی کا گر نسخہ ہے اور وہ ہے خوش اخلاقی۔ اس ہتھیار کو ہمیشہ اپنے ہاتھ میں رکھیے اور پھر دیکھئے سرال والے آپ سے محبت کرتے ہیں یا نہیں۔

اگر آپ کے گھر یا خاندان میں ایسی لڑکیاں ہیں جو شادی نہ ہونے کے مسئلے سے دوچار ہیں تو آپ کا آخلاقی فریضہ ہے کہ آپ ان کا خیال رکھیں، ان کو مناسب وقت دیں، ان کے دکھ سکھ اور ان کی مصروفیات کو سنیں، وہ اگر چڑچڑاہٹ کا اظہار کرتی ہیں یا تلخ رویہ اپناتی ہیں تو درگزر سے کام لیں کیونکہ بظاہر تلخ رویہ اپنانے والی یہ خواتین اندر سے بے حد حساس دل کی مالک ہوتی ہیں اور محبت کرنے والی ہستی ہوتی ہیں آپ ان سے محبت سے پیش آئیں گی تو یہ بھی آپ کو محبت ہی دیں گی۔

گھر کو جنت بنانا عورت کے ہاتھ میں ہوتا ہے۔ آپ گھر کو ضروری توجہ دیں۔ بچوں کا پورا خیال رکھیں۔ گھر کے دوسرے افراد کی کیئر کریں پر سب سے زیادہ اہمیت اپنے شوہر کو دیں۔ ان کے بارے میں سب کچھ جانئے کہ ان کی پسند ناپسند کیا ہے۔ ان کو کس وقت کس چیز کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ اگر وہ آپ کے ساتھ وقت گزارنا چاہتے ہیں تو ہزاروں کام کیوں نہ ہوں انہیں چھوڑ کر شوہر کو وقت دیں۔ ورنہ ان کی دلچسپی آپ میں سے ختم ہو جائے گی۔

بچے کے لئے ماں کے ساتھ ساتھ باپ کا ہونا بھی بہت ضروری ہے بچے کی تربیت میں باپ کا کردار بہت اہمیت رکھتا ہے، بچوں کی پڑھائی اور باہر ان کی دوستی سے متعلق ہر قسم کی معلومات باپ ہی رکھ سکتا ہے۔ اس لئے بچوں کے لئے باپ کا ہونا بہت ضروری ہے۔ اس لئے ضروری ہے گھر کے خوش گوار ماحول کو ہر چیز پر فوقیت دی جائے تاکہ بچوں کو گھر میں خوش گوار ماحول میسر ہو اور وہ ماں اور باپ دونوں کی شفقت سے لطف اندوز ہوں۔

گھر مرد عورت دونوں کے لئے ہی بہت اہمت رکھتا ہے اور جب بچے ہوں تو پھر آپ کو اپنی ذات سے ہٹ کر ان کے لئے سوچنا پڑتا ہے ان کو اچھا ماحول دینا ان کی اچھی پرورش کرنا یہ سب ماں باپ کی ذمہ داری میں شامل ہے اس لئے دونوں کو مل جل کر اس ذمہ داری سے عہدہ برآں ہونا چاہئے۔ اسی میں سب کی بہتری ہے۔

اپنی ازدواجی زندگی اور گھریلو زندگی میں ہر اس چیز سے پرہیز کریں جو آپ کے بھرے پورے گھر کو تنکوں کی طرح بکھیر کے رکھدے، علیحدگی مسئلے کا حل نہیں، جو خواتین اس طرح کے جھگڑوں میں الجھ کر علیحدگی کا راستہ اختیار کرتی ہیں ان کی تمام عمر پچھتاوے میں گزر جاتی ہے، ایسی عورتوں کی زندگی دوسرں کے ساتھ ساتھ اپنے لئے بھی بوجھ بن جاتی ہے اور ان کے پاس کچھ بھی باقی نہیں بچتا سوائے پچھتاوے اور جھوٹے افتخار کے۔ اس لئے ضروری ہے کہ ایسے ہر اس کام سے بچا جائے جس کی قیمت آپ کو اپنے گھر، بچوں اور شوہر کی صورت میں چکانی پڑے کیونکہ آپ کا گھر ہی آپ کی جنت ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☆ حکمت ایک درخت ہے جو کہ دل سے اگتا ہے اور زبان سے پھل دیتا ہے۔

☆ جو شخص کہ بقائے حیات کو دوست رکھتا ہے۔ اسے چاہئے کہ دل کو شدائد و مصائب کے تحلیل کے لئے آمادہ رکھے۔

☆ تین چیزیں سمجھ کر اٹھانی چاہئے۔ قسم، قلم، قدم

☆ حکما کا قول: جو غذا انسان کھاتا ہے پہلے اس سے رس بنتا ہے۔ رس سے خون، خون سے گوشت، گوشت سے چربی، چربی سے ہڈیاں اور ہڈیوں سے مغز تیار ہو کر کہیں ۲۶ دن بعد تخم انسانی پیدا ہوتا ہے۔ پس کون سی قلمندی ہے کہ ایسے جوہر کو جسے قدرت نے اتنی محنتوں سے تیار کیا ہو، ایک دم میں حظ نفسانی کی خاطر ضائع کردیں۔

کل امر مرھون باوقاتھا (حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم)

۲۰۱۹ء کے بہترین اوقات عملیات

حضور پُرنور المرسل صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان پاک ہے کہ کل امر مرھون باوقاتھا یعنی تمام امور اپنے اوقات کے مرہون ہیں۔ فرمودۂ پاک کے بعد کسی چون وچراں کی گنجائش نہیں ہے۔ اب تمام توجہ صرف اسی پر ہے کہ علم نجوم نے مختلف اجرام فلکی کے باہم متناظر ہونے کے اوقات کو مناسب اعمال کے لئے منطبق کیا ہے۔ لہٰذا بعد از بسیار تحقیق وتدقیق ۲۰۱۹ء میں قائم ہونے والی مختلف نظریات کواکب کو استخراج کیا گیا ہے تاکہ عامل حضرات فیض یاب ہوسکیں۔

نظرات کے اثراتِ مندرجہ ذیل ہیں

علم النجوم کے زائچہ اور عملیات میں انہیں کو مدنظر رکھا جاتا ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

تثلیث (ث)

یہ نظر سعد اکبر ہوتی ہے۔ یہ کامل دوستی، فاصلہ ۱۲۰ درجہ کی نظر سے بغض وعداوت مٹاتی ہے۔

اگر حصول رزق، محبت، حصول مراد وترقی وغیرہ سعد اعمال کئے جائیں تو جلدی ہی کامیابی لاتے ہیں۔

تسدیس (س)

یہ نظر سعد اصغر ہوتی ہے۔ نیم دوستی اور فاصلہ ۶۰ درجہ اثرات کے لحاظ سے تثلیث سے کم درجہ پر ہے۔ سعد دنیاوی امور سرانجام دینا اور سعد عملیات میں کامیابی لاتا ہے۔

مقابلہ (ل)

یہ نظر نحس اکبر اور کامل دشمنی کی نظر ہے فاصلہ ۱۸۰ درجہ جنگ وجدل، مقابلہ اور عداوت کی تاثیر ہر دو ستاروں کی منسوبات میں پائی جاتی ہے۔

دو افراد میں جدائی، نفاق، عداوت، طلاق، بیمار کرنا وغیرہ نحس اعمال کئے جائیں تو جلد اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ سعد اعمال کا نتیجہ بھی خلاف ظاہر ہوگا۔

تربیع (ع)

یہ نظر نحس اصغر ہے۔ فاصلہ ۹۰ درجہ، اس کی تاثیر بدی میں نمبر ایک مقابلہ کم ہے۔ تمام نحس اعمال کئے جاسکتے ہیں۔ اگر دشمن دوست ہوچکا ہو تو اس کی تاثیر سے دشمنی کا احتمال ہوتا ہے۔

قران (ن)

فاصلہ صفر درجہ سیارگان، سعد سیاروں کا سعد، نحس ستاروں کا نحس قران ہوتا ہے۔

سعد کواکب: قمر عطارد، زہرہ اور مشتری ہیں۔

نحس کواکب: شمس، مریخ، زحل، ہیں۔ یہ نظرات ہندوستان کے موجودہ نئے اسٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق ہیں۔ ان میں اپنے ہاں کا تفاوت وقت جمع یا تفریق کر کے مقامی وقت نکالا جاسکتا ہے۔ یہ تمام اوقات نظر کے عین نقاط ہیں۔ قمری نظرات کا عرصہ دو گھنٹے ہے۔ ایک گھنٹہ وقت نظر سے قبل اور ایک گھنٹہ بعد جدید علم نجوم کے مطابق جنتری ہٰذا میں اہم کواکب شمس، مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ، اور زحل میں بننے والی نظریات کی ابتداء، مکمل اور خاتمہ نظر کے اوقات بھی دیئے جارہے ہیں تاکہ عملیات میں دلچسپی رکھنے والے وقت سے بھرپور ممکنہ فیض حاصل کریں۔ اوقات رات ایک بجے سے شروع ہوکر دن کے ۱۲ بجے تک اور پھر دوپہر کے ایک بجے سے ۱۲ بجے رات تک ۱۳ تا ۲۴ لکھے گئے ہیں۔ ۱۳ بجے کا مطلب ہے کہ ایک بجے دوپہر اور ۱۸ بجے کا مطلب ۶ بجے شام اور رات بارہ بجے کو ۲۴ لکھا گیا ہے۔

نوٹ: قرانات مابین قمر، عطارد، زہرہ اور مشتری کے سعد ہوتے ہیں۔ باقی ستاروں کے آپس میں یا اوپر والے سعد ستاروں کے ساتھ ہوں تو بھی نحس ہوں گے۔

فہرست نظرات برائے عاملین ۲۰۱۹ء

اچھے برے کام کے واسطے وقت منتخب کرنے کے لئے پچھلے صفحہ پر نظر ڈالیں۔

اکتوبر

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
کیم اکتوبر	قمروزحل	تسدیس	۱۳-۱۴
۲/اکتوبر	قمرومریخ	تسدیس	۱۶-۱۵
۳/اکتوبر	قمروشمس	تسدیس	۱۲-۱۰
۴/اکتوبر	قمرومشتری	قران	۱۰-۲
۵/اکتوبر	قمروعطارد	تسدیس	۲۲-۳
۶/اکتوبر	قمروزحل	قران	۱۹-۲
۷/اکتوبر	قمروزہرہ	تربیع	۵۵-۴
۸/اکتوبر	قمروشمس	تثلیث	۵۰-۱۴
۹/اکتوبر	قمروزہرہ	تثلیث	۱۷-۰۰
۱۰/اکتوبر	قمروعطارد	تثلیث	۱۹-۱۷
۱۱/اکتوبر	قمروزحل	تسدیس	۳۸-۲
۱۲/اکتوبر	قمرومریخ	مقابلہ	۱۳-۲۱
۱۳/اکتوبر	قمروزحل	تربیع	۶-۱۵
۱۴/اکتوبر	قمروشمس	مقابلہ	۳۸-۲
۱۵/اکتوبر	قمروزہرہ	مقابلہ	۳-۱۴
۱۶/اکتوبر	قمروزحل	تثلیث	۱۴-۲
۱۸/اکتوبر	قمرومشتری	مقابلہ	۲۸-۲۳
۱۹/اکتوبر	قمروشمس	تثلیث	۴۴-۷
۲۰/اکتوبر	قمروزحل	مقابلہ	۵۹-۱۸
۲۱/اکتوبر	قمروعطارد	تثلیث	۳۶-۷
۲۲/اکتوبر	قمرومریخ	تسدیس	۲۸-۱۸
۲۳/اکتوبر	قمروعطارد	تربیع	۴۴-۱۴
۲۴/اکتوبر	قمروشمس	تسدیس	۱۹-۱
۲۵/اکتوبر	قمروعطارد	تسدیس	۲۹-۱۸
۲۷/اکتوبر	قمرومریخ	قران	۱۸-۱
۲۷/اکتوبر	قمرومشتری	تسدیس	۵۲-۱۳
۲۸/اکتوبر	قمروشمس	قران	۸-۹
۲۹/اکتوبر	قمروزحل	تسدیس	۴۹-۲
۲۹/اکتوبر	قمروعطارد	قران	۴-۲۳
۳۱/اکتوبر	قمرومشتری	قران	۵۹-۱۹

نومبر

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
۲/نومبر	قمروشمس	تسدیس	۵۱-۰۰
۳/نومبر	قمروعطارد	تسدیس	۴۶-۱۰
۳/نومبر	قمروزہرہ	تسدیس	۱۲-۲۱
۴/نومبر	قمروشمس	تربیع	۵۳-۱۵
۵/نومبر	قمرومشتری	تسدیس	۵۸-۱۶
۶/نومبر	قمروزہرہ	تربیع	۱۱-۱۶
۷/نومبر	قمروزحل	تسدیس	۴۸-۱۲
۸/نومبر	قمروعطارد	تثلیث	۲۲-۴
۹/نومبر	قمروزہرہ	تثلیث	۴۵-۱۱
۱۰/نومبر	قمرومشتری	تثلیث	۳۰-۱۹
۱۲/نومبر	قمروزحل	تثلیث	۱۴-۱۲
۱۲/نومبر	قمروعطارد	مقابلہ	۲۱-۱۵
۱۴/نومبر	قمروزہرہ	مقابلہ	۴۶-۱۹
۱۵/نومبر	قمرومشتری	مقابلہ	۵۴-۱۳
۱۵/نومبر	قمرومریخ	تثلیث	۱۰-۱۷
۱۶/نومبر	قمروعطارد	تثلیث	۳۸-۲۰
۱۷/نومبر	قمروزحل	مقابلہ	۴۸-۳
۱۸/نومبر	قمروعطارد	تربیع	۲۳-۰۰
۱۹/نومبر	قمروزہرہ	تثلیث	۳۴-۱۷
۲۰/نومبر	قمروشمس	تربیع	۴۱-۲
۲۱/نومبر	قمروزحل	تثلیث	۱۳-۱۲
۲۲/نومبر	قمرومشتری	تربیع	۵۵-۵
۲۳/نومبر	قمروزحل	تربیع	۲۳-۱۴
۲۴/نومبر	قمرومریخ	قران	۶-۱۷
۲۵/نومبر	قمروزحل	تسدیس	۲۹-۱۶
۲۶/نومبر	قمروشمس	قران	۳۵-۲۰
۲۸/نومبر	قمرومشتری	قران	۲۰-۱۶
۲۸/نومبر	قمروزہرہ	قران	۱۳-۰۰
۲۹/نومبر	قمرومریخ	تسدیس	۳۶-۵
۳۰/نومبر	قمروزحل	قران	۴۷-۲

دسمبر

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
کیم دسمبر	قمرومریخ	تربیع	۱۳-۱۷
۲/دسمبر	قمروعطارد	تربیع	۵۷-۱۷
۳/دسمبر	قمرومشتری	تسدیس	۵۵-۱۲
۴/دسمبر	قمرومریخ	تثلیث	۲۰-۸
۵/دسمبر	قمروزحل	تسدیس	۴۴-۱
۶/دسمبر	قمرومشتری	تربیع	۳۹-۲
۷/دسمبر	قمروشمس	تثلیث	۴۳-۶
۸/دسمبر	قمرومشتری	تثلیث	۱۸-۱۲
۹/دسمبر	قمروزہرہ	تثلیث	۲۷-۲۱
۱۰/دسمبر	قمروزحل	تثلیث	۱۳-۱
۱۱/دسمبر	قمروعطارد	مقابلہ	۱۳-۲
۱۲/دسمبر	قمروشمس	مقابلہ	۴۲-۱۰
۱۳/دسمبر	قمرومشتری	مقابلہ	۳-۹
۱۴/دسمبر	قمروزحل	مقابلہ	۲-۱۵
۱۴/دسمبر	قمروزہرہ	مقابلہ	۲۶-۲۱
۱۶/دسمبر	قمروعطارد	تثلیث	۴۸-۱
۱۷/دسمبر	قمروشمس	تثلیث	۴۰-۳
۱۸/دسمبر	قمروعطارد	تربیع	۵۹-۱۰
۱۹/دسمبر	قمروزہرہ	تثلیث	۳۷-۱۳
۲۰/دسمبر	قمروعطارد	تسدیس	۵۲-۱۹
۲۱/دسمبر	قمروشمس	تسدیس	۱۵-۱۷
۲۲/دسمبر	قمرومشتری	تسدیس	۵۰-۱
۲۳/دسمبر	قمرومریخ	قران	۵۷-۸
۲۴/دسمبر	قمروزہرہ	تسدیس	۷-۶
۲۵/دسمبر	قمروعطارد	قران	۴۸-۱۶
۲۶/دسمبر	قمروشمس	قران	۴۳-۱۰
۲۷/دسمبر	قمروزحل	قران	۳۸-۱۷
۲۸/دسمبر	قمرومریخ	تسدیس	۳۲-۲
۲۹/دسمبر	قمروزہرہ	قران	۲۷-۷
۳۱/دسمبر	قمروشمس	تسدیس	۲-۱۶

اوقات نظرات، عاملین کی سہولت کے لئے (اکتوبر، نومبر، دسمبر ۲۰۱۹ء)

تاریخ	نظرات	کیفیت	وقت
۶؍اکتوبر	تربیع شمس وزحل	شروع	رات ۱۱ بج کر ۲۹ منٹ
۸؍اکتوبر	تربیع شمس وزحل	مکمل	رات ۱۲ بج کر ۹ منٹ
۹؍اکتوبر	تربیع شمس وزحل	ختم	رات ایک بج کر ۴۶ منٹ
۱۲؍اکتوبر	تسدیس شمس ومشتری	شروع	شام ۶ بج کر ۳۱ منٹ
۱۳؍اکتوبر	تسدیس عطارد وزحل	شروع	سہ پہر ۳ بج کر ۵۳ منٹ
۱۳؍اکتوبر	تبدیس شمس ومشتری	مکمل	رات ۱۱ بج کر ۳۱ منٹ
۱۴؍اکتوبر	تسدیس عطارد وزحل	مکمل	دوپہر ۱۲ بج کر ۲۵ منٹ
۱۵؍اکتوبر	تسدیس شمس ومشتری	ختم	صبح ۴ بج کر ۳۴ منٹ
۱۵؍اکتوبر	تسدیس عطارد وزحل	ختم	صبح ۹ بج کر ۲۵ منٹ
۱۹؍اکتوبر	تسدیس زہرہ وزحل	شروع	رات ۱۱ بج کر ۲۰ منٹ
۲۰؍اکتوبر	تسدیس زہرہ وزحل	مکمل	شام ۹ بج کر ۲۸ منٹ
۲۱؍اکتوبر	تسدیس زہرہ وزحل	ختم	سہ پہر ۳ بج کر ۳۷ منٹ
۲۶؍اکتوبر	تربیع مریخ وزحل	شروع	رات ۳ بج کر ۱۹ منٹ
۲۷؍اکتوبر	تربیع مریخ وزحل	مکمل	شام ۸ بجے
۲۹؍اکتوبر	تربیع مریخ وزحل	ختم	دن ۱۲ بجکر ۴۹ منٹ
۳۰؍اکتوبر	قران عطارد وزہرہ	شروع	صبح ۵ بج کر ۲۷ منٹ
۳۱؍اکتوبر	قران عطارد وزہرہ	مکمل	رات ۳ بج کر ۳۴ منٹ
۳۱؍اکتوبر	قران عطارد وزہرہ	ختم	رات ۱۱ بج کر ۳۵ منٹ
۷؍نومبر	تسدیس شمس وزحل	شروع	رات ۸ بج کر ۴۲ منٹ
۸؍نومبر	تسدیس شمس وزحل	مکمل	رات ۱۰ بج کر ۳۶ منٹ
۱۰؍نومبر	تسدیس شمس وزحل	ختم	رات ۱۲ بج کر ۳۱ منٹ
۱۰؍نومبر	تسدیس مریخ ومشتری	شروع	شام ۸ بج کر ۳۰ منٹ
۱۱؍نومبر	قران شمس وعطارد	شروع	صبح ۱۰ بج کر ۳۵ منٹ
۱۱؍نومبر	قران شمس وعطارد	مکمل	رات ۸ بجکر ۵۱ منٹ

تاریخ	نظرات	کیفیت	وقت
۱۲؍نومبر	قران شمس وعطارد	ختم	صبح ۷ بج کر ۸ منٹ
۱۲؍نومبر	تسدیس مریخ ومشتری	مکمل	رات ۱۱ بج کر ۵۰ منٹ
۱۳؍نومبر	تسدیس عطارد وزحل	شروع	رات ۲ بج کر ۱۲ منٹ
۱۳؍نومبر	تسدیس عطارد وزحل	مکمل	رات ۸ بج کر ۴ منٹ
۱۴؍نومبر	تسدیس عطارد وزحل	ختم	دوپہر ۱۲ بج کر ۵۶ منٹ
۱۵؍نومبر	تسدیس مریخ ومشتری	ختم	صبح ۵ بج کر ۲۱ منٹ
۲۳؍نومبر	قران زہرہ ومشتری	شروع	شام ۷ بج کر ۳۶ منٹ
۲۴؍نومبر	قران زہرہ ومشتری	مکمل	شام ۷ بج کر ۷ منٹ
۲۵؍نومبر	قران زہرہ ومشتری	ختم	شام ۶ بج کر ۳۱ منٹ
۲۹؍نومبر	تسدیس عطارد وزحل	شروع	دن ۱۱ بج کر ۴۷ منٹ
۳۰؍نومبر	تسدیس عطارد وزحل	مکمل	دن ۱۱ بج کر ۴۲ منٹ
یکم دسمبر	تسدیس عطارد وزحل	ختم	صبح ۱۰ بج کر ۱۷ منٹ
۲؍دسمبر	تسدیس زہرہ ومریخ	شروع	رات ۳ بج کر ۳۸ منٹ
۳؍دسمبر	تسدیس زہرہ ومریخ	مکمل	رات ۹ بج کر ۱۷ منٹ
۵؍دسمبر	تسدیس زہرہ ومریخ	ختم	دوپہر ۳ بجے
۱۰؍دسمبر	قران زہرہ وزحل	شروع	شام ۶ بج کر ۱۸ منٹ
۱۱؍دسمبر	قران زہرہ وزحل	مکمل	سہ پہر ۳ بج کر ۳۴ منٹ
۱۲؍دسمبر	قران زہرہ وزحل	ختم	دن ۱۲ بج کر ۱۵ منٹ
۱۷؍دسمبر	تسدیس مریخ وزحل	شروع	رات ۸ بج کر ۱۹ منٹ
۱۹؍دسمبر	تسدیس مریخ وزحل	مکمل	سہ پہر ۳ بج کر ۲۹ منٹ
۲۱؍دسمبر	تسدیس مریخ وزحل	ختم	صبح ۱۰ بج کر ۴۰ منٹ
۲۶؍دسمبر	قران شمس ومشتری	شروع	شام ۵ بج کر ۳۰ منٹ
۲۷؍دسمبر	قران شمس ومشتری	مکمل	رات ۱۱ بج کر ۵۵ منٹ
۲۹؍دسمبر	قران شمس ومشتری	ختم	صبح ۶ بج کر ۲۰ منٹ

شرف قمر

۱۴؍اکتوبر بروز پیر رات ایک بج کر ۳۳ منٹ سے رات ۳ بج کر ۴۹ منٹ تک قمر حالت شرف میں رہے گا، اس کے بعد ۱۱؍نومبر بروز پیر صبح ۸ بج کر ۲۸ منٹ سے صبح ۱۰ بج کر ۴۳ منٹ تک قمر حالت شرف میں رہے گا۔ اس کے بعد ۸؍دسمبر بروز اتوار شام ۴ بج کر ۳۹ منٹ سے شام ۶ بج کر ۵۴ منٹ تک قمر حالت شرف میں رہے گا۔ یہ اوقات مثبت کاموں کے لئے موٴثر مانے گئے ہیں۔ عاملین کو ان اوقات سے فائدہ اٹھانا چاہئے، انشاء اللہ نتائج جلد برآمد ہوں گے۔

ہبوط قمر

۲۸؍اکتوبر بروز پیر صبح ۵ بج کر ۴۸ منٹ سے صبح ۸ بج کر ۳۹ منٹ تک قمر حالت ہبوط میں رہے گا، اس کے بعد ۲۴؍نومبر بروز اتوار کو دوپہر ۳ بج کر ۱۵ منٹ سے شام ۶ بج کر ۲۷ منٹ تک قمر حالت ہبوط میں رہے گا، اس کے بعد ۲۱؍دسمبر بروز سنیچر کو رات ۱۰ بج کر ۴۲ منٹ سے رات ایک بج کر ۵۲ منٹ تک قمر حالت ہبوط میں رہے گا۔ یہ اوقات منفی کاموں کے لئے موٴثر مانے گئے ہیں۔ عاملین کو ان اوقات سے فائدہ اٹھانا چاہئے لیکن ناحق اور ناجائز کاموں سے کلیتاً پرہیز کرنا چاہئے تاکہ آخرت برباد نہ ہو۔

قمر در عقرب

۲۸؍اکتوبر رات ایک بج کر ۵۹ منٹ سے ۳۰؍اکتوبر رات ۳ بج کر ۲۹ منٹ تک۔ ۲۴؍نومبر صبح ۱۱ بج کر ۲۸ منٹ سے ۲۶؍نومبر دوپہر ایک بج کر ۴۱ منٹ تک۔ ۲۱؍دسمبر شام ۶ بج کر ۲۷ منٹ سے ۲۳؍دسمبر رات ۱۰ بج کر ۵ منٹ تک قمر برج عقرب میں رہے گا۔ ان اوقات کو غیر مبارک مانا گیا ہے، ان اوقات میں سفر، منگنی، شادی، کسی کام کی شروعات اور کاروبار کا افتتاح وغیرہ کرنے سے پرہیز کرنا چاہئے۔ شریعت اس بارے میں خاموش ہے لیکن تجربات بتاتے ہیں کہ ان اوقات میں کام کرنے سے ناکامی کا اندیشہ رہتا ہے۔

تحویل آفتاب

۲۳؍اکتوبر کو رات ۱۰ بج کر ۵۰ منٹ پر آفتاب برج عقرب میں داخل ہوگا۔ ۲۶؍نومبر کو رات ۸ بج کر ۲۹ منٹ پر آفتاب برج قوس میں داخل ہوگا۔ ۲۲؍دسمبر کو صبح ۹ بج کر ۴۹ منٹ پر آفتاب برج جدی میں داخل ہوگا۔ ان اوقات میں دعائیں قبول ہوتی ہیں اپنی خاص ضروریات اور خواہشات اپنے رب کے حضور رکھئے، انشاء اللہ کامیابی ملے گی۔

اوج عطارد

۶؍اکتوبر صبح ۱۰ بج کر ۲۰ منٹ سے ۷؍اکتوبر صبح ۳ بج کر ۵۳ منٹ تک عطارد حالت اوج حالت میں رہے گا، تعلیم سے متعلق اور امتحان اور انٹرویو وغیرہ میں کامیابی سے متعلق اگر عمل اس وقت کئے جائیں اور نقوش وغیرہ اگر اس وقت میں تیار کئے جائیں تو زبردست کامیابی ملتی ہے اور نتائج حیرت انگیز انداز میں ظاہر ہوتے ہیں۔

ہبوط شمس

۱۱؍اکتوبر رات ۸ بج کر ۳۰ منٹ سے ۱۲؍اکتوبر رات ۸ بج کر ۴۶ منٹ تک آفتاب حالت ہبوط میں رہے گا، ظالم افسران کو عہدے سے گرانے اور ان کو روحانی طور پر لگام پہنانے کا بہتر وقت ان اوقات میں مذکورہ سلسلہ کے جو منفی کام کئے جائیں گے وہ باذن اللہ کامیابی سے ہمکنار ہوں گے اور ظالم افسران و حکام کو ذلت برداشت کرنی پڑے گی۔

منزل شرطین

۱۲؍اکتوبر صبح ۱۰ بج کر ۱۶ منٹ پر۔
۸؍نومبر شام ۵ بج کر ۱۹ منٹ پر۔
۶؍دسمبر رات ایک بج کر ۱۴ منٹ پر چاند منزل شرطین میں داخل ہوگا، حروف تہجی کی زکوٰۃ نکالنے والوں کے لئے بہترین موقع۔

رجعت و استقامت

عطارد	در برج عقرب ۱۳ اکتوبر بحالت استقامت	دن ۲ بج کر ۴۴ منٹ
عطارد	در برج عقرب ۳۱ اکتوبر بحالت رجعت	رات ۹ بج کر ۱۵ منٹ
زہرہ	در برج عقرب ۱۶ اکتوبر بحالت استقامت	رات ۱۰ بج کر ۱۳ منٹ
زہرہ	در برج قوس ۲ نومبر بحالت استقامت	رات ایک بجکر ۵۴ منٹ
زہرہ	ربرج دلو ۲۰ ردسمبر بحالت استقامت	دن ۱۲ بج کر ۱۱ منٹ

نظرات سے فائدہ اٹھائیں

تربیع مریخ وزحل

اس نحس وقت کی شروعات ۲۶راکتوبر ۲۰۱۹ء رات ۳ربجکر ۱۹منٹ پر ہوگی۔ ۲۷راکتوبر رات ۸ربجے یہ نظر مکمل ہوگی اور یہ نحس وقت ۲۹راکتوبر دن ۱۲ربجکر ۴۹وقت پر ختم ہوگا۔ دشمنوں کو ذلیل وخوار کرنے کے لئے یہ نقش خالی البطن بنا کر قبرستان میں دفن کریں۔

اگر دشمنوں کی ریشہ دوانیاں حد سے زیادہ بڑھی ہوئی ہوں تو ۱۳دن تک ہر فرض نماز کے بعد ایک سوایک مرتبہ سورۂ کوثر پڑھیں اور پڑھتے وقت دشمنوں کا تصور رکھیں۔

نقش یہ ہے:

۷۸۶

۲۲۹	۱۸۳۸	۶۸۷
۱۱۴۵	اس خانہ میں مقصد لکھیں	۱۶۰۹
۱۳۸۰	۹۱۶	۴۵۸

تسدیس شمس وزحل

اس سعد وقت کی ابتداء ۷رنومبر ۲۰۱۹ء کو رات ۸بجکر ۴۲منٹ پر ہوگی، یہ نظر ۸رنومبر کو رات ۱۰بجکر ۳۶منٹ پر مکمل ہوگی۔ ۱۰رنومبر کو رات ۱۲بجکر ۳۱منٹ پر یہ وقت سعد ختم ہوگا۔

اس وقت میں سورۂ نور کا نقش خالی البطن ترقی روزگار، حصول دولت اور رزق کی فراوانی کے لئے تیار کریں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۳۵۳۸	۲۶۸۳۰۵	۱۰۰۶۱۴
۱۶۷۶۹۰	اس خانہ میں مقصد لکھیں	۲۳۴۷۶۷
۲۰۱۲۲۹	۱۳۳۱۵۲	۶۷۰۷۶

قران شمس وعطارد

اس وقت سعد کی ابتداء ۱۱رنومبر ۲۰۱۹ء کو صبح ۱۰ربجکر ۳۵منٹ پر ہوگی۔ یہ نظر سعد ۱۱نومبر کو رات ۸بجکر ۴۱منٹ پر مکمل ہوگی۔ یہ وقت سعد ۱۲نومبر کو صبح ۷بجکر ۸منٹ پر ختم ہوگا۔

ڈپریشن سے نجات پانے کے لئے ہر بیماری سے شفا حاصل کرنے کے لئے طاقت اور صحت کے لئے اور کاروبار کی شروعات کے لئے یاقوی کا نقش مربع تیار کریں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

یاقوی	یاقوی	یاقوی	یاقوی
یاقوی	یاقوی	یاقوی	یاقوی
یاقوی	یاقوی	یاقوی	یاقوی
یاقوی	یاقوی	یاقوی	یاقوی

اس نقش کو آتشی چال سے پر کریں۔ اس نقش کو زعفران سے لکھیں یا ہری روشنائی سے۔

قران زہرہ وزحل

اس سعد وقت کی ابتداء ۱۰ردسمبر ۲۰۱۹ء کو شام ۶ربجکر ۱۸منٹ پر ہوگی، یہ سعد ۱۱دسمبر کو دن میں ۳بجکر ۴۴منٹ پر مکمل ہوگی۔ یہ وقت سعد ۱۲دسمبر دن میں ۱۲بجکر ۴۱منٹ پر ختم ہوگا۔ میاں بیوی میں محبت کے لئے، دوستوں اور رشتہ داروں کی ناراضگی دور کرنے کے لئے آیات قرآنی کا یہ نقش خالی البطن نقش بنا کر پھل دار درخت پر لٹکائیں۔ درمیان میں اپنا مقصد لکھیں اور نقش کے نیچے طالب اور مطلوب کے نام مع والدہ لکھیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۴۳۳	۱۴۳۹۵	۱۸۱۱
۱۲۶۸۴	اس خانہ میں مقصد لکھیں	۹۰۵۵
۳۶۲۲	۷۲۴۴	۱۰۸۷۳

طالب ومطلوب کے نام نقش گلاب، زعفران یا ہری روشنائی سے لکھیں اور پھل دار درخت پر لٹکائیں۔

تربیع زہرو زحل

اس نحس وقت کی ابتداء ۲۵ ستمبر ۲۰۱۹ء کو صبح ۴ بجکر ۲۰ منٹ پر ہوگی۔ اس نحس وقت کا خاتمہ ۲۶ ستمبر کو رات ۸ بجکر ۲۰ منت پر ہوگا۔ اس وقت حاسدین اور ظالموں میں فتنہ وفساد پیدا کرنے کے لئے سورۂ مائدہ کا نقش خالی البطن بنا کر احاطۂ قبرستان میں دفن کریں۔ نقش کے نیچے حاسدین اور ظالمین کے نام بھی لکھیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۱۲۱۳۶	۵۶۵۶۹۸	۷۰۷۱۲
۴۹۴۹۸۶	یہاں مقصد لکھیں	۳۵۳۵۶۰
۱۴۱۴۲۴	۲۸۲۸۴۸	۴۲۴۲۷۴

قران عطارد وزہرہ

اس سعد وقت کی ابتداء ۳۰/ اکتوبر ۲۰۱۹ء کو صبح ۵ بجکر ۲۷ منٹ پر ہوگی، یہ نظر سعد ۳۱/ اکتوبر کو رات ۳/ بجکر ۳۴ منٹ پر مکمل ہوگی اور یہ وقت سعد ۳۱/ اکتوبر کو رات ۱۱ بجکر ۳۵ منٹ پر ختم ہوگا۔ بچوں میں تعلیم کی محبت اور استعداد وصلاحیت سے پیدا کرنے کے لئے اس وقت میں یہ نقش تیار کرکے بچوں کے گلے میں ڈالیں۔ نقش یہ ہے۔

۶ علما	۱ رب	۸ زدنی
۷ رب	۵ زدنی	۳ علما
۲ زدنی	۹ علما	۴ رب

قران زہرہ وزحل

اس سعد نظر کی ابتداء ۲۰ دسمبر ۲۰۱۹ء کو رات ۳ بجکر کر ۴۸ منٹ پر ہوگی۔ یہ نظر سعد ۳ دسمبر کو رات ۹ بجکر ۱۷ منٹ پر مکمل ہوگی۔ یہ وقت سعد ۵ دسمبر کو دن میں ۱۲ بجے ختم ہوگا۔

اس وقت میں میاں بیوی کے درمیان محبت لوگوں میں صلح صفائی اور دوستوں کی غلط فہمیاں دور کرنے کے لئے سورۂ یوسف کا نقش خالی البطن بنائیں۔ طالب حضرات اپنے پاس رکھیں یا پھل دار درختوں پر لٹکادیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲۵۹۹۴	۳۳۵۹۸۸	۴۱۹۹۸
۲۹۳۹۹۰	یہاں مقصد لکھیں	۲۰۹۹۰
۸۳۹۹۶	۱۶۷۹۹۲	۲۵۱۹۹۲

قران شمس ومشتری

یہ وقت سعد ۲۶/ دسمبر ۲۰۱۹ء کو شام ۵ بجکر ۳۰ منٹ کو شروع ہوگا۔ یہ سعد نظر ۲۷ دسمبر کو رات ۱۱ بجکر ۵۵ منٹ پر مکمل ہوگی، یہ وقت سعد ۲۹ دسمبر کو صبح ۶ بجکر ۲۰ منٹ پر ختم ہوگا۔ ہمت وحوصلہ پیدا کرنے کے لئے روحانیت کو مضبوط کرنے کے لئے اور نظرِ باطن کھولنے کے لئے سورۂ فاتحہ کا نقش خالی البطن بنائیں اور شائقین کے سیدھے بازو پر بندھوائیں۔ اس نقش کو گلاب وزعفران سے لکھیں اور ہرے کپڑے میں پیک کرائیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳۶۴	۶۳۰۹	۷۸۸
۵۵۲۰	یہاں مقصد لکھیں	۳۹۴۰
۱۵۷۶	۳۱۵۲	۴۷۳۳

☆☆☆

قسط نمبر: ۱۷۵

انسان اور شیطان کی کشمکش

اسلم راہی

"سنو ریمل! جس وقت کل تمہارے لئے مقابلوں کا اہتمام کیا جائے گا اور شلما نصر بھی اس میدان میں آ کر بیٹھ جائے گا تو میں شلما نصر کی خدمت میں حاضر ہوں گا اور اس پر یہ انکشاف کروں گا کہ میں بھی حتیوں کی سرزمین کا رہنے والا ہوں اور ایک عرصہ سے ریمل کو پسند کرتا چلا آ رہا ہوں، ریمل بھی مجھ سے محبت کرتی ہے جب کہ مجھ سے پوچھے بغیر ریمل کو نینوا شہر کی طرف بھجوا دیا گیا ہے۔ میں شلما نصر سے یہ بھی گزارش کروں گا کہ ریمل کو میرے حوالے کر دیا جائے اور اگر ریمل کو میرے حوالے نہیں کیا جا سکتا تو پھر اس میدان کے اندر مجھے بھی ریمل کے حصول کے لئے حصہ لینے دیا جائے اور اگر میں یہ مقابلہ جیت جاؤں تو ریمل کو میرے حوالے کر دیا جائے۔ سنو ریمل! اگر شلما نصر نے میری اس گزارش کو قبول کر لیا تو پھر میں تمہیں یقین دلاتا ہوں کہ میں یہ مقابلہ جیت کر تمہیں حاصل کر لوں گا، میں خود اس شہر میں اجنبی ہوں اور تمہیں یہ جاننے کی ضرورت نہیں ہے کہ میرا تعلق کس سرزمین سے ہے، بہر حال اس مقابلے میں جیتنے کے بعد میں تمہیں اپنے ساتھ نینوا شہر کی اس سرائے میں لے جاؤں گا جہاں میں اور میری ساتھی لڑکی ٹھہرے ہوئے ہیں۔ تم ہمارے ساتھ چند یوم تک اس سرائے میں ٹھہرنا اور جب لوگ اس مقابلے کو اور نینوشہر میں تمہاری آمد کو بھولنے لگ جائیں تو تم چپکے سے اپنے ملک روانہ ہو جانا اور اگر تم اپنی خادماؤں کے ساتھ جانا چاہو تو تمہاری خادماؤں کو بھی تمہارے ساتھ روانہ کر دیا جائے گا اور اگر تم نے چاہا تو میں خود تمہیں تمہاری سرزمین کی طرف چھوڑ آؤں گا۔" یہاں تک کہنے کے بعد یوناف خاموش ہو گیا تھا۔

یوناف کی اس تجویز پر ریمل کے خوبصورت چہرے پر ہلکی ہلکی مسکراہٹ سی بکھر گئی تھی اور اس کمرے میں اس کے موتیوں جیسے دانتوں کی چمک صاف دکھائی دے رہی تھی، تھوڑی دیر تک خاموش رہنے کے بعد ریمل نے دوبارہ یوناف کو مخاطب کر کے کہنا شروع کیا۔

"سنو یوناف! مجھے یہ جان کر خوشی ہوئی ہے کہ تم نینوا شہر کے رہنے والے نہیں بلکہ میری طرح اس شہر میں اجنبی ہو، میں تم پر یہ بھی انکشاف کروں کہ میں نے تمہاری اس تجویز کو پسند کیا ہے اور میں تمہاری اس تجویز کو عملی جامہ پہنانے کے لئے بھی تیار ہوں، پر یہ تو کہو تم کیوں میری مدد کرنا چاہتے ہو اور کیوں مجھے میری بے بسی اور لاچارگی سے بچانا چاہتے ہو، کیا اس میں تمہاری بھی کوئی غرض اور مقصد پنہاں ہے اور تم مجھے یہاں سے چھڑا کر اپنے لئے میری نسبت سے کچھ فوائد حاصل کرنا چاہتے ہو اور یہ بھی کہو کہ تمہارے ساتھ یہ جو تمہاری ساتھی لڑکی ہے جس کا نام مجھے بیوسا بتایا گیا ہے اس کے اور تمہارے درمیان کیا رشتہ اور کیا تعلق ہے؟"

ریمل کے ان سوالات پر جہاں بیوسا کے چہرے پر ہلکی ہلکی مسکراہٹ نمودار ہو گئی وہاں یوناف بھی اپنی جگہ پر بیٹھا ہلکے ہلکے مسکراتا رہا پھر وہ ریمل کی طرف دیکھتے ہوئے کہنے لگا۔

"سنو ریمل یہ لڑکی جس کا نام بیوسا ہے میری ساتھی ہے اگر تم دل میں یہ خیال کرتی ہو کہ یہ میری بیوی ہے تو یہ تمہاری غلط فہمی اور دھوکہ ہے، یہ میری بیوی نہیں بلکہ یہ سمجھو کہ ہم دونوں نیکی کے نمائندے ہیں اور نیکی ہی کے فروغ کے لئے کام کرتے ہیں، پس ہم دونوں کے درمیان یہی رابطہ، یہی رشتہ اور یہی تعلق ہے کہ ہم دونوں نیکی کے نمائندے ہیں اور دونوں مل کر کام کرتے ہیں اور اس کے علاوہ ہم دونوں کے درمیان کوئی خونی یا عقد شدہ رشتہ نہیں ہے۔"

"اب کہو تم کیسے اور کس طرح اپنے عمل کی ابتدا کرو گے اور کس وقت میدان میں داخل ہو گے تا کہ مجھے تسلی ہو۔"

اس پر یوناف کہنے لگا۔ "سنو ریمل، اب میں اور بیوسا یہاں سے رخصت ہو کر اپنی سرائے کی طرف جائیں گے، صبح لوگ جب تمہیں لینے آئیں گے اور سب لوگوں کے سامنے تمہیں مقابلے کے میدان میں بٹھا دیا جائے گا اس کے بعد جب نینوا کا بادشاہ شلما نصر بھی وہاں آ کر بیٹھ

جائے گا تو اس کے بعد میں شلما نصر کی خدمت میں حاضر ہوں گا اور اپنے کام کی ابتدا کروں گا۔ اب میں اور بیوسا جاتے ہیں اور تم پوری طرح بے فکر رہو، ہم پورے خلوص سے تمہارے لئے کام کریں گے۔'' اس پر ریمل نے بڑی بشاشت اور چاہت میں ان دونوں کو مخاطب کر کے کہا۔

''اگر تم دونوں چاہو تو سرائے کی بجائے یہیں میرے اس کمرے میں قیام کرسکتے ہو۔'' اس پر یوناف نے اٹھتے ہوئے کہا۔

''نہیں ہم دونوں اب واپس جائیں گے تم آرام کرو اور اب مقابلے کے میدان میں ہی ہماری ملاقات ہوگی۔'' اس کے ساتھ ہی یوناف اور بیوسا اس طلسمی خواب گاہ سے نکل گئے تھے۔

دوسرے روز نینوا کے وسط میں مقابلے کے لئے بنے ہوئے میدان میں ان گنت لوگ جمع ہو گئے تھے۔ حتیوں کی شہزادی ریمل کو میدان کے ایک طرف بلند جگہ پر بٹھا دیا گیا تھا، جس پر دبیز قالین بچھا دیا گیا تھا۔ اس کے ساتھ ہی ایک اور اونچی جگہ پر آشوریوں کا بادشاہ شلما نصر اور اس کے اہل خانہ بھی وہاں آ کر بیٹھ گئے تھے۔ اس موقع پر اچانک یوناف بڑی تیزی کے ساتھ آشوریوں کے بادشاہ شلما نصر کے سامنے آیا اور آداب بجالانے کے انداز میں اس نے بڑی عاجزی اور انکساری سے کہنا شروع کیا۔

''اے آشوریوں کے عظیم بادشاہ میرا تعلق حتیوں کی سرزمین سے ہے اگر آپ برا نہ مانیں تو میں آپ سے ایک گزارش کرنا چاہتا ہوں۔'' اس موقع پر ریمل بھی یوناف کی طرف دیکھ کر خوش ہو رہی تھی اور اس کے چہرے پر ہلکی ہلکی مسکراہٹ اور پسندیدگی بھی دیکھی جاسکتی تھی۔ یوناف کی گفتگو سن کر شلما نصر نے بڑی نرمی سے یوناف کو مخاطب کر کے کہا۔

''اگر تم حیتوں کی سرزمین سے آئے ہو تو ہم تمہارا احترام کرتے ہیں اگر تم حتیوں کی شہزادی ریمل کے محافظوں میں سے ہو تو کہو تم کیا کہنا چاہتے ہو اور اگر تمہیں کوئی شکایت ہے تو اسے بھی رفع کرنے کی کوشش کریں گے۔'' شلما نصر کے اس جواب پر یوناف کہنے لگا۔

''اے بادشاہ! میں ریمل کا جاننے والا ضرور ہوں مگر اس کے محافظوں میں سے نہیں۔ اے آشوریوں کے نیک دل بادشاہ میرا نام یوناف ہے اور میں ایک عرصے سے ریمل سے محبت کرتا چلا آ رہا ہوں، جب کہ ریمل بھی مجھے پسند کرتی ہے اور مجھ سے شادی کرنے کی خواہشمند ہے لیکن اچانک حتیوں کے بادشاہ نے اسے اس طرف روانہ کردیا اور میں ریمل اور اس سے کچھ نہ کہہ سکا لہٰذا میں ریمل کے پیچھے پیچھے آپ کے اس شہر میں داخل ہو گیا ہوں۔ اب میں آپ سے گزارش کرتا ہوں کہ ریمل میرے حوالے کردی جائے۔ اے بادشاہ اگر آپ ریمل میرے حوالے نہ کرنا چاہیں تو میری دوسری گزارش یہ ہے کہ ابھی تھوڑی دیر تک اس میدان میں ریمل کے حصول کے لئے جو مقابلے ہوں گے اس میں مجھے بھی حصہ لینے کی اجازت دی جائے۔ لیکن میری یہ شرط ہے کہ میرا مقابلہ آخر میں اس نوجوان سے کروایا جائے جو سب مقابلوں میں کامیاب اور کامران ثابت ہوتا کہ اس بھرے میدان میں اسے شکست دے کر میں ریمل کو حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاؤں۔''

یوناف کے اس انکشاف پر شلما نصر کچھ دیر تک خاموش رہ کر سوچتا رہا پھر وہ یوناف کو مخاطب کر کے کہنے لگا۔ ''تمہارے پاس اس بات کا کیا ثبوت ہے کہ ریمل بھی تم سے محبت کرتی ہے اور تم سے شادی کرنے کی خواہش مند ہے۔''

اس پر یوناف کو یہ اطمینان ہوا کہ کم از کم شلما نصر اس کی گفتگو پر غور کرنے کے لئے تو تیار ہے۔ اس پر یوناف جھٹ کہنے لگا۔ ''اے بادشاہ اس میں کسی قسم کا شک وشبہ ہی نہیں ہے، اس لئے کہ آپ کے بائیں طرف ریمل موجود ہے، لہٰذا اس سے پوچھ لیا جائے۔''

شلما نصر نے شاید اس کی بات کو پسند کیا تھا، لہٰذا اس نے اشارے سے اپنے ایک کارکن کو بلایا اور شہزادی سے یوناف کے دعوے کی تصدیق کرانے کا حکم دیا۔

اس شخص نے تھوڑی دیر تک ریمل کے ساتھ رازدارانہ گفتگو کی پھر وہ واپس شلما نصر کے پاس آیا اور بتایا کہ شہزادی نے یوناف کے دعوے کی تائید کردی ہے۔

بادشاہ تھوڑی دیر کے لئے خاموش رہا اور پھر کہنے لگا۔

سنو۔ یوناف! مجھے تمہاری سچائی اور دیانت داری دیکھ کر خوشی ہوئی ہے۔ ریمل کو یوں ہی تمہارے حوالے نہیں کیا جاسکتا، لہٰذا تمہیں اس مقابلے میں حصہ لینے کی اجازت دی جاتی ہے اور تمہاری یہ شرط بھی قبول کی جاتی ہے کہ تمہارا مقابلہ سب سے آخر میں اس جوان سے کردیا جائے گا جو باقی سب کو زیر کرنے کے بعد فتح مند ہوگا۔ سنو یوناف اگر تم یہ

مقابلہ ہار گئے تو تم آج ہی اپنے وطن واپس چلے جانا تا کہ ریمل اور اس کے جیتنے والے کے درمیان کسی قسم کا شک نہ ہو اور اگر تم جیت گئے تو یقین رکھو۔ ریمل تمہارے حوالے کر دی جائے گی، پر تم نینوا! چھوڑ کر نہیں جا سکو گے کیوں کہ تمہاری کامیابی کے بعد میں تمہیں ایک اچھے سالار کی حیثیت سے اپنے ساتھ رکھوں گا اور جنگوں میں تم سے ضروری صلاح مشورہ لیا کروں گا تا کہ میں تمہارے تجربے سے فائدہ اٹھا سکوں اور سنو یوناف اگر تم جیت گئے تو میں تمہیں ایک اور بھی انعام دوں گا اور وہ یہ کہ پہلے نینوا کا شاہی محل جو دریائے فرات کے کنارے ہے اب میں نے وہاں رہائش ترک کر دی ہے۔ اگر تم یہ مقابلہ جیت گئے تو وہ محل بھی میں تمہارے حوالے کر دوں گا وہاں تم ریمل کو اپنی بیوی کی حیثیت سے رکھ سکو گے اور جو غار میں ریمل کے ساتھ آئی ہیں وہ بھی رہ سکیں گی۔"

اس گفتگو اور فیصلے کے بعد شلما نصر کے حکم پر میدان میں مختلف جوانوں کے درمیان ریمل کے حصوں کے لئے مقابلے شروع ہو گئے تھے، یہ مقابلے کافی دیر تک جاری رہے، آخر ایک نوجوان جو جسمانی لحاظ سے دیو قامت دکھائی دیتا تھا اور جس کے ہاتھ ریچھ کے پنجوں کی طرح مضبوط اور چہرہ چٹانوں کی طرح سخت اور مہیب تھا، مقابلہ میں کامیاب اور فتح مند نکلا۔ جب اسے بادشاہ شلما نصر کے سامنے لایا گیا تو بادشاہ نے ہاتھ کے اشارے سے یوناف کو بھی اپنے پاس بلایا۔ شلما نصر کے اشارے پر یوناف، شلما نصر کے پہلو میں آ کر کھڑا ہو گیا تھا پھر شلما نصر نے دیو قامت جوان کو تحسین آمیز انداز میں مخاطب کر کے کہا۔

"اے دلیر اور زندہ دل جوان میں تسلیم کرتا ہوں کہ تم نے انتہائی دلیری اور جرأت مندی کا مظاہرہ کرتے ہوئے تمام مقابلے جیت لئے ہیں، اب تم شہزادی ریمل کو حاصل کرنے کے لئے اس وقت حق دار ہو سکتے ہو جب تم اس سامنے کھڑے یوناف نام کے جوان کو زیر اور مغلوب کر سکو۔ اس لئے کہ تمہاری طرح یہ بھی ریمل کا متمنی ہے۔" شلما نصر کی اس گفتگو کے جواب میں دیو قامت جوان نے ایک بار بڑے غور سے یوناف کی طرف دیکھا اور شلما نصر کو مخاطب کر کے کہا۔

"اے بادشاہ! میں آپ کو یقین دلاتا ہوں میں اسے کسی حقیر مچھر کی طرح مسل کر ختم کر دوں گا۔" اس کے ساتھ ہی وہ انوکھے اور نئے نئے دعوے کرنے لگا۔

یوناف اس جوان کی لاف و گزاف سن کر قدرے خفگی سے بولا۔

"جوان! سنو میں جانتا ہوں کہ تمہاری رگوں میں خواب جوانی کا کف جوش مار رہا ہے، پر دیکھ جب تو میرے ساتھ مقابلہ کرے گا تو میں تمہاری ساری شرارت، ساری کج روی ایک راست بازی میں بدل کر رکھ دوں گا۔ میں جانتا ہوں تو اس وقت اپنی کامیابی اور کامرانی کے نشے میں سانپ کی طرح پھنکار رہا ہے لیکن جب میں قضائے الٰہی، حشیت ربی اور نشتر و زجاج بن کر تم پر چھا جاؤں گا تو یقیناً تجھ پر وسوسہ، اضطراب، ماندگی و کسل مندی اور غم سحر کی کدورت طاری کر کے رکھ دوں گا۔ سنو اے جیتنے والے نوجوان! جب تو اس میدان میں سب لوگوں کے سامنے میرے ساتھ مقابلہ کرے گا تو میں یقین دلاتا ہوں کہ تو میرے سامنے اپنی ساری ہم آہنگی اور سارا توازن کھو بیٹھے گا۔ اے نوجوان! اس میدان میں جب تیرا اور میرا مقابلہ ہو گا تو سارے لوگ دیکھیں گے کہ تیری ساری اقبال مندی اور تیرے زندگی بخش جذبے تیرے لئے کانٹے، پھندے اور قہر الٰہی کی لاٹھی ثابت ہوں گے۔ اے نوجوان میں اس سے زیادہ کچھ نہیں کہتا اس لئے کہ اس سے آگے میں جو کچھ کہنے والا ہوں اس کا مظاہرہ میں عملی طور پر میدان میں کروں گا۔"

ان دونوں کی گفتگو سن کر آشوریوں کا بادشاہ شلما نصر خوش اور محظوظ ہوا تھا پھر اس نے دونوں کو میدان میں اترنے کے لئے کہا اور جب وہ ایسا کر چکے تو شلما نصر کے اشارے پر مقابلے کی ابتدا کر دی گئی تھی۔ یوناف شروع ہی سے اس نوجوان پر طوفانوں کی جوش مارتی دیگ اور حیرت میں جھونک دینے والی آندھیوں کی طرح حملہ آور ہوا تھا، شاید وہ وقت ضائع کئے بغیر نوجوان کو اپنے سامنے زیر کر دینا چاہتا تھا۔ اس نے اس نوجوان کی حالت کچھ ایسی بنا کر رکھ دی کہ وہ جلد ہی یوناف کے سامنے اپنا قرار جاں، فراغ دل اور جمال ساعت کھو بیٹھا تھا اور آوارہ گرد خواہشوں کی طرح یوناف کے حملوں سے بچنے کی کوشش کر رہا تھا لیکن جلد ہی اپنے تیز اور خوفناک حملوں سے یوناف پوری طرح اس پر غالب آ گیا پھر ایک خوفناک وار کرتے ہوئے یوناف نے اس نوجوان کی تلوار کاٹ کر رکھ دی تھی۔ جس کے نتیجے میں نوجوان نے ہاتھ میں پکڑا ہوا تلوار کا دستہ ایک طرف پھینک دیا اور منت اور سماجت کے انداز میں اس نے یوناف کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

"اے نوجوان! میں نے تمہارے ساتھ مقابلہ کرنے میں غلطی کی ہے تم واقعی ایک آندھی، ایک طوفان ہوا اور تمہارے ساتھ مقابلہ کر کے جیت کی کامیابی کی امید رکھنا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن بھی ہے لہٰذا میں تم سے اپنی شکست اور ہار کو تسلیم کرتا ہوں۔"

نوجوان کے ان الفاظ پر یوناف نے اپنی تلوار نیام میں رکھ لی تھی۔ ہارنے والا نوجوان میدان کے ایک طرف چلا گیا جب کہ میدان کے کارکن یوناف کو آشوریوں کے بادشاہ شلما نصر کے پاس لے گئے تھے۔

یوناف جب شلما نصر کے سامنے آیا تو اس نے اٹھ کر یوناف کے ساتھ مصافحہ کیا پھر وہ دوبارہ اپنی نشست پر بیٹھتے اور خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہنے لگا۔

"اے اجنبی! تم نے ثابت کر دیا ہے کہ تم واقعی ایک بہترین تیغ زن ہو اور یہ مقابلہ جیت کر تم نے یہ بھی ثابت کر دیا ہے کہ تم واقعی شہزادی ریمل کو حاصل کرنے کے لائق ہو۔" یہ ساری گفتگو قریب بیٹھی ہوئی ریمل بھی سن رہی تھی یہاں تک کہنے کے بعد شلما نصر تھوڑی دیر کے لئے رکا پھر دوبارہ کہنے لگا۔

"سنو! اس شہر میں داخل ہونے والے اجنبی! میری نگاہوں میں تم ہی واحد ایک شخص ہو جو حتیوں کی شہزادی ریمل کے شوہر کی حیثیت اختیار کر سکتے ہو اور سنو اجنبی! ریمل کے ساتھ بھاگنے کی کوشش نہ کرنا اگر تم ایسا کرو گے تو تم دونوں بے موت مارے جاؤ گے۔ میں تم جیسے جفاکش اور جرأت مند جوان کو اپنے لشکر میں شامل کرنے کا ارادہ کر چکا ہوں۔ مجھے امید ہے کہ میرے ساتھ رہ کر تم جنگوں سے متعلق مجھے بہترین مشورہ اور صلاح دے سکو گے جس کے باعث میں اپنے دشمنوں کے خلاف کامیابی اور کامرانی حاصل کر سکوں۔ شلما نصر کی یہ گفتگو سن کر یوناف کہنے لگا۔

"اے بادشاہ! آپ اپنے دل میں اس شک کو جگہ نہ دیں، جب مجھے اور ریمل کو یہاں ہر طرح کی آسائش میسر ہوگی تو میں ان آسائشوں اور ان نعمتوں کو چھوڑ کر کیوں اور کیسے بھاگنے کے متعلق سوچوں گا۔"

یوناف کی گفتگو سے شلما نصر ایسا متاثر ہوا کہ وہ اپنی جگہ سے ایک بار پھر اٹھا اور مسکراتے ہوئے اس نے یوناف کو اپنے ساتھ لپٹایا اور کہنے لگا۔ "اے یوناف! میں تیری گفتگو سے کافی خوش ہوا ہوں، تیرا میرے لشکر میں رہنا میرے لئے کامیابی کے دروازے کھول دے گا۔ اب تم ریمل کے پاس جا کر انتظار کرو۔ شاید وہ بھی تمہاری اس کامیابی پر تم سے کچھ کہنا چاہ رہی ہوگی پھر میرے کارکن تمہیں اس محل کی طرف لے جائیں گے جہاں پر تم دونوں نے رہائش رکھنی ہے۔" شلما نصر کا یہ حکم سن کر یوناف چپ چاپ اس نشست کی طرف ہولیا تھا جس پر ریمل بیٹھی ہوئی تھی۔

یوناف جب ریمل کے قریب جا کر کھڑا ہوا تو ریمل نے بڑی بے چینی اور بے تابی سے اسے مخاطب کر کے کہا۔ "اے یوناف! تم نے واقعی ثابت کر دیا ہے کہ تم کہکشاں کے فرزند، جلیل النفس انسان ہو، تم کیا خوب سنگ وشرر، حوصلہ وضبط اور کاوش قرار کی طرح اس نوجوان پر حملہ آور ہوئے اور اس کی رگوں میں سنسنی دوڑا کر رکھ دی، تمہارے حملہ آور ہونے کے انداز میں یقیناً لپکتے شعلوں کا سا اسرار و تجسس اور مژدہ مرگ واجل جیسا آہنگ شکن پیغام تھا۔ میں تمہیں تمہاری اس کامیابی پر مبارک باد دیتی ہوں۔" یہاں تک کہنے کے بعد ریمل تھوڑی دیر کے لئے خاموش ہوگئی تھی پھر اس نے جب دیکھا کہ یوناف ابھی تک اس کے سامنے کھڑا ہے تو اس نے چونک کر اور اپنے ہاتھ کے اشارے سے اپنے پہلو میں ایک خالی نشست کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ "تم ابھی تک کھڑے کیوں ہو یہاں میرے پاس بیٹھ جاؤ اب تو تم میرے نجات دہندہ اور میرے محسن ہو۔"

یوناف چپ چاپ ریمل کے پہلو میں بیٹھ گیا۔ تھوڑی دیر تک خاموش رہی پھر دوبارہ اس شوخ وطرار، طائر فردوس جیسی لڑکی نے اپنی پھول برساتی آواز اور حیات بخش انداز میں یوناف کو مخاطب کر کے کہنا شروع کیا۔

(باقی آئندہ)

☆☆☆

اپنے شہر میں ان پتوں سے ماہنامہ طلسماتی دنیا حاصل کریں

ROSHAN DARSI KUTUBKHANA
Saleem Raza Book Seller
New House No. 983, Old 551
Hajjan Rabia Manzil Motinala
Jabalpur. 482002 M.P.

MISKEEN BOOK DEPOT
1526. Ghosiya Ka Rasta
Ramganj Bazar. Jaipur. 302003 Raj.

S.K. AHMAD
New Madina Urdu Book Seller
Near Jama Masjid, Station Road
Manecherial, 504208 Distt. Adilabad A.P

NASEEM BOOK DEPOT
50/229. Dal Mandi
Varanasi 221001 U.P.

NATIONAL BOOK DEPOT
56, Top Khana Road, Ujjain M.P.

WAQAR BOOK CENTRE
Chowk Bazar, Nanded. 431604 M.S.

KHALEEL BOOK DEPOT
Inamdarpura, Telipura Chowk
Akola 444001 M.S

VAKEEL BOOK DEPOT
Mohd. Ali Road, Ahmedabad Guj

QARI WAHIDULLAH
SHAMA BOOK DEPOT
Panch Batti, Tonk, Raj. 304001

ROYAL NEWS AGENCY
Makbara Bazar. Kota, Raj.

MINAR BOOK DEPOT
Madina Masjid.
Adilabad 504001 A.P.

SAWERA BOOK DEPOT
Abdul Azeez. Kalu Tower. Nayapura
M. Ali Road, Malegaon. 423203

HAFEEZ BOOK CENTRE
Behind Plice Control Room
Kurnool 518001

NASEEM BOOK DEPOT
77, Colootola Street. Kolkata 700073

POOJA PUSTAK STORE
Subzi Mandi. Saraimeer. Azamgarh U.P

NATIONAL BOOK HOUSE
Jameel Colony. Walgaon Road.
Amravati M.S

NOOR NABI BOOK SELLER
News Paper Agent
Dal Mandi, Varanasi, U.P.

MEHBOOB BOOK DEPOT
Opp. Russel Market
Shivaji Nagar. Bangalore, 560051

ABDUL SATTAR BOOK SELLER
Compani Bagh. Muzaffarpur. Bihar

M.H. MULLAL
News Paper Agent C/o Moti Medical
Indi Road, Bijapur. 586101

MADINA BOOK DEPOT
Netaji Road, Raichur K.S.

HABIBI KITAB GHAR
Madani Masjid
Tikore Raod, Dharwar 580001 K.S.

KALEEM BOOK DEPOT
Khas Bazar, Ahmedabad, Guj.

GULISTAN BOOK AGENCY
Urdu Bazar, 2832, Sawday Road
Mysore 570021 K.S.

QARI KITAB GHAR
Royal Nawab Complex
Shah-e-Alam Road, Ahmedabad Guj.

KITAB CENTRE
Shamshad Market, A.M.U.
Aligarh, 202002 U.P.

ASGHAR MAGAZINE CORNER
Jama Masjid, Mominpura
Nagpur 440018 M.S.

SHOQEEN BOOK DEPOT
Bahadurganj.
Shahjahanpur U.P.

MOMIN BOOK CENTRE
Bhindi Bazar.
Belgaum 590002

MOIZ BOOK STALL
Bus Stand Road.
Karimnagar 505002

JAVED AZIZI
News Paper Agent
Mohd. Ali Road.
Akola 444001 M.S.

AZEEM NEWS AGENCY
267, Near Bangali Colony
Singar Talai
Khandwa 450001 M.P.

FAIZI KITAB GHAR
Mehsol Chowk, Umar Road.
Sitamarhi. 843302 Bihar

CITY BOOK DEPOT
Qasab Pada Masjid
M. Ali Road, Malegaon, M.S.

GOHAR PRESS & BOOK DEPOT
323. Triplican. High Road
Chennai. T.N

NAZEER BOOK DEPOT
323. Triplican, High Road
Chennai T.N

MOHD. JAWED NAYYAR
BOOK SELLER
56, Nakhas Khana.
Allahabad U.P.

AFTAB BOOK DEPOT
Subzi Bagh, Patna 800004

MOON TRADERS BOOK SELLER
Delhi Gate Road.
Nagaur Raj. 341001

HAJI ABUL QAYYUM
NEW HAJI BOOK DEPOT
Basheer Ganj, Bhaji Mandi Road.
Beed. 431122 M.S.

KAMALIA BOOK DEPOT
Tatarpur. Bhagalpur 812002 Bihar

MINARA DEENI BOOK DEPOT
Masjid Road, Patel Chember
Latur 413512 M.S.

SHABNAM BOOK STALL
Machi Bazar Masjid,
Shopping Centre, Room No.2
Gali No 7. Kasab Bada.
Dhule 424001 M.S.

SALEEM BOOK CENTRE
97/1, High Road,
Pernambut 635810 T.N.

SHAIKH MEHBOOB
Agent News Paper
Baselkhi Road, Near Madina Masjid
P.o. Udgir 413517, Distt. Latur, M.S.

ABDUL WAHID & SONS
Main Road. Ranchi. Bihar 834001

SULTAN HYDER KHAN
Indori, Qannauj Sugandh Bhandar
Bus Stand, Manawar
Distt. Dhar. 454446 M.P.

M.M. KATCHI BOOK STALL
Bhandiwad Base
Hubli, 580020 K.S.

AKHLAQ AHMAD
URF CHHOTE
Moh. Qazipura,
Nea Masjid Alam Shaheed Markaz Wali,
Bahraich. 271801 U.P.

NEW KITAB MANZIL
Tatarpur,
Bhagalpur 412002, Bihar

AZKIYA BOOK SHOP
& GENERAL STORE
51, Nayapura. Indore. 452003

MOLVI MOHD. AZHAR
Husaini Kitab Ghar, P.o. Mantha
Distt. Jalna. 431504. M.S

HABEEBUR RAHMAN FAROOQI
122, Barhamnipura
Bahraich, 271801 U.P.

AZAD KITAB GHAR
Sakchi Bazar
Jamshedpur 831001

KHAN BOOK STALL
Nizamuddin Chowk. Shah Ganj
Aurangabad. 431001 M.S

AL FURQAN BOOK DEPOT
Darul Uloom, P.o. Porkran
Distt. Jesalmer, 345021 Raj.

MUNSHI BOOK DEPOT
Sanjay Nagar. P.o. Kopar Gaon
Distt. Ahmead Nagar. 423601 M.S

FIRDOS KITAB GHAR
No. 3. Dari Complex
Rasoolpur, Bank Road
Dharwad. 580001 K.S

RASHEED BOOK DEPOT
Mandi Bazar
Burhanpur, 450331 M.P

M. A. QADEER
News Agent
P.o. Bodhan. 503185
Distt. Nizamabad, A.P.

JAVED BOOK HOUSE
M.G. Chowk
Kolar 563101 K.S.

H. H. HABEEBUR RAHMAN
BOOK SELLER
P.o. Chhabra Gugor
Distt. Baran, Raj. 325220

SHARMA BOOK STALL
Sadar Bazar. Nehtaur.
Bijnor U.P.

ANWAR BOOK DEPOT
Chowk Bazar, Howra Post Office
Bagban Gali, Nanded 431604 M.S.

UNIQUE STATIONARY
& BOOK SELLER
Old Bus Stand, P.o. Nirmal
Distt. Adilabad, A.P. 504106

RASHEED AHMAD
Akhbar Wale
Near Shaheen Hotel,
Kheradiyon Ka Mohalla,
Jodhpur 342001 Raj.

SIDDIQ BOOK DEPOT
37, Aminabad Park,
Lucknow U.P.

M. MANZAR ALAM
TAYYAB ATTAR HOUSE
Jama Masjid, Main Road,
P.o. Motihari,
Distt. East Chaparan, Bihar

ABDUS SATTAR
Panahkola. P.o. Madhupur
Distt. Deoghar 415353

MOHD. KHURSHEED QASMI
Maktaba Qasmia, Millat Nagar,
Bhusawal 425201 M.S

SAYED ABID PASHA
684/16th Gate, Sayed Alam Mohalla
P.o. Channapatna 571501
Distt. Bangalore K.S

J. MOHD YOUSUF
National Book House,
49, Chunnam Bukar Street.
P.o. Ambur 635802
Distt. Vellore T.N.

MOHD. ARIF DANISH RAZVI
Near Dr. Parvez Ansari.
Bacside Allah Wali Masjid,
Zetunpura, Bhiwandi. Thane 480302

MOLANA MOHD. RIYAZUDDIN
Vill. Sahadullahpur
Distt. Gopalganj 841428 Bihar

SAMEER BOOK DEPOT
Near R.K, Model School
Shahid Sarai. Siwan 841226 Bihar

AB. JUNAID AHMAD
Johar News Paper Agency
M.M. Johar Ali Road
Kalamb Chowk, Yavatmal 545001

MAQBOOL NOVEL GHAR
City Chowk, Aurangabad.
431001 M.S

NAEEM BOOK DEPOT
Sadar Bazar.
Maunath Bhanjan U.P.

VISHAL NEWS PAPER AGENT
Railway Book Stall
Nizamabad. 503001 A.P

ABDUL MAJEED SHEKH
Ahmed Book Seller, Moh. Peth,
Near Javed Kirana, Parbhani 431401

S.I. SHAIKH
H. No. Z-3-Ac 100 1362 Nala Road
Ambedkar Nagar. P.o. Shirdi
Ta. Rahta. Distt. Ahmed Nagar M.S.
423109

SHAMS NEWS AGENCY
Beside Agra Sweet, Farmanwadi
Hyderabad 500001 A.P.

MAGAZINE CENTRE
146, D.N. Road.
Mahendra Chambers
Ground Floor, Shop No. 2
Mumbai 400001

ABDULLAH NEWS AGENCY
Lal Chowk, Ist Bridge,
Srinagar J & K 190001

MANZOORUL HASAN
Shop No. 6, Paper Mrket
Rail Bazar. Kanpur Cant
208001

SHAIKH AKRAM MANSOORI
20-4-226/8. Mahboob Chwok,
Charminar, Hyderabad 500002 T.S.

MIRZA BOOK DEPOT
Kohna Mughal Pura. Nai Sarak
Muradabad U.P 244001

INDIA BOOK STALL
Laxmi Takis Road,
Near Sarai Jumerati,
Bhopal. 462001 M.P.

ماہنامہ طلسماتی دنیا کا خبر نامہ

کروڑوں لوگوں کی دل شکنی کرتے ہوئے طلاق ثلاثہ کابل راجیہ سبھا میں پاس

اخباری نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے عالمی روحانی تحریک کے سربراہ مولانا حسن الہاشمی نے کہا کہ تین طلاق پر بل پاس ہونا کھلم کھلا شریعت اسلامی میں مداخلت ہے۔ مولانا نے کہا کہ وزیر اعظم سب کو ساتھ لے کر چلنے کی بات کرتے ہیں لیکن ایسے مسئلوں کو اہمیت دے کر وہ مسلمانوں کو خود سے دور کر کے وہ خود یہ ثابت کر رہے ہیں کہ انہیں مسلمانوں کے مسائل اور ان کی آسودگی سے کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ مولانا نے کہا کہ ہندوستان ایک جمہوری ملک ہے اور علماء نے ہندوؤں کی اکثریت کے باوجود اس ملک کو دارالامن قرار دیا ہے لیکن شریعت میں مداخلت یہ ثابت کرتی ہے کہ ہندوستان کو دارالحرب بنانے کی تیاری کی جارہی ہے۔ مولانا نے کہا کہ بل پیش ہوتے وقت پارلیمنٹ سے جن لوگوں نے واک آؤٹ کیا انہوں نے اس بل کی راہ ہموار کی۔ مولانا نے کہا کہ افسوس کی بات ہے کہ واک آؤٹ کرنے والوں میں مسلم ممبران پارلیمنٹ بھی شامل تھے جو اسلام کے ساتھ کھلی غداری ہے۔ مولانا نے کہا کہ اس موقع پر مسلم لیڈروں کی بے حسی معنی خیز ہے اور اس سے یہ اندازہ ہوجاتا ہے کہ یہ لوگ صرف اقتدار اور کرسی کے غلام ہیں اور ان کو ووٹ دینا، ان کی حمایت کرنا غلط لوگوں کو اقتدار میں لانے کے برابر ہے۔ مولانا نے کہا کہ دارالعلوم دیوبند اور مسلم پرسنل لاء بورڈ حکومت کے اس فیصلے پر ماتم کناں ہیں اور انہوں نے اپنے اپنے انداز میں افسوس کا اظہار بھی کیا ہے جو یقیناً قابل قدر ہے۔

مولانا نے کہا کہ یہ بل مسلم عورتوں کے ساتھ ہمدردی نہیں ہے، یہ بل صرف ایک سیاست ہے کیوں کہ ہندو شادی شدہ عورتوں کا حال زیادہ خراب ہے اور ہندو عورتوں کی اکثریت کسمپرسی میں مبتلا ہیں اور ہمارے وزیر اعظم ان کے لئے ہمدردی کے دو بول بھی بولنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔

مولانا نے کہا کہ اس قانون سے جو آنکھیں بند کر کے بنایا جارہا ہے اس سے مسلم معاشرہ میں آوارگی اور عیاشی پھیلے گی، مرد طلاق دیں گے قانون کے اعتبار سے طلاق نہیں ہوگی اور شریعت کے اعتبار سے طلاق ہوجائے گی۔ قانون سے ڈر کر عورت اور مرد طلاق واقع ہوجانے کے بعد ایک دوسرے کے ساتھ رہیں گے اور گناہوں میں مصروف رہیں گے۔ یہ بل ایک شرمناک بات ہے جس پر جتنا بھی واویلا کیا جائے کم ہے۔

مولانا نے کہا کہ دین اسلام نے طلاق کا جو نظام قائم کیا ہے اس سے اچھے نظام کا پیش کرنا عقلاً ناممکن ہے اور ہر صاحب ایمان کے لئے شریعت ہی کا قانون ہر قانون سے بالاتر ہے۔ مولانا نے کہا کہ مسلمانوں کو چاہئے کہ وہ اپنی اصلاح کریں، طلاق بدعت سے خود کو بچائیں، نکاح وطلاق کے مسائل میں علماء سے رجوع کریں اور نکاح وطلاق کے معاملات میں عدالتوں کے دروازے کھٹکھٹا کر دین اسلام کو رسوا کرنے کے مرتکب نہ ہوں۔ مولانا نے کہا کہ مسلمانوں کو یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ جو مسلمان اللہ اور اس کے رسول کے قائم کردہ حدود سے تجاوز کرتا ہے اس کا شمار ظالموں میں ہوجاتا ہے اور وہ اللہ کی نظروں سے گرجاتا ہے۔

TILISMATI DUNYA(MONTHLY)
ABULMALI,DEOBAND 247554(U.P)
Issue September 2019

R.N.I.66796/92 RNP/SHN/61/2018-20
POSTING DATE 25-26 BEFORE EVERY MONTH

مطبوعات مکتبہ روحانی دنیا و خصوصی نمبرات

اسماء حسنیٰ کے ذریعہ جسمانی و روحانی علاج 300/-	تحفۃ العالمین 150/-	کشکول عملیات 80/-	جانوروں کے طبی فائدے اور خواب میں دیکھنے کی تعبیر 45/-	اعداد بولتے ہیں 150/-
علم الاعداد 85/-	کرشمۂ اعداد 55/-	اعداد کا جادو 45/-	علم الحروف 60/-	پتھروں کی خصوصیات 55/-
بسم اللہ کی عظمت وافادیت 40/-	سورۂ فاتحہ کی عظمت وافادیت 60/-	آیت الکرسی کی عظمت وافادیت 25/-	سورۂ یٰسین کی عظمت وافادیت 30/-	سورۂ رحمٰن کی عظمت وافادیت 60/-
مجموعہ آیات قرآنی 20/-	عامال ناسوتی 20/-	اعمال حزب البحر 20/-	بچوں کے نام رکھنے کا فن 100/-	علم الاسرار 75/-
سورۂ مزمل کی عظمت وافادیت 45/-	اعداد کی دنیا 55/-	تعلقات اعداد 40/-	اذانِ بت کدہ 90/-	جادو ٹونا نمبر 110/-
امراضِ جسمانی نمبر 90/-	حاضرات نمبر 90/-	ہمزاد نمبر 90/-	مؤکلات نمبر 90/-	استخارہ نمبر 90/-
روحانی مسائل نمبر 90/-	روحانی ڈاک نمبر 75/-	جنات نمبر 70/-	شیطان نمبر 75/-	خاص نمبر 75/-
اعمالِ شر نمبر 90/-	درود وسلام نمبر 90/-	مجرب عملیات نمبر 80/-	علم جفر نمبر 75/-	دست غیب نمبر 75/-
روحانی امراض نمبر 75/-	رد اعتراضات نمبر 60/-	خوفناک واقعات نمبر 70/-	عملیات اکابرین نمبر 60/-	عملیات محبت نمبر 110/-

Maktaba roohani dunya
Mohalla abul mali ,deoband-247554 u.p.mob.09756726786